بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبَعَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ
وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ

منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت

دارُالاحسان

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی،

المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین ○ دارُالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک سبحان اللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عشقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مذہبی وجہِ ملتی

وطاعت منزلی!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

جلد پنجم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حیّ یا قیّوم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَحَبِيْبِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ یا حیّ یا قیّوم

مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارالاحسانؒ

لِلتَّقْسِيْمِ وَالتَّوْزِيْعِ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لانتفاعِ و النفع

لِجَمِيْعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible]

تاریخ ـــــ جمعۃُ المبارک، یکم ذیقعدۃ النجیب ۱۴۰۵ھ

جلد پنجم

طبع : ـــــــــــــــ اوّل
مطبع : ـــــــــــــــ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور
طابع : ـــــــــــــــ دارالاحسان ، فیصل آباد

مقامِ اشاعت

المقام النجّاف الصّحاف المقبول المصطفین
دارُالاحسان ○ فیصل آباد پاکستان

marfat.com

سُبْحَانَ رَبِّیْ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com

۴۲۴۹

یہ دَور

کورانہ تقلید کا نہیں، بالکل نہیں

تیری فراست

امید افزا تو ہو سکتی ہے

اطمینان بخش نہیں

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۵۰

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی وفات کے بعد نہ کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، نہ بکری چھوڑی نہ ہی کوئی اونٹ نہ ہی کسی چیز کی وصیّت کی۔

اور یہ طریقت کی سُنّتِ مؤکدہ ہے۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی ہر شب یوں گزرتی کہ نہ کوئی دینار پاس ہوتا نہ درہم۔

marfat.com

جو ہوتا سونے سے پہلے تقسیم کر دیتے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے بغرضِ امتحان غلام کے ہاتھ ایک ہزار اشرفی بھجوائی۔ پھر اگلے ہی روز علی الصبح غلام کو کہہ بھیجا کہ وہ رقم کسی اور کا حصّہ تھی۔ غلطی سے آپ کو دے دی گئی۔ واپس لوٹا دیں۔

فرمانے لگے:

امیر سے کہو وہ رقم میں نے سونے سے پہلے مستحقین میں تقسیم کر دی تھی کچھ مہلت دے دو تاکہ واپسی کا بندوبست کر سکوں۔ ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۵۱

تاریخِ اسلام اور تاریخِ انسانیت

دونوں کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمل کے ایسے نمونے چھوڑے جن کی چمک قیامت تک قائم رہے گی، کبھی مدہم نہ ہوگی اور کبھی ختم نہ ہوگی۔

وَاللّٰہ بِاللّٰہ تاللّٰہ مَاشَآءَ اللّٰہ

عُمر رضی اللہ عنہ شیطان کے لیے کوڑا اور مساوات کے علمبردار ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۵۲

انسان تو کیا، جانور بھی عُمر رضی اللہ عنہ کے مامورات و منہیات کے تقدّس کا احترام کرتے ! ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۵۳

قلعہ کی عمارت کی بُنیاد کا اہتمام ہوتا ہے۔ پرلے درجے کا اہتمام بادشاہ بنا ، محل بنا ، شہر بنا ، گُھک کر بسا۔
رفتہ رفتہ ایک کھنڈر میں تبدیل ہو گیا اور یہ دنیا کا قدیم دستور ہے یہ کھنڈرات عالی شان عمارات کی عظمت رفتہ کی دلیل ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۵۴

مُبالغہ آرائی
جھُوٹ ہی کی ایک قسم ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۵

نیلا
جب داغدار ہوجاتا ہے
ڈار سے علیحدہ ہوجاتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۶

جوہر فن مولا ہے حقیقتاً کسی بھی فن کا مولا نہیں صاحبِ فن
ایک فن کا مولا ہوتا ہے ہر فن کا نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

۴۲۵۷

فن کار غیّور ہوتا ہے، پرلے درجے کا غیّور
اور
اُس کا فن اُس کے اعزاز کی
آبرُو ہوتا ہے

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۸

اہلِ فقر
کونین کی آبرُو

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

کُلیاتِ فقر کا خلاصہ
چند معروف اسباق پہ مشتمل
واللہ باللہِ تاللہِ مَاشَآءَ اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۹

ہر کوئی کسی نہ کسی رنگ میں پیسہ کماتا ہے
وَاللہ بِاللہ تَاللہ مَاشَآءَ اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۰

کھانے پینے کے لیے نہیں، جمع کرنے کے لیے کماتا ہے اور
اسی جدوجہد میں بے چارے کی ساری زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۲۶۱

حرص

آدمیّت و انسانیّت و بشریّت

کے بلند ترین مقام کو پامال کر دیتی ہے، آن کی آن میں پامال کر دیتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۲

اس کی دسترس سے کوئی نہیں بچا

بچ سکتا ہی نہیں

اِلّا بِاِذنِ اللّٰہِ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ حَق حَق حَق ھُو ھُو ھُو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۳

بڑے میاں جانور بھی کھا چکنے کے بعد سیر ہو کر مرغزار سے نکل جاتا ہے۔

marfat.com

رزق مقسوم ═══ حرص مذموم

واللہ باللہ تاللہ ! ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۶۴

آدمی کو اللہ نے فطرتِ سعید پہ پیدا فرمایا ہے ۔ بچّے کو دیکھ، مرغوب سے مرغوب شئے کو کھا کر جب سیر ہو جاتا ہے، کھیل کود میں لگ جاتا ہے، اور اگر کسی اپنے ہمجولی کو دے دیتا ہے، باغ باغ ہو جاتا ہے ۔

گِدھ مردار خور ہے ۔ وہ بھی سیر ہو کر درخت پہ جا بیٹھتی ہے ۔

بڑے میاں ! کائنات کی ہر شئے قدرت کا بہترین عطیہ ہے ۔ بے بدل عنایت اس پہ جتنا بھی شکر کرو، کم ہے ۔ ہر نعمت کا تقاضا ہے، کہ اس کا شکر ادا کیا جائے

قناعت میں سیری ہے طلبِ کثرت میں حرص !

حرص فطری نہیں، غیر فطری بھوک ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوتی ۔ کوّے کو دیکھ ۔ صبح تا شام پاک و ناپاک جگہ ٹھونگیں مارتا رہتا ہے، کبھی سیر نہیں ہوتا ۔ ہر شئے کی حد ہے امارت حرص کی وہ حد ہے، جس کی کوئی حد نہیں ۔ انسانی امکان سے وریٰ الوریٰ ۔

ایک خواہش کی تکمیل ہوئی، دو اور جاگ اٹھیں ۔ دو سے چار ۔ چار سے آٹھ حرص کا یہ سلسلہ لامتناہی ہے، کبھی ختم نہیں ہوتا، کاریں، کوٹھیاں، بنگلے، بینک بیلنس،

marfat.com

زنگارنگ سامان تعیّش، انواع واقسام کے پرتکلّف کھانے، خوشنما لباس۔ امارت اور امارت کی نمائش ہی کی صورتیں ہیں۔ حرص اندھی ہوتی ہے، امارت کے حصول میں پاک وناپاک یا خوب وناخوب کو نہیں دیکھتی۔

حرص بے مروّت ہوتی ہے۔ اس کی زد سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔ خواہ باپ ہی ہو۔

امارت متکبّر ہوتی ہے، اس کی لغت میں "شُکر" نام کا کوئی لفظ نہیں کسی نعمت پہ شُکر، کسی عنایت پہ احسانمندی اس کے مزاج کے خلاف ہے۔

الامان ! الامان !

لیکن غریب !

اللہ اللہ ! — معمولی سی عنایت پہ جُھک جُھک جاتا، شُکر کی قطاریں باندھ دیتا ہے اپنے رب ذوالجلال والاکرام کے حضور قصیدے گاتا نہیں تھکتا۔ غربت نے اُسے قناعت بخشی، اور قناعت نے کمال عجز سے شُکر کا نذرانہ پیش کیا۔ ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۲۶۵

منصُور حلّاجؒ نے سخاوت کی حد کردی۔

بندی خانے میں تین دن سے فاقے سے تھے، تین دن سے انہیں کھانا نہیں

marfat.com

دیا گیا تھا۔ بھوک سے نڈھال تھے۔ چوتھے دن جونہی کھانا پہنچا، سائل بھی ساتھ ہی آدھمکا۔ "اللہ کے نام پہ مجھے روٹی دو! سخت بھوکا ہوں"۔ سائل نے پکارا۔ اور منصورؒ نے وہی کھانا سائل کے کشکول میں ڈال دیا۔

اور یہ سخاوت کی حد ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۶

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا :۔

"یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم! اگر میں خدا کی راہ میں مارا جاؤں، اور میری حالت یہ ہو کہ میں نے (سختیوں پر) صبر کیا ہو۔ (خدا سے) ثواب کا طالب رہا ہوں، لڑائی میں ہمیشہ مقابلہ کیا ہو اور پیچھے ہٹنے کا (کبھی) ارادہ نہ کیا ہو، اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کر دے گا؟"

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ "ہاں"

جب وہ شخص (اپنے سوال کا جواب پاکر) واپس ہوا تو جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس کو پکارا۔ اور فرمایا :۔ "خدا سارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، مگر قرض کو معاف نہیں کرتا، جبریلؑ نے مجھ سے یہی کہا ہے"!

(مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷۶ شمار ۲۷۶۹)

marfat.com

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے "شہید کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، مگر قرض معاف نہیں کیا جائے گا"!

(مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷۶ شمار ۲۷۷۰)

✿

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے :۔ "مومن کی روح قرض کے سبب معلّق رہتی ہے (یعنی جنّت میں داخل نہیں کی جاتی) جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے!"

شافعیؒ، ترمذیؒ، احمدؒ، ابن ماجہؒ، دارمیؒ

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ص ۴۷۴ ش ۲۷۷۳)

✿

حضرت ثرید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے، "مالدار آدمی کا اپنے قرض کو ادا کرنے میں دیر کرنا اس کی بے آبروئی اور سزا کو جائز کر دیتا ہے" ابن مبارکؒ نے بیان کیا کہ بے آبروئی سے مراد اس کو سخت سست کہنا ہے اور سزا سے مراد قید کرانا۔

(ابوداؤد / نسائی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷۷ شمار ۲۷۷۵)

✿

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے

marfat.com

کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کبیرہ گناہوں کے بعد جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ بندہ اس حال میں خدا سے جا ملے کہ اس پہ قرض ہو اور اس نے اتنا مال نہ چھوڑا ہو جس سے اس کا قرض ادا ہو سکے۔

(احمد / ابوداؤد / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷۷ شمار ۲۷۷۸)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۶۷

پڑھا بھی، سُنا بھی، سنایا بھی
مزید اب کیا کسر باقی ہے؟
اُٹھ!
گھر بیچ — ہر شئے بیچ
جو بھی تیرے ہاتھ ہے، سب کچھ بیچ
اور اپنا قرض ادا کر
ہو سکے تو شام سے پہلے ادا کر
کل کی کسے خبر ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۶۸

بڑے میاں! سونا تو ایک اہم دھات ہے، راجے مہاراجوں کے کام کی چیز — ہر کسی کے لیے نہیں۔ اگر کسی کو ساری عمر یہ نصیب نہ ہو، کوئی مضائقہ نہیں۔ زندگی کا کوئی بھی کام کبھی نہیں رُکتا — مگر لوہا ایک "نافع الناس" دھات ہے، جس کے بغیر کسی کا بھی کوئی کام نہیں چل سکتا۔

میں سونا تو نہیں جانتا، البتہ سونے کی نانی کو جانتا ہوں۔

جو لوہا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۹

ہماری دنیا میں بعض چیزیں فرضی نام سے معروف ہیں جیسے ہُما مشہور ہے کہ ایک پرندہ ہے۔ اگر کسی پہ اس کا سایہ پڑ جائے تو بادشاہ بن جاتا ہے۔ اسی طرح پارس، کہ ایک قسم کی دھات ہے — کسی بھی دھات کو مس کرے تو وہ کندن بن جاتا ہے، لیکن بنتے کبھی نہیں دیکھا۔

ہمارے نزدیک دیو پری کی داستان سے زیادہ اہمیّت

marfat.com

نہیں رکھتی۔ البتہ ہمارا لوھا پارس سے کسی بھی طرح کم نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۰

میرے آقا ۔ میرے مولا ۔ میرے دلبر ۔ میرے جانی ، حضور اقدس و اکمل ، اطیب و اطہر ، روحی فدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شان و سیرت کا کوئی جزو ، اگرچہ ایک سطر ہو ۔ جس کسی کو لکھنے کی سعادت ملی ، خوش نصیبی کی حد ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۱

یہ شکوہ تو بے جا ہے ۔

اللہ رب العالمین تو یہ فرماتے ہیں ؛

کہ ہر ذی رُوح کو روزی روز دی جاتی ہے ، کوئی بھوکا رات بستر پہ نہیں لوٹتا ۔ تم کیسے کہتے ہو ، کہ "بھوکا ہوں"

کفایت کی روزی پہ اکتفا کر

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

۴۲۷۲

شاہی دسترخوان کا پس خوردہ ــــ غلام ہی کی ملک و میراث ہوتا ہے

اللہ اللہ ! ماشاء اللہ :

اور یہ عنایت روز ہوتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۳

شمسؒ نے رومیؒ کو پس خوردہ ہی سے نوازا
سُرخ شراب کی ایک بچی ہوئی گھونٹ سے جسے رند تلچھٹ کہتے ہیں۔
اگر دودھ کی آمیزش نہ ہوتی، کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جاتا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۴

بڑے میاں! جس عنایت کی جستجو میں بڑے بڑوں کی عمریں گزریں، شاہی دسترخوان کے خدام کے لیے یہ عنایت ایک عام چیز ہوتی ہے۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

۴۲۷۵

مقامِ عظمت

حدِ وفا کا اعزاز ۔ ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۶

اجزاء معجون مرکب

شریعت کی تصویر ، طریقت کی تفسیر
حقیقت کی تنویر اور معرفت کی جاگیر
یہ ہے مرضِ عصیاں کا شافی علاج ۔ مَا شَآءَ اللّٰہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۷

ایک سوال کے جواب میں :

بڑے میاں ! عام منزل ۱۴ روزہ معروف متصور ہوتی ہے ۔

marfat.com

۴۱ سالہ طوالت کیسے ؟

ایک صاحب نے سوال کا جواب دیا :

کمترین میعادِ منزل — ۴ سالہ ، میانہ ——— ۸ سالہ

معروف ——— ۱۲ سالہ ، بہترین ——— ۴۰ سالہ

اعلیٰ ترین ——— تازیست مَاشَآءَ اللّٰہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۷۸

تیرے نام کی گونج سے کونہ کونہ گونجا ۔

پہاڑ گونجے ، ریگستان گونجے ، مست گونجے ، رِند گونجے ، مدہوش گونجے ، بے ہوش گونجے ، پَر تُو نہ گونجا ، ڈھول ہی پہ اکتفا کیا ۔ کیوں ؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۷۹

میرے عزیزان !

تم کیوں باز نہیں آتے ؟

marfat.com

جن باتوں سے روکا تھا ، بدستور جاری ہیں
کیوں ؟

باز آ :

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۸۰

باطن کا ابتدائی قدم

کشف القبور۔ مَاشَآءَ اللّٰه :

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۸۱

ہم دین کی طرف متوجّہ نہیں ، کسی اور طرف متوجّہ ہیں ۔ اگر دین کی طرف متوجّہ ہوتے ، صرف دین کی طرف : اللّٰہ اللّٰہ ! کیا بتاؤں :
دین کے خزانے کھُل جاتے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

maktabah.org

۴۲۸۲

کسی بولی کو معمولی مت جان!

تلاطم برپا کر دیتی ہے

یہاں تک کہ ــــ

دریاؤں کا رُخ موڑ دیتی ہے، ہَوا کا رنگ بدل دیتی ہے، اور
فضا کا ڈھنگ بدل دیتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۸۳

بھینسے اور شیر میں پنجے ہی کا فرق ہوتا ہے
اور شیر ہی شیر کے پنجے کی تاب لا سکتا ہے۔

قد نہیں ــــ لپک اہم ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۸۴

شاہی آداب کا کون متحمل ہو سکتا ہے؟

شاہی آداب کی پابندی آزادی کا خاتمہ ہے

marfat.com

نقریبات میں تو چوہڑے بھی برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ سچ پوچھو تو
صحیح لطف اندوز ہوتے ہیں۔

بھنگی اہلکاروں سے متعارف ہوتے ہیں۔ اسی نسبت کی بدولت
دیکھنے میں تو نیچ ـــــ مگر بڑی چیز ہوتے ہیں

✿

شاہی تمکنت کے جمال کے امین ہوتے ہیں
اہلِ وفا ہوتے ہیں اور پرلے درجے کے غیوّر
ماشاءاللہ

✿

سچ پوچھو تو بے حد غیوّر، انتہائی لاپرواہ، کسی کی کوئی پیشکش،
بڑی سے بڑی پیشکش، کسی نظر میں بالکل نہیں جچتی، کوئی وقعت نہیں
رکھتی ـــــ ٹھکرا دیتے ہیں۔

✿

خاکروبی کے اعزاز میں مگن ہو کر کسی کو خاطر میں نہیں لاتے: یاحیّ یاقیّوم:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ! لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۲۸۵

دانش وران ملّت متوجّہ ہوں

مستورات کا پہناوا

باریک سے باریک ہو چلا !

کیا اس سے بھی باریک ہونے کا امکان ہے ؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۸۶

ذکرِ الٰہی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ۔" اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو" کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر ایسی کوئی چیز فرض نہیں فرمائی جس کی حد مقرر نہ کر دی ہو۔ اور پھر اس کے لیے عذر کو قبول نہ فرمایا ہو بجز اللہ کے ذکر کے۔ نہ اس کی کوئی حد مقرر فرمائی جس طرف اس کی رسائی ہو، اور نہ اللہ نے اس کے ترک پر کوئی عذر قبول فرمایا بلکہ یہ فرمایا :

" اللہ کا ذکر کرو کھڑے اور لیٹے (اپنی کروٹوں کے بل)" یعنی رات کو، دن کو،

marfat.com

خشکی میں، سمندر میں، سفر میں، حضر میں، تونگری میں، فقر میں، بیماری میں اور صحت میں،
آہستہ اور پکار کر۔ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۴۹۵)

✿

ذکرِ الٰہی کی ایک مجلس بیس لاکھ بُری مجالس کا کفارہ ہوتی ہے

(الحدیث)

✿

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم دولت کدہ میں تھے کہ آیت وَاصْبِرْ نَفْسَكَ نازل ہوئی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ:

"اپنے آپ کو ان لوگوں کے پاس (بیٹھنے کا) پابند کیجیے جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔"

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ آیت نازل ہونے پر ان لوگوں کی تلاش میں نکلے۔ ایک جماعت کو دیکھا اللہ کے ذکر میں مشغول ہے۔ بعض لوگ ان میں بکھرے ہوئے بالوں والے ہیں اور خشک کھالوں والے اور صرف ایک کپڑے والے ہیں۔ (کہ ننگے بدن ایک لنگی ان کے پاس ہے) جب حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان کو دیکھا، ان کے پاس بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا:

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں کہ جس نے میری اُمّت میں ایسے لوگ

marfat.com

پیدا فرمائے کہ خود مجھے ان کے پاس بیٹھنے کا حکم (فرمایا) ہے۔

✿

ذکرِ الٰہی کی یہ فضیلت جان کر بہت سے پڑھے لکھے معززین، کالجوں یونیورسٹیوں کے نوجوان، مختلف شعبوں اور طبقوں سے تعلق رکھنے والے خوش پوش باذوق افراد اور مجھ جیسے کئی سیاہ کار اور گنہ گار اپنے افعالِ مذمومہ سے توبہ کر کے جوق در جوق ذکر کی طرف راغب ہوئے، یہاں تک کہ **بُوٹا تانگے والا** بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ ذکر کی مجالس کے لیے جانے والوں کے شوق کو دیکھ کر اس نے بھی سوچا کہ۔ آج تانگہ نہیں جوتے گا۔ نہا دھو کر نئے کپڑے پہن کر ذکر والوں کی محفل میں شامل ہو گیا۔

جب یہ جماعت مسجد میں داخل ہو کر ذکر کے فضائل بیان کرنے لگی تو طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہونے لگیں۔ ذکر شروع کرنے لگے تو انہیں روک دیا گیا، کہ یہاں ذکر کی اجازت نہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ نوع بنوع القابات سے نوازا گیا۔ جماعت کی طرف سے کوئی بھی یقین دہانی کارگر ثابت نہ ہوئی۔ حضرت صاحب اپنی بات پر اڑے رہے کہ کچھ بھی سہی، **ہم اپنی مسجد میں ذکر** کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اپنا بوریا بستر اٹھاؤ اور مسجد سے نکل جاؤ۔

جس مسجد کو ان کے عزیزوں نے کئی سال آنہ آنہ چندہ جمع کر کے تعمیر کروایا تھا اور جس میں وہ خود بھی چندہ دیتے رہے۔ اس میں اس بے قدری اور تذلیل پر وہ حیران تھے

marfat.com

دینداروں کی طرف سے یہ ناروا سلوک ان کے ذوق وشوق کی یہ بے قدری ان کے شیشۂ دل کو چکنا چور کر کے دینداروں سے متنفر کر سکتی تھی، لیکن ان کی بلند حوصلگی نے دامن تھام لیا ۔ اٹھے ۔ گلیوں اور بازاروں میں اللہ کے دین کا ہوکا دیتے ہوئے بستی سے نکل گئے ۔ باہر ایک کھلی جگہ اللہ کے ذِکر کی محفل ہوئی ۔ بچے، بوڑھے، جوان سبھی اس میں شامل ہو گئے ۔ راقم الحروف نے ایسا کبھی کہیں نہ دیکھا ۔ کم وبیش ایک لاکھ کا مجمع تھا ۔ عجب کیف طاری تھا ۔ برکات کا نزول ہو رہا تھا ۔ فرشتے اپنے نورانی پروں سے سایہ کیئے کھڑے تھے ۔ لوگ بے خودی کے عالم میں جھوم رہے تھے ۔ اور شام کو مسجد سے نکالنے والوں کے اپنے گھروں میں "یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں !

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

✿

اللہ کا ذِکر کسی حدود کا پابند نہیں ۔ ذِکر کا میدان وسیع و بالا ہے ۔ لامکان سے بھی بالا ۔ ذِکر میدانوں میں کر، صحراؤں میں کر، جنگلوں میں کر، سمندروں میں کر اور اولیاء اللہ کے مزاروں پر ضرور کر ۔ اجازت کا انتظار نہ کر ۔ ویسے بھی اولیاء اللہ کے مزاروں پر کسی وقت بھی اور کبھی بھی ذِکر پر پابندی نہیں ہوتی ۔ اگر وہاں اللہ کا ذِکر نہیں ہوگا تو اور کیا ہوگا ۔

✿

marfat.com

ہمارے چند دوست

سیون شریف حضرت شہباز قلندرؒ کے مزار پر سلام کے لیے حاضر ہوئے مزار شریف کے گرداگرد بہت سے کمرے اور سامنے ایک وسیع و عریض صحن ہے یہاں ہزاروں زائرین مرد و خواتین ٹولیوں کی شکل میں ڈیرے جمائے بیٹھے تھے۔ کوئی اٹھتا، سلام کرتا، حاجت کی دُعا مانگتا۔ پھر واپس ہمراہیوں میں بیٹھ خوش گپیوں میں مصروف ہو جاتا۔ ہمارے دوستوں نے ایک طرف بیٹھ کر ذِکر کی محفل لگا دی۔ جہاں جہاں تک ذِکر کی آواز جاتی لوگ آکر ساتھ مل جاتے، زائرین کا ایک جمِ غفیر تھا کہ ذِکر میں شامل ہو گیا، عجیب کیف و سرور چھایا ہوا تھا، اتنے جوش سے ذِکر ہوا کہ کئی ایک کو حال آگیا۔ کئی بے خود ہو گئے۔

اسی طرح **لاہور** میں حضرت داتا گنج بخش ہجویریؒ اور بالا پیر حضرت میاں میرؒ کے مزارات پر لاکھوں کے مجمع کی گنجائش ہے۔ اگر وہاں مجالسِ ذِکر قائم ہوں تو زائرین پورے ذوق و شوق سے ان میں شامل ہوں، رنگ بندھ جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو، حاضرین جھولیاں بھر بھر کر جائیں۔ کوئی بھی خالی نہ لوٹے ماشاء اللہ

یہ مقامات ذِکرِ الٰہی کے شدت سے منتظر ہیں:

ریلوے پلیٹ فارم، سینما ہال، اڈے، بسیں، ریل گاڑیاں، تفریح گاہیں ہسپتال، سکول، کالج، یونیورسٹیاں، بندرگاہیں، میلے، منڈیاں۔

marfat.com

وہ سوچ رہے تھے کہ حضرت صاحب نے ہمیں ذِکر کیوں نہ کرنے دیا۔ ہم نے ان کے اختیارات میں کونسی کمی کرنا تھی یا حصّہ بانٹنا تھا۔ یا مسجد کا مالک بن جانا تھا۔ چند منٹ کی بات تھی۔

فقیروں کا جمگھٹ گھڑی دو گھڑی
شرابیں تری بادہ خانے ترے

ان کے سلوک کو دیکھ کر ہم تو دوبارہ اس مسجد میں آنے سے رہے، لیکن ہر صاحب فہم یہ ضرور سوچے گا کہ انہوں نے ایسے کیوں کیا ؟

✿

حضرت صاحب کی ذاتی مصروفیات اتنی زیادہ ہیں کہ انہیں خود تو ذِکر کرنے کی فرصت نہیں ملتی، لیکن اَوروں کو بھی ذِکر کرتے دیکھ نہیں سکتے۔

✿

اہلِ ذِکر تو مجالس کا انعقاد کہیں نہ کہیں کر ہی لیں گے۔ اپنے گھر میں کریں یا کھُلے میدانوں میں۔ یہ ذوق تو انہوں نے پورا کرنا ہی ہے لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی، آخر وہ کونسی وجہ ہے جس کی بنا پر مساجد سے اللہ کے ذِکر کی مجلس کو روکنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۸۷

فقراء کی فتوحات
ماکولات و مشروبات
مستحق مخلوق کی خدمات
نہایت مستحق مخلوق کی خدمات ۔ مَاشَآءَ اللہ !
جب تک یہ فتوحات اللہ ہی کے لیے مخصوص رہی
تمکنت رہی ۔ اعلیٰ و ارفع تمکنت

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۸۸

یہ بڑے ہی کام کی باتیں ہیں ۔

فقراء کی فتوحات کے تصرفات طالب کے لیے نہیں ۔ قطعاً نہیں فقراء کی جو فتوحات دنیوی امور پر خرچ کی جاتی ہیں، کوئی رنگ نہیں لاتیں اور نہ ہی کوئی گُل کھلاتی ہیں ۔ اوڑک کسی نہ کسی رنگ میں تلف ہو جاتی ہیں ۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۲۸۹

جو فتوحات اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص قرار دی جاتی ہیں، نہایت ذمہ داری سے اللہ ہی کے کاموں میں خرچ کر دی جاتی ہیں ۔ یہاں تک کہ۔

دمڑی یا چپن کا ڈھکن

ماشاء اللہ: نزولِ برکات کا موجب بنتی ہیں ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۲۹۰

فقرار کی فتوحات، عبادات و ریاضات و مجاہدات کی بڑی سے بڑی کمی کو پورا کرنے کا انسب معمول اور سہل ترین سبیل ہے ۔ ماشاء اللہ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۲۹۱

جس نے اس انسب معمول کی خلاف ورزی کی ۔ جامۂ فقر کو تار تار کر گیا۔

فقر ابو ذرؓ کو داغدار کر گیا :

اور صدق سلمانیؓ کے معیار سے گر گیا

یا حیُّ یا قیّوم

اور جو بھی اس معیار پہ پُورا اُترا ۔ ماشاء اللہ

کامیاب

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۹۲

فقراء کی فتوحات اگر فقراء ہی کے تحت محوِ عمل رہتی، رنگ بندھ جاتا جس عظمت کو ترستے مدّتیں گذریں ۔ پھر سے عَود کر آتی ۔ گھٹائیں باندھ کر آتی

کیا بتاؤں تُو کیا ہوتا :

عجیب و غریب انوارات کا ظہور پذیر ہوتا ! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۹۳

قرونِ اولیٰ کی عظمت کا راز

فتوحات کی مساوات ! مَاشَآءَاللہ :

✯

اسی میں جلال تھا ، اسی میں جمال

maktabat.com

اسی میں کمال تھا اور اس ہی کے باعث زوال

★

جب تک یہ فتوحات پھر سے بحال نہیں ہوتیں، پہلے کی طرح
خوشحال نہیں ہوتیں!

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۹۴

زندگی کے یہ معمولات جس پہ کہ تم پھولے نہیں سماتے — کیا ہیں؟
کچھ بھی نہیں — یہ تو ایک بڑھیا بھی کر سکتی ہے!

★

نہ اٹھانے کے قابل، نہ گرانے کے قابل!

رِند کر لاتے ہیں تیرے مے خانے کے سارے کے سارے
جام پیئے گئے، کوئی نشہ نہیں چڑھا
کوئی سرور نہیں آیا!

میرے ساقیا! اے او ساقیا! تجھے مرحبا، تجھے مرحبا، کوئی ایسا جام لا
جلد لا اور ضرور لا!

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

۴۲۹۵

حساب کتاب تو قیامت تک جاری رہے گا

اے بادشاہوں کے بادشاہ ! رب ذوالجلال والاکرام اپنے فضل وکرم سے اپنے بندوں کو کام کی توفیق بخش ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ !

قبر میں کوئی کام نہیں ہوتا ۔ رونا ہی رونا ہوتا ہے !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۹۶

اللہ ربّ العالمین ، ربّ ذوالجلال والاکرام کی عزت وجبروت کی غیرت کو جوش میں لانے کے لیے ۔ اللہ اللہ کون متحمل ہوسکتا ہے ۔ اور بعض امور عزت وجبروت کی غیرت ہی کو جوش میں لانے کا سہل ترین حربہ ہوتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۹۷

بڑے میاں ! اس میں سب کچھ ہے مگر مَے نہیں ، بدلتے بدلتے شربت بن گئی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

۴۲۹۸

جو خصلت اقوامِ عالم کے لیے نمونہ اور برتری کا موجب رکھتی ۔

اب تم میں نہیں

★

میخانے میں جتنے جام تھے، پیئے جا چکے، کوئی نیا جام لا !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۹۹

ذلیل بن کرّہ ——— رذیل بن کرّہ

نیچ بن کرّہ ——— بردا بن کرّہ

گرد بن کرّہ ——— غبار بن کرّہ

★

جب تک تیری محبت کی رضا مجھ سے راضی نہیں ہوتی، بھانویں جو کچھ بھی بن کرّہ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۰

تیری راہ میں بندوں کا جینا اور تیری ہی راہ میں مرنا سعادت کی حد ــــ
عنایت کی حد ۔ میرے بادشاہوں کے بادشاہ ربِّ ذوالجلال والاکرام !
تیری بندہ نوازی کی حد ہے !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۰۱

مٹھاس نعمت ہے ۔ نعمتِ عُظمیٰ
لیکن ذیابیطس کے لیے مُہلک

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۰۲

انسان کثرت ہی کے جنون میں مبتلا ہے :
ہائے کثرت ، ہائے کثرت ، ہائے کثرت ، ہائے کثرت
ضرورت پہ اکتفا کر ، کثرت کوئی چیز نہیں ، کثرت کی بہتات ــ
فتنہ ہے
کھانا ' پینا ' پہننا آج کے لیے ہے ، کل کی روزی کل ملے گی ــ

marfat.com

بڑے میاں !

اللہ کے بندوں کے پاس ذخیرے نہیں ہوتے، فارغ البال ہوتے ہیں ! ـــــ ما شاء اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۰۳

طریقت کا جب احرام باندھ لیتے
کون و مکان کی ہر شے سے مستغنی و دستبردار ہو جاتے
جیتے ـــــ مگر اللہ کے لیے ـــــ اللہ اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۰۴

ہم نے اپنی نسبت کی ناموس اور منصب کے اکرام کی دھجیاں
اڑا دیں
یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۰۵

وہ بھی کیا دن تھے۔

میکدے میں چہل پہل تھی ۔ رونق تھی اور بہار، مے کی مہک چاروں طرف زندگی کا پیغام بکھیرتی، رندوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ جاتے۔ تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی، جام پہ جام لنڈھائے جاتے، ساقی کی مستی اور رِندوں کا رنگ قابلِ داد و دید ہوتا، ان کے مستانہ نعروں سے میکدے کے در و دیوار تو کُجا فضائے عالم گونج اٹھتی۔

ان رندوں کی دنیا

کیا بتاؤں اے جانِ من کیسی تھی ؟

اپنی دھن میں مست، اپنی لگن میں مگن، نشے میں مخمور، نہ کسی سے مرعوب نہ کسی کی طرف راغب، کسی کو کسی خاطر میں نہ لاتے۔ دُنیا کی کوئی چیز ان کی نظروں میں کوئی وقعت نہ رکھتی،

شجاعت کا مجسّمہ، غیرت کے پیکر، ذرا سی بات پہ بگڑ جاتے مرنے مارنے پہ تل جاتے، جدھر جاتے، ہلچل مچا دیتے، جہاں اَڑ جاتے اَڑ جاتے۔

کٹ جاتے مگر ہٹنے کا نام نہ لیتے۔

جب کسی کام کا ارادہ کر لیتے، کر کے رہتے۔

marfat.com

جب کرنے پہ تل جاتے، بس کر ہی دیتے۔
کسی مخالفت کی پرواہ نہ کرتے۔
ایک اکیلا سینکڑوں پہ بھاری ہوتا۔
کوئی ان کی نگاہوں کے جلال کی تاب نہ لا سکتا

☆

ان مقالات میں سے
عقل دشمن سیّال کا نہیں ــــ
خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے کردار کا استعارہ ہے۔ اور
اس میں اے جانِ من سب کچھ ہے۔
مستی ، مدہوشی ، بے نیازی ، عزّت و عظمت
غیرت ، جذبہ ، جلال ، رعب اور تمکنت
ماشاء اللہ
وہ تھے رِند اور وہ تھا میکدہ ، میں نے اور تیں نے
اس مئے کو بدل دیا ، بدل کے رکھ دیا۔
بدلتے بدلتے شربت بنا دیا
بلکہ پتلی لسّی
جس میں کوئی جوش نہیں ، کوئی حدّت نہیں ، کوئی نشّہ نہیں

marfat.com

اور کوئی کیف نہیں ۔
مشروب ہے مگر زندگی سے خالی
جسم ہے مگر رُوح سے خالی

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۰۶

نہ بہرام رہا نہ رُستم
نہ دارا نہ سکندر
یہ زندگی پرلے درجے کی ناپائیدار
کلیتاً بے اعتبار ہے !
پھر کس ناز پہ تم اتراتے نہیں تھکتے ؟
کیا عبرت کے لیے یہ کافی نہیں !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۰۷

زراعت حضرت آدم علیہ السّلام صفی اللہ کا پیشہ اور ابن آدم کی زندگی کا دار و مدار اسی پہ موقوف ہے کوئی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ۔

marfat.com

زراعت کی تاریخ کا پہلا سیاڑ حضرت آدم علیہ السّلام نے کھینچا جو میلوں لمبا تھا۔ ہتھّی پہ ہاتھ رکھے نہ جانے کہاں تک جا پہنچے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام حاضر ہوئے، اور کہا ۔ بابا یوں نہیں، یوں ایک قطعہ زمین پر پھیروں کی صورت میں سیاڑ کھینچو۔ گویا حضرت جبریل علیہ السّلام زراعت کے پہلے ڈائریکٹر تھے

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۰۸

اور ابنِ آدم کی ساری عمر سَر و بُرو ختم کرنے کی جدّوجہد میں گزری بَرُوجُوں کا تُوں۔

معلوم ہوا ۔ کوئی حربہ فطرت کو نیست و نابود نہیں کر سکتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۰۹

یہ مسجد ہے

مسجد میں دنیاوی باتیں مت کرو ۔ آپ جانتے ہیں اور مانتے

marfat.com

ہیں کہ انسان کے ساتھ ہر وقت دو فرشتے موجود رہتے ہیں ۔
یہ سُن کر کیا کہتے ہوں گے ؟

☆

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بطریقِ مرسل روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ فرمایا ہے کہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کریں گے ، پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا ۔ اللہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے ۔

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۰)

☆

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ۔ کہ جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتے دیکھو، تو اس سے یہ کہو ۔
"کہ اللہ تیری تجارت میں تجھ کو نفع نہ دے"
اور جب کسی کو کوئی گمشدہ چیز ڈھونڈتے دیکھو تو کہو ۔ "اللہ کرے تیری چیز نہ ملے ۔"

(ترمذی / دارمی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۹)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۱۰

وفا تقدیر کی معمار ہے
تقدیر تصویر کی مصوّر ہے
تقدیر تصویر کا آئینہ ہے
تنویر توقیر کا جمال ہے
توقیر کا امین عشق — اور
توفیر حُسن کی میراث ہے

عشق فقر کا مذہب — اور
حُسن فقر کی منزل ہے

فقر دین کا رہبر — اور
دیدارِ محبوب کا علمبردار ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۱۱

عشق والے کربل کو مدینے کی تصویر کہتے ہیں
کربل والے رندوں کو اپنی جاگیر کہتے ہیں
لٹا دی جس نے اپنی دین و دنیا غمِ شبیرؓ کی خاطر
فقر و غنا والے اس کو عشق کی توقیر کہتے ہیں
جس کا ہو راہبر حسینؓ۔ اور مذہب عشقِ رسولؐ
اہلِ طریقت اس کو قرآن کی تفسیر کہتے ہیں!

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۱۲

قومی ثقافت تفریح کا ایک جزو ہے
تفریح کا جذبہ جانفزا
قومی ثقافت ساز و آواز پہ نہیں۔ اعلیٰ کردار و روایات پہ منحصر
ہوتی ہے۔ قومی جوش و جذبہ کو ابھارنے اور گرمانے کا ایک مؤثر ذریعہ
ماشاء اللہ!

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۳۱۳

قومی ثقافت تاریخ سے اور تاریخ ثقافت سے
دوام پاتی ہے۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۱۴

اُلّو کی دانش مندی کی یہی ایک دلیل کافی ہے۔ یہ
رات بھر جاگتا اور دن کو سوتا ہے۔
رات کو ساری رات جاگتا۔
پرندے صُبح کے وقت جاگتے ہیں، یہ سو جاتا ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۱۵

قُدرتی ہوا قُدرت کا بے بہا انعام
مصنُوعی ہوا قُدرتی ہوا کا نعم البدل نہیں بن سکتی
مصنُوعی ہوا بے کیف

marfat.com

قُدرتی ہوا کے ایک ہی جھونکے سے رُوح مسرور اور طبیعت چہک اٹھتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۶

مرغوب اور پسندیدہ :

حضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کھانے میں ڈبل روٹی، (خمیر والی روٹی) بہت مرغوب تھی۔

حضُور امامِ عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السّلام کو جلیبی، حضرت باوا فریدؒ گنج شکر کو پیڑے (کھوئے کے) پسند تھے۔

حضرت صابر صاحبؒ کے دربار کا تبرّک خاص الائچی دانہ، (مکھانے) اور

پیر صاحب حضرت شاہِ ولایت حکیم امیر الحسنؒ سہارنپوری کا پسندیدہ تحفہ بتاشے تھا۔ (باقی کبھی پھر)

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۱۷

یا شیخ ! فقراء کی فتوحات فقراء ہی کے لیے مخصوص اور فقراء ہی کو لائق و سزاوار ہوتی ہیں ۔ عیش و عشرت کے لیے نہیں ۔

○

فقراء کا رہنا مسافر کی طرح ہوتا ہے ۔ ایک بقچی میں بند .....
کل کے لیے نہ ذخیرہ نہ فکر ۔ اور نہ ہی زندگی کی اُمّید ! یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۸

جو تیرے نزدیک مرغوب تر ہے ۔ دھوون ہے
کوئی بھی معقول آدمی
دھوون کو کھانا تو کیا ، نزدیک تک نہیں آنے دیتا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۹

جو کچھ بھی ہے ، تیرے اپنے ہی اندر ہے ، باہر کوئی شئے

نہیں۔ جس نے بھی دیکھا، اپنے ہی اندر دیکھا ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۲۰

دیکھنا اور دِکھانا تو اُن کی مرضی پہ موقوف ہے، ہے اَندر موجُود۔
شک و شبہ کی مُطلق گنجائش نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۲۱

تیری نقل و حرکت ناپسند، نامعقُول اور نامقبُول !
ہائے ہائے ۔۔۔ باز آ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۲۲

آج بَدل ۔۔۔ ابھی بَدل
یہ وقت کی آخری پُکار ہے

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۲۳

جو دُنیا آخرت (کے لیے زادِ راہ) کا موجب نہیں

فضول ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۲۴

ہر کوئی بے حد مصروف ہے :
دَم بھر کے لیے بھی چین نہیں :
بیوی بچوں کے چکّر میں ایسا پھنسا ہوا ہے کہ
سَر کھُجلانے کی مُہلت نہیں :

گویا تیری زندگی کی منزل اے او نوجوان :
کھانے پینے کا شکار ہوگئی۔ ھائے ھائے ! جو کام کرنے
تُو آیا تھا، بھُول گیا۔ ایسا بھُولا، کہ بُھول ہی گیا :

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۲۵

دانش مندوں کے نزدیک تیری یہ مصروفیّت کسی کام کی نہیں
مصروف ہو ــــ مگر اللہ کے لیے !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۲۶

اِتّحاد ــــــ مُوجبِ برکات
اِتّحاد ــــــ ملّی سرمایۂ حیات
اِتّحاد ــــــ حلّ المشکلات
اِتّحاد کر
اِتّحاد کا پرچار کر

اکابرینِ مِلّت شیدائے ملّت ہوتے ہیں
ان کی سوچ کا مدار ، قرآنِ عظیم ــــ فکر کا محور ۔ فُرقانِ حمید
ذکر کی تیغ رحمان ہُوا کرتی ہے ۔ یا شیخ ! پھر کیوں اِتّحاد نہیں کرتے

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

marfat.com

۴۳۲۷

حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضی اللہ عنہ

کی سلطنت تقریباً بیس۲۰ لاکھ مربع میل رقبہ میں پھیلی ہُوئی تھی۔ اور یہی اس وقت کی کل دُنیائے اِسلام تھی۔ مسلمانوں کے اِتّحاد کی برکت سے تمام رُوئے زمین کے فرمانروا اُن کے باجگزار تھے۔

مگر آج!

تقریباً چالیس۴۰ اِسلامی سلطنتوں کے زیرِ اقتدار ممالک کا مجموعی رقبہ قریباً ایک کروڑ مربع میل سے مُتجاوز ہے اور نفاق کی بدولت ہم مشرقِ وُسطیٰ کے سب سے چھوٹے مُلک اِسرائیل سے خائف ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۲۸

ایک مرکز پہ متّحد ہو
اِجتماعی جدّوجہد میں مصروف ہو

marfat.com

اِسلام میں تفرقہ بازی کا کوئی جواز نہیں
ایک فِرقہ پہ مُتحدّ ہو
اور وہ فِرقہ اللہ کا فِرقہ ہے
وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا ط وَّلَا تَفَرَّقُوا
مزید کسی تشریح کی ضرورت نہیں !

اِتّحَادبَینَ المُسلِمِین زِندَہ بَادْ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۲۹

کراماً کاتبین — بچّہ کے مامُور ہوتے ہیں !
ماں کی مامتا کی داد دیتے ہیں — دُعا کرتے ہیں
ماں بچّے کی محسُوسات کا ترجمان ہوتی ہے۔ ماشاءاللہ !
مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۳۳۰

لیلۃ القدر

رمضان المبارک کا اعجاز ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ط

آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اَدل بَدل کر نازل ہوتی ہے

۲۱ — ۲۳ — ۲۵ — ۲۷ - اور کبھی ۲۹ تاریخ کو

ہزار مہینوں سے بہتر رات

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۳۱

جس نے کسی منزل کی ابتدا نہیں دیکھی ہوتی ، وہ اس منزل کی انتہا کا کما حقہٗ متحمل نہیں ہوسکتا ، بہک جانا امکانی ہے

○

ہر ابتدا کا عارف ہی منتہیٰ کا عارف ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۲

اِک فقیری لیکھ دی
اِک فقیری بھیکھ دی
اِک گدّوں وانگوں لیٹ دی
اِک پچھے مُڑ مُڑ ویکھ دی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۳

بعض بول سلگتے رہتے ہیں، دب تو سکتے ہیں، بھول نہیں سکتے

اللہ رب العلمین نے حضرت آدم علیہ السلام کو فطرت پہ پیدا فرمایا۔ اور یہ فطرت ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۳۴

یہ درویش کیسا ؟

کھالیا ـــــــ سولیا

جھنجھوڑو ۔ سر کھجلانے کی فرصت نہ ہو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۵

مالوہ کا گنتری ایک سال میں ایک روپیہ کا عطیّہ قبول کرتا ـــ
پھر پیش کرتا ـــ شُکریہ واپس کر دیتا
چھپاریئے ڈوگر کا یہی دستور ہوتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۶

کائنات کا وجود و موجود حکمت ہی کے تحت محوِ عمل ہے

بندۂ شُکر کی قدر کی موافقت کا متحمّل نہیں ہو سکتا ۔ ذرا سی بات

marfat.com

پہ بھڑک اٹھتا ہے۔

ورنہ ہر شے کا ہونا قدرہی پہ موقوف ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۷

تسلیم و رضا عبدیّت کا مایۂ ناز مقام ہے! ذرا سی بات پہ کھو دیتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۸

انسان کرب و بلا کی شدّت کی تاب کا متحمّل نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ لَایُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفسًا کے مطابق کسی بھی نفس کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی جاتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۳۹

میرے دشتِ شوق کے انتظار کی ناقہ! جلد آ
بچّہ بچّہ تیری آمد کا منتظر ہے
اللہ اللہ! تیری راہ تکتے تکتے آنکھیں آ گئیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۰

امامِ طبّ ۔ بُوعلی سینا رحؒ

علمِ طبّ ــــ معدوم تھا ــــ بقراط نے ایجاد کیا
متفرّق تھا ــــ جالینوس نے جمع کیا
مُردہ تھا ــــ رازی نے زندہ کیا
ناقص تھا ــــ بُوعلی سینا نے مکمّل کیا

بُوعلی سینا کو تمام اطبائے قدیم وجدید نے اپنا امام تسلیم کیا ہے

marfat.com

اوران کے وضع کردہ اصول وقواعد سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ جہاں کسی طبیب نے آپ کی رائے کو نظر انداز کیا، ٹھوکر کھائی۔ آپ نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف "القانون" میں انسانی وجود اور اخلاط کے دقیق اور باریک نکات کو زیرِ بحث لاکر عالمِ انسانیّت پر عظیم احسان کیا ہے تشریح الابدان، اسباب الامراض، تشخیص واصولِ معالجات، مفرد ادویات کے افعال وخواص اور مقدار خوراک پر روشنی ڈالی گئی ہے مرکّبات بنانے کے اصول کو یوں مرتب فرمایا:

۱۔ دوا (جزوِ اعظم) ۲۔ معاون دوا
۳۔ مُصلح

جیسے کہ:

۱۔ سنا (جزوِ اعظم) ۲۔ گُلسرخ (معاون دوا)
۳۔ سونف (مصلح)

آپ کے طریقِ علاج کی بنیاد "علاج بالضّد" کے اُصول پر قائم ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۴۱

marfat.com

کی سنّت ہے :

اِبتلاء مُبتلا کو محض تکلیف ہی نہیں رحمت کی مُوجب

ہوتی ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۲

اگرچہ طِبّ کا میدان وسیع تر ہے

کَشف الوَرید لا منتہیٰ ـــــ ماشاء اللّٰہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۳

طِبّ کا میدان وسیع ہے فہم و اِدراک میں نہیں آسکتا

جیسے

کَشف الوَرید

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۴۴

بے دِل مت ہو ۔ گھبرا نہیں

حقیقت یہ ہے، کہ تیرے اللہ، جو اَرحم الرّاحمین و اکرمُ الاکرمین اور ربّ فضل العظیم ہے، نے تجھ کو اپنے خاص لطف و کرم سے یاد فرمایا ہوا ہے! ماشاء اللہ :

شُکر کر ۔ بار بار کر ۔ لگاتار کر

یہاں تک کہ شُکر کی قطاریں باندھ دے

ایسی عنایت روز روز، بار بار نہیں ہوا کرتی ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۵

اے بادشاہوں کے بادشاہ ! ربّ ذُوالجلال والاکرام ۔ سُبحان ربّی ذُوالفضل العظیم ! تیرے فضل و کرم سے تیرے اس بندے کا کوئی عمل کبھی باطل نہ ہو ! ۔۔۔ پھر کوئی غم نہیں : ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۴۶

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے دریافت کیا گیا کہ کون لوگ سخت بلاؤں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ انبیاء علیہم السلام۔ پھر وہ لوگ جو انبیاء علیہم السلام سے زیادہ مشابہ ہوں اور پھر وہ لوگ جو انبیاء علیہم السلام سے زیادہ مشابہ ہوں، پھر انسان جس قدر دین میں سخت ہوتا ہے، اسی قدر اس کی مصیبت سخت ہوتی ہے اور جس قدر دین میں نرم ہوتا ہے اسی قدر اس کی مصیبت ہلکی، ہوتی ہے۔ پس ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ دین میں سخت انسان زمین پر چلتا ہے اس حال میں کہ گناہ سے پاک ہوتا ہے

(ترمذی/ابن ماجہ۔ دارمی/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۵ شمارہ ۱۴۶۵)

حضرت شدّاد بن اوس صنابحی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں ۔کہ وہ دونوں ایک مریض کی عیادت کو گئے اور اس سے کہا، تو نے کیونکر صبح کی۔ اس نے کہا اللہ کا شکر ہے، میں نے نعمتِ الٰہی پر صبح کی۔ انہوں نے کہا: خوش ہو گناہوں کے دُور ہونے اور خطاؤں کے معاف ہو جانے سے اس لیے کہ میں نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے یہ سُنا ہے کہ اللہ تعالےٰ

marfat.com

فرماتا ہے کہ جب میں اپنے مومن بندوں میں سے کسی کو بیماری میں
مبتلا کرتا ہوں، اور وہ اس ابتلا پر میری تعریف کرتا ہے تو وہ اپنے
بسترِ علالت سے ایسا پاک وصاف اٹھتا ہے جیسے کہ اس کی ماں نے
آج ہی اس کو جنا ہے اور کوئی گناہ اُس کا باقی نہیں رہتا۔ اور اللہ تعالیٰ
فرماتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کو قید کیا اور مصیبت میں ڈالا اور
اس کا امتحان کیا۔ پس اے فرشتو! تم اس کے نامۂ اعمال میں وہی عمل
لکھو جو اس کی صحت کی حالت میں لکھتے تھے۔ یعنی اعمالِ صالح:

(مسند احمد بن حنبل / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۷ شمار ۱۴۸۲)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۷

حضرت محمد بن خالد السلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے
روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ — جب اللہ
کے ہاں کسی بندہ کے لیے کوئی ایسا مرتبہ مقرر کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اعمالِ
صالحہ سے اس کو حاصل نہیں کر سکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو جسمانی، مالی اور بال بچوں
سے متعلق ابتلا و مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ پھر اس کو اللہ اس پر صبر عطا
کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو اس مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے جو اس کے لیے

marfat.com

مقرر کیا گیا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل۔ ابو داؤد / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۶ شمار ۱۴۷۱)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۴۸

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جب قیامت کے دن ان لوگوں کو زیادہ ثواب دیا جائے گا جو دنیا میں مصیبت وبلا میں مبتلا رہے تھے۔ تو وہ لوگ جو دنیا میں امن وعافیت سے رہے تھے اس کی آرزو کریں گے کہ کاش دنیا میں اس کے جسم کی کھالوں کو قینچیوں سے کاٹا جاتا اور آج ان کو بہت سا ثواب اس کے بدلہ میں ملتا

(ترمذی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۶ شمار ۱۴۷۳)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۴۹

جب تک کوئی ناپسند و نامعقول و نامقبول اعمال و افعال سے کلّیتہً باز نہیں رہتا، جیسے کہ باز رہنے کا حق ہے ۔ کوئی سبیل ۔ کسی کی بھی کوئی سبیل ۔ اگرچہ سر کے بل کنوئیں کی منڈیر پہ لٹکے ۔ کارگر

نہیں ہوتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۰

ناپسند کسی کے بھی نزدیک پسندیدہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح نامعقول کسی کے نزدیک معقول نہیں ہوتی۔ اور پھر اسی طرح نامقبول کسی بھی طرح کسی کے نزدیک مقبول نہیں ہوتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۱

معلوم ہوا کوئی جن ہوتا ہوگا، جو نیک عمل پہ ڈھیل دیتا رہتا ہے۔ میرے ایک دوست نے مجھ کو بتایا، کہ تو سچا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس جن کا اصطلاحی نام **متقاضی** ہے۔ یعنی نیک کاموں کے کرنے پہ روکتا تو نہیں، ڈھیل دیتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ زندگی کی میعاد ختم ہو جاتی ہے۔ متقاضی نیکی کا تقاضہ کرتا رہتا ہے کہ "ضرور کروں گا اور کر کے ہی رہوں گا"

لیکن کرتا کچھ بھی نہیں۔ تقاضہ ہی تقاضہ کرتا رہتا ہے۔

marfat.com

سچ پوچھو تو ہم متقاضی کے تقاضہ کے ہی مارے ہوئے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۲

بڑے میاں! تُو نے تو بڑے ہی کام کی باتیں کیں، معلوم ہمیں بھی ہے کسی شک کی مطلق گنجائش نہیں، کہ شیطان ابلیس مُعلّم الملکوت یعنی سب فرشتوں کا مُعلم رہ چکا ہے، شیطان کا سب سے مؤثر حربہ نیکی پہ ڈھیل دینا ہے۔ ڈھیل پہ ڈھیل دیتا رہتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۳

تم کہتے ہو کہ آج تم کر کے ہی دَم لو گے ۔ پھر کرتے کیوں نہیں،

توفیق کے منتظر ہیں۔

اور تیرے نزدیک اگر مطلوبہ توفیق نہ ملی تو ہم کیا کریں گے :

کھانا کھاتے اور پانی پیتے وقت تو دم بھر کے لیے بھی توفیق کا انتظار

marfat.com

نہیں کرتے۔ غٹ غٹ کر کے پی جاتے ہو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۴

یا حضرت! بُرا نہ منانا، تین پشتوں سے یہ منزل شروع ہے، کبھی اِدھر کبھی اُدھر — کبھی اُدھر کبھی اِدھر — کبھی قلابازی کبھی اُلٹ بازی کبھی اُلٹ بازی کبھی قلابازی۔

اہلِ خرد سے دیو پری کی داستان متصوّر کرنے لگے
دو قدم کا فاصلہ مُکنے میں نہیں آتا
بھیا چل، بھیا چل، بھیا چل
خضر نصیب تیرا راہنما۔ ماشاء اللہ
پھر کوئی ڈر نہیں — توکّلت علی اللہ
بھیا چل، بھیا چل، بھیا چل

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۵

شیطان میرا دشمن ہے

marfat.com

کسی بھی طرح میرا دوست نہیں ہو سکتا۔
جب تُو نے میرے دشمن کو قہقہہ لگانے کا موقعہ دیا،
اور اے او میرے نوجوان!
گویا تُو جیتے جی مر گیا
کبھی شریک بھی کسی شریک کو ہنسنے کا موقعہ دیا کرتا ہے؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۶

تیرا شیطان بات بات پہ تجھ کو پچھاڑ کر شرمسار کرتا ہے، اور تجھے اس کا
احساس تک نہیں — ہائے ہائے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۷

فیض گستری ریاض و مجاہدات پہ نہیں — عنایتِ الٰہی پہ موقوف ہے
اگر کرنے پہ آئے تو ہر شئے کو بالائے طاق رکھ کر دریا بہا ڈالے! ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

maktabah.org

۴۳۵۸

دسترخوانِ بچھا

اَنواع واَقسام کے لذیذ ترین میوہ جات چُنے۔

طشتریاں سجیں۔

مہمانوں کے ماکُولات ومشروبات کا پُرتکلّف اہتمام کیا گیا۔

کھا چکنے کے بعد دسترخوان سمیٹا گیا اور باورچی خانہ پس خُوردہ برتنوں کی زینت بنا۔

کچھ بِکا، کچھ لُٹا، کچھ پِسا۔

جب کچھ بھی نہ رہا تو ــــ

برتنوں کے دھوون کے حوالے کر دیا ــــ اور

اہلِ کرم کا یہ تماشہ دن بھر دیکھتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۹

ہر بندہ کی ساری عُمر مُبالغہ میں گزُری کہ وہ عقلمند ہے۔ حالاں کہ وہ پرلے درجے کا بے عقل ہوتا ہے۔

marfat.com

بے عقل کی یہی ایک دلیل ہے، کہ ــــ

پَرلے درجے کے بے عقل کو عقلمند گردانتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۶۰

مَرنے کے بعد مَرا تو کیا مَرا ؛ وقت آنے پر تو ہر کسی نے مَر ہی جانا ہے
کسی کا جیتے جی مَرنے سے پہلے مَرنا ــــ ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔
اہم ترین عزم الامُور ہے، ماشاءاللہ! یَاحیُّ یَاقیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۶۱

تیرے کرم کی وُسعت انسانی فہم وادراک سے وری الوریٰ ہے۔
کریم تین ہیں:

اللہ کریم
رسُول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم
قرآن کریم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

۴۳۶۲

آج سے سو سال پہلے اگر کسی کا کتّا بھی مَر جاتا ۔ اہالیانِ دِیہہ اظہارِ افسوس کے لیے حاضر ہوتے ، دلجوئی کرتے ۔

غُربا میں تو اب بھی باقی ہے ۔ اُونچے طبقے میں نہیں :

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۶۳

کوئی کچھ بھی کہے ۔ اس پہ کوئی انکار نہیں کر سکتا ، کہ فخر نے مِلّی وقّار کو بڑی ٹھیس پہنچائی ، گویا فخر گراوٹ کی اصل وجہ ہے :

وَاللّٰہ بِاللّٰہِ تَاللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۶۴

کوئی بھی آدمی ۔ اگرچہ میرے باپ کا باپ ہو ، کسی چوہدری کے برابر بیٹھنے کی گستاخی کر سکتا ہے ؟

ہرگز نہیں !

marfat.com

اور یہ گراوٹ کی انتہا ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۶۵

اکھاڑا جب ایک بار اُٹھ جاتا ہے۔ پہلے کی طرح پھر نہیں جمتا

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۶۶

اِسی طرح جب لنگے کی بھری ایک بار کھُل جاتی ہے۔ پہلے کی طرح
پھر نہیں بندھتی۔ بھانویں تِیلا تِیلا جوڑ کر بنائیں۔
اِسی طرح گھونسلے سے گرا ہوا چڑی کا "بوٹ"

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۶۷

خیال
جب اَللّٰهُ مَعِیْ کے خیال میں ڈُوب جاتا ہے
سرجیت ہو جاتا ہے۔

marfat.com

خیال جب ایک مرکز پہ متحد ہو جاتا ہے، خیالات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

جو خیال اللہ معی کے خیال کا معاون نہیں، ناقص ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۶۸

مارخور بکرا

گلگت کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ سانپ کے بل کے اوپر اپنا مُنہ رکھ کر جب ناک کے ذریعہ اپنا سانس اوپر کو کھینچتا ہے تو سانپ تڑپ کر بل کھاتا ہوا بل سے باہر نکل آتا ہے اور یہ اسے کھا جاتا ہے۔ پھر جب جُگالی کرتا ہے تو اس کے مُنہ سے رال ٹپکتی ہے جو زمین کے اوپر گرتی رہتی ہے۔ یہ فوراً اپنے پاؤں سے اسے زمین پر مَسل دیتا ہے، اگر خدانخواستہ اس کی جُگالی کی رال کا کوئی حصّہ بچ جائے تو وہ سانپ کا مَنکا بن جاتا ہے جو سانپ کے زہر کو ڈسی ہوئی جگہ پر رکھنے سے سانپ کے زہر کو فوراً چُوس لیتا ہے۔

یہ جو عام مشہور ہے کہ "بنگالوں" کے پاس سانپ

marfat.com

کا منکا ہوتا ہے ـــــ غلط ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۶۹

ہر چیز بازار سے نہیں مل سکتی۔

بعض چیزیں بعض مقامات پہ مخصوص ہوتی ہیں

جیسے مار خور بکرا سے جُگالی شُدہ مَنکا

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۷۰

تیرے عِرفان سے تیری مخلوق کو کیا فائدہ پہنچا ؟

عِرفان اگر نافع الخلائق نہیں تو کیا ہے !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۷۱

نِری اگر تسبیح ہی پھیری تو کیا پھیری

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

marfat.com

۴۳۷۲

تسبیحات کی برکات کا نزُول لازم و ملزُوم ہے۔
ہر کام سے اہم ترین کام —
خیالات کو موڑ کر مرکز کی طرف لانا ہے۔ ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۳

فتوٰی میں توکّل کا مقام اور — اور — تقوٰی میں اور
ہوتا ہے۔ ماشاءاللہ :
تقوٰی میں متوکّل کسی بھی شئے کا پابند نہیں ہوتا، مُطلق نہیں ہوتا۔
توکّلتُ علی اللہ زندگی کا سفر جاری رکھتا ہے اور یہ زندگی کا مایۂ ناز
مقام ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۴

متوکل ، سازوسامان کا پابند نہیں ہوتا — بالکل نہیں :

marfat.com

اِطمینان پیدا کر — ہر شئے میرے لیے ہے — اور میں
تیرے لیے ——— یا حیُّ یا قیّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۵

کلی سے نسیم کی سرگوشی گویا تذکرۂ اِرم کی ابتدا ہے
ایک تذکرہ، ایک کتاب، بات کو مات کر دیتی ہے۔
مَاشَاءَاللّٰہ !
تذکرۂ اِرم کی ہنڈیا دِھیمی دِھیمی آنچ پہ شب و روز پکتی رہتی ہے
حتّٰی کہ پک کر تیار ہو جائے۔
رنگا رنگ کی طشتریوں میں سجا کر دستر خوان کی زینت بنا دی جاتی
ہے — ہر عُنوان کا مضمون نرالا، ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۶

اللہ تبارک وتعالیٰ نے والدین کی تعظیم وخدمت کا قرآن العظیم
میں اس اہمیّت کے ساتھ حکم فرمایا ہے کہ اسے تمام اِنسانی حُقوق

marfat.com

اور فرائض سے بڑھ کر درجہ دیا ہے۔ چنانچہ متعدد جگہ اپنی عبادت کے بعد قرآنِ کریم میں دوسرا حکم ہے۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط

"اور والدین کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ"

نیز فرمایا:

والدین کے سامنے گستاخانہ انداز میں اُف تک نہ کہو۔ اور نہ ان کو جھڑکو۔

اور حدیث شریف میں حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے باپ جنّت کا صدر دروازہ ہے، چاہے اسے گرا دو اور چاہے قائم رکھو"!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ــ کہ جو بیٹا ماں باپ کی طرف رحمت و شفقت کی نظر سے دیکھے، اللہ اس کے حساب میں مقبول حج کا ثواب لکھتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا، "اگرچہ دِن بھر میں سو مرتبہ دیکھے"؟ آپؐ نے فرمایا "ہاں! اللہ بہت بڑا اور پاکیزہ ہے"

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۱۴ شمار ۷۰۰)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

۴۳۷۷

مال و منال تو ہے ہی کیا ؛ اگر میرے باپ مجھے جلاوطنی کا بھی حکم دیں تو کبھی گریز نہ کروں !

اور یہ کبھی ہو سکتا ہے کہ میں اپنے ابّا کے حضور میں ۔ بال بھر بھی گُستاخی کروں ۔ یا خلاف ورزی کروں ۔ ہرگز نہیں ۔

وَاللّٰہِ بِاللّٰہِ تاللہ ! مَا شَاءَ اللہ !

اس مضمون پہ یہ ختم الکلام ہے :

الحَمْد للحيّ القيّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۷۸

ہم کہتے ہیں، ہم غِیبت نہیں کرتے ۔ حالاں کہ پَرلے درجے کے غِیبت خور ہیں ۔

اگر کوئی کُلّیتاً غِیبت سے صاف ہو جائے، پاک ہو جائے !

ماشاء اللہ !

الحَمْد للحيّ القيّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے پوچھا، تم جانتے ہو غیبت کیا ہے ؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلّم خوب جانتے ہیں ! آپؐ نے فرمایا کہ ذکر کرنا اپنے مسلمان بھائی کا ایسی باتوں کے ساتھ جو اس کو بُری معلوم ہوں۔ (غِیبت ہے) پوچھا گیا۔ اگر میرے بھائی کے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا میں نے ذکر کیا ہے تب بھی اس کو غِیبت کہا جائے گا ؟ آپؐ نے فرمایا۔ اگر اس کے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا تُو نے ذکر کیا ہے۔ تو تُو نے اس کی غِیبت کی، اگر وہ بُرائی اس میں موجود نہ ہو تو پھر تُو نے اس پر بُہتان لگایا۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا۔ اگر تُو نے اپنے بھائی کی وہ بُرائی بیان کی جو اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ تو تُو نے اس کی غِیبت کی اور اگر تُو نے اس کی نسبت ایسی بات کہی جو اس کے اندر نہیں پائی جاتی، تو تُو نے اس پر بُہتان لگایا !

(مشکوٰۃ شریف، جلد دوم صفحہ ۲۰۳ شمار ۴۶۱۳)

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیا حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی بابت

maffat.com

(یعنی ان کے عیب کی بابت) آپ کے سامنے اتنا کافی ہے کہ وہ ایسی ہے اور ایسی ہے۔ یعنی وہ پستہ قد ہے۔ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس کے جواب میں فرمایا۔ تم نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر اس کو دریا میں ملا دیا جائے تو وہ دریا پر غالب آجائے، یعنی اس دریا کی حالت بدل جائے (مطلب یہ ہے کہ تمہارے اِس ایک کلمہ کی جب یہ حالت ہے کہ دریا کی حالت کو بدل دے تو اس کے گناہ کا کیا مرتبہ ہوگا! یعنی کسی کی اتنی سی غِیبت بھی ناجائز ہے۔

(احمد/ترمذی/ابوداؤد/مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۳ شمار ۴۶۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو روزہ دار شخصوں نے ظُہر یا عصر کی نماز پڑھی۔ جب حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے ان سے فرمایا ــــ جاؤ دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھو، اور اپنا روزہ پورا کر کے دُوسرے دن قضا روزہ رکھو۔ اُنہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیوں؟ آپؐ نے فرمایا ــــ اِس لیے کہ تم نے فلاں شخص کی غِیبت کی ہے۔

(بیہقی/مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵ شمار ۴۶۳۱)

حضرت ابی سعید اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ کہ حُضورِ

اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ غیبت زنا سے بدتر ہے۔
حضراتِ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم! غیبت
زنا سے زیادہ بُری کیونکر ہو سکتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ آدمی زنا
کرتا ہے۔ پھر توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے
اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ پھر زانی توبہ کرتا ہے
اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو اللہ نہیں
بخشتا جب تک کہ وہ اس شخص کو معاف نہ کر دے جس کی اس نے
غیبت کی ہے۔ اور حضرت انسؓ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں،
کہ زانی توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنے والے کے لیے توبہ نہیں ہے

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵ شمار ۴۶۳۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ
علیہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس شخص کی تُو نے
غیبت کی ہے اُس کی مغفرت کی دُعا مانگ اور اِس طرح کہہ،
اے اللہ! ہم کو اور اس کو بخش دے۔

بیہقی کی اس سند میں ضعف ہے۔ (مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵ شمار ۴۶۳۳)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۷۹

روغنی مرکبّات

سالن کو مغلّظ کر دیتے ہیں ـــ لذّت پسندیدہ ـ صحّت

کے لیے مُضر

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۸۰

جو دلچسپی نجی اداروں میں لی جاتی ہے، رفاہی اداروں میں نہیں؛ نجی اداروں کے کارکن شب و روز محوِ عمل رہتے ہیں، بعض اوقات دوپہر کا کھانا بھی کام ہی پر منگواتے ہیں؛

نجی ادارے شام کو جیبیں بھر کر لوٹا کرتے ہیں؛

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۸۱

باتیں کر کے تو تم دیکھ ہی چکے
مت کیا کرو۔

marfat.com

مگر ضروری ـــــ جس کے بغیر کام نہیں چلتا !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۸۲

حضرت مولائے علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں

بعض گناہ سختی لانے والے ہوتے ہیں ۔
بعض گناہ نعمتوں کو بدل دیتے ہیں ۔
بعض گناہ ندامت کا وارث بنا دیتے ہیں ۔
بعض گناہ تقسیم کو روک دیتے ہیں ۔
بعض گناہ بلا اتارتے ہیں ۔
بعض گناہ عصمتوں کو پھاڑ دیتے ہیں ۔
بعض گناہ فنا کو جلدی لاتے ہیں ۔
بعض گناہ دشمنوں کو زیادہ کرتے ہیں ۔
بعض گناہ اُمّید کو کاٹ دیتے ہیں
بعض گناہ دُعا کو واپس پلٹ دیتے ہیں
بعض گناہ آسمان سے بارش کو روک دیتے ہیں ۔

marfat.com

بعض گناہ ہوا کو اندھیرا کر دیتے ہیں
بعض گناہ پردے کھول دیتے ہیں !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۸۳

تیرے بولے ہوئے بول ۔ تیری کی ہُوئی سرگوشیاں
سَامعین انگُشت بَدنداں مَلائکہ مُتحیّر
باز آ ۔ ابھی باز آ
یہ بھی وقت کی ایک اہم پُکار ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۸۴

ہم جانتے نہیں ۔ اور جانتے نہیں کہ جانتے نہیں ۔
مخلوق خالق کی عارف نہیں ہو سکتی مگر سمندر سے ایک بُوند ۔ وہ
بھی ناقص !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۸۵

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ ۔ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ ۔ اَللّٰہُ مَعِیْ

شیر جنگل میں رہتا ہے ـــــ معلوم ہے
لیکن ڈر نہیں آتا کہ ـــــ نظر سے اوجھل ہے ۔ اگر
شیر کے دھاڑنے کی آواز سُن جائے :
بیحد محتاط ہو جاتے ہیں ـــــ قدم قدم پہ خوف طاری رہتا ہے
اگر شیر کو سامنے آتا دیکھ لو ـــــ تو کیا حال ہو گا ـــــ اور

یہ مشاہدہ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۶

ایمان لا ـــــ صدقِ دِل سے مان
ہر خیر و شر مِنَ اللّٰہِ ۔ ارادتِ الٰہی کے ماتحت محوِ عمل ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۸۷

شوقِ دوام !

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۸

اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ ! ربّ ذُوالجلال والاکرام
شوق دوام ——————
تیری ہی ذات قدس کے لیے لائق وسزاوار ہے : یاحیُّ یاقیومُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۹

تیرے شاہانہ دبدبہ کے جلال کی ——— کون تاب لاسکتا ہے
کون میاں اور کہاں کے ہو ! اللہ اللہ اللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

maarfat.com

۴۳۹۰

اِس جسمِ الوجود میں کوئی نہ کوئی **ذِکرِ دوام** جاری ہو۔ مثلاً

سُبحَانَ اللّٰہِ سُبحَانَ اللّٰہِ سُبحَانَ اللّٰہِ

بہترین ذِکر وہ ہے جو **شیخ** ارشاد فرمائے ۔ کامیاب

مَاشَآءَ اللّٰہ !

اِسمِ اعظم کی تو ہر کسی کو خبر نہیں، بے شک ذِکرِ دوام ذِکر اسمِ اعظم کا بدل ہے۔ **نِعمُ البدل** !

ماشاءاللّٰہ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۱

جس طرح مرنے کے بعد قبر کا حساب کتاب ہوتا ہے، اِس طرح

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

کوئی کیا جانے کہ قبر میں کیا کچھ ہوتا ہے ! مُشکل ترین گھاٹی :

کسی مرنے والے ہی سے پُوچھو کہ

marfat.com

قبر میں کیا کچھ ہوتا ہے ـــــــــــــــ اللہ اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۹۲

غم میری فطرت ہے ـــ لیکن کسی کو بھی پسند نہیں !
اگر غم نہ ہوتا ـــ ایک جمود طاری ہوتا ـــ
غم کی تپش سینے کو گرمائے رکھتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۹۳

تُم سُنتے ہو تو ہم سُناتے ہیں
وَرنہ شیطان کی کیا مجال جو تیرے سامنے چُغلی کرے !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۹۴

جو تُم کہنا چاہتے ہو
سامنے آکر کہو !

marfat.com

گویا چُغلخوری کا کُلّیتاً خاتمہ ہُوا ـــ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۵

اَطِبّا جس حُسنِ وسلوک سے بیمار ولاچار مخلُوق کا استقبال کیا کرتے ہیں، کبھی رَدّ نہیں ہوتی ۔ ماشاءاللہ !

بیمار کی شفقت میں شفقت کا پہلا نمبر ہے :

پھر اگر کسی خُوش نصیب کو کسی خدمت کی سعادت مِلے، نُورٌ عَلیٰ نُورٌ ! ـــ اللہ کا شُکر کریں، بیحد شکر کریں ۔ شُکر کی قطاریں باندھ دیں :

واضح ہو کہ :

فقیری میں اعلیٰ درجے کا مقام شُکر

میانہ درجے کا صَبر

اور ـــ ادنیٰ درجے کا رضا کا ہے !

ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۹۶

یادش بخیر!

سرزمینِ پنجاب کے ایک نامور عارف مولوی —

حضرۃ مولانا غلام رسول مصنّف قصص المحسنین قدس

سرّہ العزیز عالم پور کوٹلہ (ہوشیار پور) فرماتے ہیں:

گذرن حال زبانی سو کھاجے پر دارد ہووے

ویکھ لواں میں لال مائی دا جو سر جھل کھلووے

اور — ہم اسے من وعن تسلیم کرتے ہیں۔

مرحبًا مکرمًا مشرّفًا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۴۳۹۷

جب ہم یہ کہتے ہیں۔

سُبحان العزیز الحکیم

چُپ ہو جاتے ہیں۔

حکیم کا کوئی بھی امر حکمت سے خالی نہیں :— پُر انوار حکمت

marfat.com

اور سَرا سَر حکمت ! ماشاء اللہ ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوم !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۸

غَم جب غَیر کی طرف منسُوب ہُوا — غَم ہُوا ،

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۹

کِسی غَیر کا کوئی وُجود نہیں !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۰

کائنَات کا کوئی وُجود غَیر نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۰۱

سب جانتے ہیں، کسی غَیر کا کوئی وجود نہیں، مانتے نہیں
کش مکش جاری رہتی ہے :

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۲

یہ تین سُطور ایک ہی مضمُون پہ بَدل بَدل کر چالیس سال سے جاری ہیں
ماشاءاللّٰہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۳

دِل کی دُنیا سے گزرا ہُوا حال ، اگرچہ کسی بھی قسم کا ہو ، جب ایک بار گزر جاتا ہے ۔ بَس گزر جاتا ہے ۔ پھر کبھی واپس نہیں لوٹتا ،
البتّہ تیرے بولے ہُوئے بول بولتے رہتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۰۴

بعض اُمور اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص ہوتے ہیں اور
میری دسترس سے بالا۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۰۵

حضرت سرکار پیر و مُرشد

شاہِ ولایت شاہ حکیم امیر الحسن رح صاحب

قدس سرّہُ العزیز سہارنپوری نے مجھ سے فرمایا :

تیرا مذہب

رات کو صدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا اور دِن کو عُمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوم !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۴۰۶

انسانی جسم الوجود میں نوّے فیصد امراض معدہ کی پیداوار ہیں۔

مِعدہ سے قبض اور قبض سے رِیح پیدا ہوتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۷

مومن کی حمایت کا میدان تو وسیع ہے۔ وسیع و بالا، فہم و اِدراک میں نہیں آسکتا۔

یہاں تک کہ ــــ

مومن کو مُردوں کی بھی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۸

اللہ کریم ہے۔ اکرم الاکرمین

مُردوں کے پیش کردہ جُملہ تحائف قبول فرماتے ہیں۔ مُردوں کے بہترین تحائف استغفار و صدقات ہیں، مُردے مُعطی کے حق میں دُعا

کرتے ہیں۔

بعض مُردے مُستجاب الدّعوات ہوتے ہیں، پَرلے دَرجے کے غیُّور ــــ ماشاء اللہ!

دُعا کرتے ہیں!

اللہ مُردوں کی دُعاؤں کو ردّ نہیں فرماتے! یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۰۹

بُھتَانْ!

بُہتان کِسے کہتے ہیں!

جس بات کو تم نے اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا، اور جس بات کو تُم نے اپنے کانوں سے نہیں سُنا، کسی ہی کے کہنے پہ کہتا ہے۔ بُہتان ہے کوئی کیا جانے کہ بُہتان میں کیا کچھ ہوتا ہے۔ تیری دُنیا، دِین اور آخرت کی ہر شَے کو بَہا لے جاتا ہے۔ بعض بُہتان معصُومیّت کی آبرُو ہوتے ہیں، حَسَنَاتْ کا صفایا کر دیتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"بدگمانی سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ اس لیے کہ بدگمانی بدترین جھوٹی بات ہے۔ اور کسی کا حال یا کوئی خبر معلوم کرنے کی کوشش مت کرو، اور کسی کے سودے کو مت بگاڑو۔ آپس میں حسد نہ کرو۔ آپس میں بغض نہ رکھو۔ آپس میں غیبت نہ کرو۔ اور اللہ کے سارے (مسلمان) بندے بھائی بن کر رہو۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپس میں حرص نہ کرو"!

(بخاری و مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۲۴ شمار ۴۷۸۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ :

"جو کوئی بغیر سوچے سمجھے بات کہے تو وہ دوزخ کے اندر مشرق و مغرب کے درمیانی فاصلے سے بھی دور ڈالا جائے گا۔"

صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۹۰۹ / صحیح المسلم جلد دوم صفحہ ۴۱۴

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۴۱۰

یہ بَین الاقوامی تبلیغی مرکز ہے مَاشَآءَ اللہ!

سَاری خُدائی کو حاضری کی دعوت دیتا ہے۔

اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے!

صرف اور صرف دعوت و تبلیغ کے لیے! کوئی اور غرض و غایت

نہیں، مُطلق نہیں!

مُبلّغین پُوری طرح تبلیغی جدّوجہد میں مصروف ہیں! کُلّیتاً

مصروف!

ہر کام سے فارغ البال

کوئی اور کام نہیں کر سکتے! بالکل نہیں!

مَاشَآءَ اللہُ!

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۴۱۱

قدم قدم پہ اور ہر قدم پہ
بات بات پہ اور ہر بات پہ ۔ دُنیا کی مذمّت ۔۔ اور
دین کی تائید کر ! پرلے درجے کی مذمّت اور اعلیٰ درجے
کی تائید ! حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی مذمّت کی کوئی کسر باقی نہ رہے
اور نہ ہی کسی تائید کی ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۱۲

دھکیل دھکیل کر ۔۔ اور دھکیلتے دھکیلتے باہر لا ۔ جس طرح بھی
ہو سکے، شرمندہ کر، کوئی چارہ باقی نہ رہے، مجبور ہو کر مَیدان
چھوڑ کر بھاگ نکلے ۔ یہی اس کا علاج اور یہی تیری مَردانگی ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۱۳

اللہ کرے کوئی ایسا ماں کا لال ۔ جو اِس دُنیا کو بالکل ہی مُردار
سمجھ کر اِس مُردار کی دھجّیاں اُڑا دے ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۱۴

اس مُردار کو کُوڑے کی رُوڑی پہ گھسیٹ کر پھینک

✿

اِس کی اِس دُنیا کو جو مُردار ہے، پُٹھّیاں کر کے مُنہ کے بَل
گِرا، ایسا گلا گھُونٹ ۔ ایسا گلا گھُونٹ، کبھی جانبر نہ ہو
ہو سکتا ہی نہیں ۔

وَاللّٰہِ بِاللّٰہِ تَاللّٰہِ مَاشَآءَاللّٰہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۴۱۵

بیشک اللہ کے فقیروں نے دُنیا کو حرام قرار دیا ہُوا ہے
طریقت کی ریت کی پریت پُرانی ہے، کبھی نہیں بدلی
اور کبھی نہیں بدلتی !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۱۶

دِل نے کروٹ بدلی ، آنکھ کُھلی ، بیدار ہونے لگا ، نیم مدہوشی کی حالت میں بولا ۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے نفس کی دھجیاں اڑا دینی ہیں ۔ کسی بھی حال میں کبھی اُبھرنے نہیں دینا ، پُوری طرح ، ذلیل وقابو میں رکھنا ہے ۔

حق ہے — عین حق

اسی طرح
ہم اپنے اس نفس کی عزت و آبرو کے بھی امین ہیں ، کسی بھی

marfat.com

قیمت پہ کبھی گرنے نہیں دینا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۱۷

پہن !

پہن ستر ڈھانپنے کے لیے
ایک پہناوا کپڑا
سالہا سال چل سکتا ہے
پیوند پہ پیوند لگا
جُلّی کی طرح بنا
یہی خلفائے راشدینؓ کا طریق تھا۔
سُنا ہے جمُعہ کی نماز میں حضرت عمُر فاروقؓ خطبہ دے
رہے تھے اور حضرت امام حُسین علیہ السّلام اُن کے قریب
بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے اُن کی قمیص کو ستّر پیوند لگے دیکھے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۱۸

کہا !

روزی روز ملتی ہے اور روزی کا رازق اللہ ہے

یقین جان :

جو دانہ تیری ہی قسمت میں ہے ، تُو نے ہی کھانا ہے

کفایت کی روزی پر اکتفا کر !

اللہ جسے چاہتا ہے ، نت روز نیا رزق عنایت فرماتا ہے

ایک نے کہا :

مقسوم سے زائد جو کسی کے بھی گمان میں نہیں ہوتا

فہم و ادراک سے بالاتر

مرزوق کو پتہ ہوتا ہے کہ :

آج کا یہ رزق ؛ عطائے الٰہی سے نصیب ہوا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا
طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُتَقَبَّلًا ط

marfat.com

آپ نے سُنا نہیں کہ :

حضرت مخدُوم صابر صاحب

قدس سِرّہ العزیز

کو ایک طویل مدّت (معروف ہے کہ بارہ سال سے زیادہ ،
بعض کے نزدیک کہیں زیادہ) کھانے پینے سے مستغنی فرمایا

ماشاء اللہ !

کسی بھی تاریخ میں احسانِ عظیم کی یہ نظیر نہیں ملتی
کہ کسی آدم زاد کو ایسی سعادتِ عظمیٰ کی توفیق سے
مستفیض فرمایا ہو۔ اللہ اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

marfat.com

۴۴۱۹

دو !

تیری جیب میں کوئی پیسہ نہ ہو ، ایک دمڑی بھی نہ ہو :
گھر میں بھی نہ ہو ۔ بالکل نہ ہو
کسی بینک میں کوئی رقم جمع نہ ہو، کسی بھی قسم کی کوئی جائداد نہ ہو
کسی سے بھی کہیں سے بھی آنے کی کوئی امید نہ ہو۔

یہ تھا

اللہ کے فقیروں کی خلافت کا خلافت نامہ : ماشاء اللہ !
ایک خلافت نامہ
ایک پوری داستان کا ترجمان ہوتا
جب تک تو اس حال میں رہتا ساری خدائی تیرے ساتھ ہوتی
تو ان کا ہو کر سب کا ہوتا۔
صفاتِ الٰہیہ میں جذب ہو کر ذات ہی کا فرق باقی رہتا۔

ملائکہ ، جنّ و انس !

ہر شئے حمایت و تائید کرتی ، اگرچہ وہ مستغنی عن الخطاب ہوتے
کسی کی بھی حمایت و تائید کو کسی خاطر میں نہ لاتے ۔ جو کچھ بھی سے

marfat.com

ان کے ساتھ ہوتا۔
اللہ ہی کی طرف سے عین حکمت سمجھ کر کبھی کچھ نہ کہتے
مُردہ کی طرح دیکھتے،
پیچ و تاب کھاتے اور اُف تک نہ کرتے۔
فتوحات کے ساتھ ساتھ :
فتنہ ہوتا ہے، فتنات ہوتے ہیں، فتوحات کے بعض
فتنات جمعیت بکھیر دیتے ہیں۔
فقرار کی فتوحات
جو دین ہی کے لیے وقف اور مخصوص ہوتیں۔ اگر اور
جب دنیا کی طرف منتقل ہوتیں، اضطراب کا ایک بے پناہ
عالم رونما ہوتا۔
ایسی فتوحات کی اَیسی تَیسی جو فتنات کا پیش خیمہ بنیں :
صرف اور صرف ایک ہی سبیل اور بہترین تمثیل یہ ہے :
الف سے لے اور ب کو دے
اِدھر سے لے اور اُدھر دے۔ یہ اس مضمون پہ ختم الکلام ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۲۰

یہ رقم جو آپ نے مجھ کو پیش کی !
اللہ کے لیے دی جارہی ہے۔ اللہ ہی کے کاموں میں خرچ ہو! یہ
بندہ ذمہ دار ہے ۔ ایک دمڑی بھی بے جا خرچ نہ ہو۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۱

جاگ !

اللہ کی یاد کے لیے جاگ
اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے جاگ
اللہ کی بیمار مخلوق کی خدمت کے لیے جاگ
ہر نیک کام کے لیے جاگ
ہر بُری بات کو رد کنے کے لیے جاگ
بھاویں رات دن جاگ

marfat.com

رات بھر جاگ کوئی مضائقہ نہیں
کسی کے جاگنے سے کسی سے کیا سروکار
تیرے لیے تیرا ہی جاگنا نافع ہے
عہدِ الست کو ازبر کر، اپنے عہد کا عملی نمونہ پیش کر
ثابت قدم رہ ۔ اللہ کے بندے کبھی قول سے پھرا نہیں کرتے
یہ دنیا اور اس کی ہر شئے ہیچ و بیکار اور سراب و فریب ہے۔
بے شک تیری یاد میرے دل کا قرار
اور یہی ساز زندگی کی آواز ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !
الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۲

جو پیراہن پہن کر وہ اس وادی میں داخل ہوتا آخر دم تک کبھی نہ بدلتا۔ وہی کُلّی، وہی جُلّی، وہی کُلّی ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۴۲۳

ترک

ان کی ایک امتیازی شان ہوتا اور وہ کسی بھی قیمت پہ کبھی
اس شان کو گرنے نہ دیتے ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۴

بالآخر اپنی نسبت کی ناموس کا اکرام کر — اور اپنے
منصب کا احترام :
کامیاب ! ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۵

اگر تم ایسا کرنے کے مُنتحمّل نہیں تو دستار پہن اور میدان

marfat.com

سے باہر آ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۶

پہن ۔ صرف تن ڈھانکنے کے لیے
کھا ۔ صرف بقائے زیست کے لیے
سو ۔ تازہ دم ہونے کے لیے ۔ اور
جاگ ۔ صرف اللہ کے لیے ! ماشاء اللہ
شام کو سوتے وقت ایک دمڑی بھی تیرے پاس باقی نہ ہو !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۷

یا شیخ !

ڈرتے ڈرتے بولے : سب کچھ ہُوا !
وَھُوَ مَعَکُمْ اور اَللّٰہُ مَعِیْ کی طریقت کا صحیح

marfat.com

اجرا نہیں ہوا۔ بالکل نہیں، نام کو بھی نہیں
طریقت کی حقیقت ہوتے ہوتے گم ہوگئی !
گویا دنیائے طریقت میں اندھیرا چھا گیا ۔ تہ در تہ اندھیر!
کیا کریں ۔ کدھر جائیں ۔ کہاں جائیں ۔ کچھ سجھائی نہیں
دیتا !
اس گھُپ اندھیر میں :
ہم سب تیرے کرم ہی کی کرن کے منتظر ہیں ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۲۸

ہر مالک کا مختار ہوتا ہے اور مختار مالک کی آن ! ماشاءاللہ

○

مختار کا وجود ۔ مالک کے وجود کی دلیل

○

مالک، مالک ہوتا ہے ۔ لیکن مختار کے بِناں سَجتا نہیں

○

مختار کا فعل مالک کی رضا سے مؤیّد

marfat.com

مختار کا حلقۂ اختیار مالک کے حلقۂ مِلک تک وسیع

○

مختار اور بے اختیار ؟ بعید از فہم ۔ ناممکن !

○

مالک ہی نے تو مختار کو اختیار بخشا ہے۔ کون کہتا ہے ۔ کہ مختار کچھ نہیں !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۲۹

نافرمانی سے بدعنوانی ، بدعنوانی سے نااتفاقی ، اور نااتفاقی ہر فتنہ کی اصل ہے ۔ اس کے اور اسی کے باعث دنیا بھر کے جملہ دُکھ ، اضطراری و بے قراری ، لاچاری و بیماری پیدا ہوتے ہیں ——— اور

یہ سب ہم خود پیدا کرتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۳۰

صرف پانچ حروف

آدم کا مُنکر شیطان ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۱

جس طرح ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ عین اسی طرح یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ !

اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا کوئی بھی معاملہ، کسی بھی غیر کا محتاج نہیں۔

کائنات کی ہر شے محتاج ، دین لامحتاج ،

اللہ کا دین اور تیرا محتاج ؟

دُور دُور دُور دُور !

ارض و سما کی ہر شے تیرے دین ہی کے لیے معرضِ وجود میں ہے

ملّی ادارے اللہ کے ادارے ہوتے ہیں۔

برکات کا نزول عام ظہور پذیر ! ماشاء اللہ !
نامعلوم دو روٹی کے لیے تیرا پیٹ کیوں نہیں بھرتا !
مردار خور گدھ بھی سیر ہو کر اُڑ جایا کرتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۳۲

اسے بار بار سوچ کر پڑھ ! اِسم ذات نورِ ربّی ہے۔
سب کچھ ہو سکتا ہے، غیر محرم سے بے حجاب نہیں ہو سکتا
کبھی ایسے نہیں ہوا۔ ہر شَے کو بالائے طاق رکھ کر !
چلمن سرکا !
یہ بھی تیری بے نیازی کا ایک باب ہے ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۳۳

شاہانہ تقریبات کے انعامات کا باڑا شب و روز بٹتا رہتا ہے
گویا ایک دھوم مچی رہتی ہے۔
کسی کی جان بخشی کی عنایت ایک بڑی عنایت ہے۔ پھر

marfat.com

بھی اہلِ فن اسے معمولی تصور کرتے ہیں : کسی کو کسی کے خوف سے بے خوف کر دینا عنایت کی حد ہے : اور یہ اللہ ہی کو لائق و سزاوار ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

○

اس گوہر کا کوئی ہمسر نہیں۔ بڑے بڑے نامور ڈھونڈ ڈھونڈ تھک چکے، اس گوہر کا کہیں سے ابھی تک سراغ نہ ملا ! ناپید نہیں ! جستجو جاری ہے !

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۳۴

جس طرح ہر بندے کا چہرہ ایک دوسرے سے نہیں ملتا۔ اسی طرح پاؤں !

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۳۵

اپنی حکمت پہ نازاں مت ہو !
یہ سب گھاس پھونس کا مجموعہ !

marfat.com

شفا کا ایک تنکا کافی ! ماشاء اللہ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۶

بعض بندے مرتے کہیں اور دفن کہیں ہوتے ہیں ! اِدھر اُدھر بدلتے بدلتے کہیں کے کہیں چلے جاتے ہیں۔ ٹولی ٹولی پہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں ! واللہ اعلم بالصّواب

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۷

تیرے پاس اپنا کوئی قِصّہ نہیں۔ پھر تو یہ زندگی گویا کولھو کے بیل کی مانند ہے

تیرے پاس قِصّوں کے انبار ہونے چاہییں ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
تیری اپنی قصص ایک بہترین قصص ہے ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

maffat.com

۴۴۳۸

ساری کی ساری صدی مردار ہی کو ڈھونڈنے میں گزار دی ۔
پتہ تک نہ تھا، کہ ایک دن واپس لوٹ کر بھی جانا ہے اور
کوڑی کوڑی کا حساب دینا ہے ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۳۹

تیرا رونا عمر بھر روئے ، تُو نے ایک نہ مانی !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۴۰

فاعلم ثم فاعلم
دُنیا ہیچ و بے کار است
اور یہ اس بات پہ ختم الکلام ہے :

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۴۴۱

یہ سُن کر ایک نے کہا :

کہ میں نے اسے من وعن مانا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۴۲

تین حکیم ہیں :

اللہ حکیم ، قرآنِ حکیم ، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم حکیم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۴۳

مَرنے سے پہلے مَرنے کا مَرنا ۔ ہر مُشکل سے مُشکل مَنزل ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۴۴

مان توڑ دیتا ہے ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۴۵

رنگ و روپ کے پرخچے اڑا دیتا ہے

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۴۶

عمل جب مقبول ہو جاتا ہے۔ صاحبِ حکم بن کر جاری ہو
جاتا ہے اور کسی عمل کا جاری ہونا عنایتِ الٰہی پہ موقوف ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۴۷

بعض عمل قوی العمل ہوتے ہیں۔ جب تک نصاب کے آداب

marfat.com

کے مطابق نافذ العمل نہیں ہوتے ۔
جنّات وشیاطین ورغلاتے رہتے ہیں ۔ ابطالِ عمل کا خدشہ
جاری رہتا ہے ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۴۸

والدین بچوں کو پالتے ، بچپن کی عُمر کی کڑی نگرانی کرتے ؛ عِلم پڑھاتے ۔ اگرچہ تحصیل میں پچّیس سال گزرتے ، بیاہ شادی کے منگن گاتے ۔

جب فارغ ہوجاتے والدین بے چاروں کو اللہ کے حوالے کرکے انہیں بھی فارغ کر دیتے ؛
یہاں تک کہ پانی کے پیالے میں پانی دینے سے گریز کرتے
یہ دُنیا کا اَزلی دستور ہے اور اصلی دستور ہے ۔۔۔ اور
اَزلی دستور کبھی بدلا نہیں کرتے ؛ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۹

فن کار بخیل نہیں ہوتا ،

استعداد کے مطابق فن کا مظاہرہ کرتا ہے۔

الحمد الحی القیوم
وانہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۰

قریب دُور نہیں ہوتا ۔ اور

کریم ـــ بخیل نہیں ہوتا :

الحمد الحی القیوم
وانہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۱

قریب حاضر ہوتا ہے۔

کسی حاضر کو کیونکر کوئی غیر حاضر تسلیم کر سکتا ہے ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد الحی القیوم
وانہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۴۵۲

سرفروشی میں سرفرازی ہے۔

سرفروش ـــــ سرفراز

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۵۳

جو پامالِ ناز ہُوا۔ بے نیاز ہُوا

ان دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۵۴

مسجد کی زینت، خشُوع وخضُوع

نقش ونگار ـــــــــــــــــــــ غیر مطلوب

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۵۵

بعض چیزیں بعض کے نزدیک کوئی شئے نہیں ہوتیں۔ فضول سمجھ کر
پھینک دی جاتی ہیں۔
یہی چیزیں بعض اوقات نوادرات متصوّر ہو کر کسی بھی قیمت پہ نہیں
ملتیں جیسے مسوّدات کی عترات۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۵۶

بندے کی زندگی موڑ موڑ کر بدلتی رہتی ہے۔ ہر موڑ پہ ایک نیا موڑ
ہوتا ہے! ماشاءاللہ!
جیسے کسی کا رات کو سونے سے پہلے کوئی شئے نہ رکھنا!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۵۷

حاجات کا قاضی۔ قاضی الحاجات! ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۵۸

خیرات کی رقم خیرات ہی میں تقسیم ہو، اگر ایسا ہوتا، تو خیرات کا ایک تانتا بندھ جاتا، خدائی محکمہ کی ایک مقبول ترین مَدّ بن کر، ایک امید افزا بین الاقوامی اداروں میں، کسی بھی حال میں کسی ادارہ سے کم نہ ہوتا۔ خدائی اداروں کی آبرو بن کر گوہر فشاں ہوتا۔

لیکن :

ایسے نہیں ہوتا اور بالکل نہیں ہوتا :

خیرات کی رقوم خیرات نہیں کی جاتیں، ذاتیات کی مَصرف میں لائی جاتی ہیں جو اہلِ کرم کے نزدیک بے جا اور اہلِ وفا کے نزدیک حرام کے مترادف گردانی جاتی ہیں۔

کوئی صاحبِ علم وفضل اس کی تائید وتنقید فرما کر احسان فرمائیں اگر کوئی اس اُصول کا پابند ہو جائے، کایا پلٹ جائے۔ بعض اُصول فہم وادراک سے بالا اور وَرٰی الوَرٰی ہوتے ہیں۔ کسی بھی طرح چھپائے چھُپ نہیں سکتے۔ خیرات کی خیر کی بُو سے غُنچے مہک اُٹھتے ہیں! ماشاءاللہ یا حَیُّ یا قیومُ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۵۹

کسی صدقہ کو حقیر مت جان ؛ کوئی ایک نیک بات صدقہ ہے

○

خیرات کی ابتدار ۔ مشروبات و ماکولات ۔ اگرچہ روٹی کا ایک ٹکڑا ہو

○

کسی خیرات کو باطل مت کر ـــــــ خیرات کا ابطال جھڑک

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۴۶۰

یہ خصلت پیدا کر ؛ ایک جان بن کر، ایک کنبے کی طرح مُتّحد ہو، اگرچہ ایک ہو۔ ایک گھر کی طرح ایک گھر کا ایک امیر ہو ؛

کامیاب ؛ ماشاء اللہ ؛

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۴۶۱

جب سمندری جہاز نہ تھے ـــ بادبان تھے

marfat.com

جب ہوائی جہاز نہ تھے ، بوان (اُڑن کھٹولا) تھے
گویا ہر چیز کا وجود اور ہر شئے کی ابتدار شروع دن ہی سے جاری ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۴۶۲

"بوان" کا تذکرہ

ہزارہا سالہ پرانا تذکرہ ہے، ہندوؤں کی قدیمی تہذیب ویدوں کا تذکرہ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۴۶۳

نباتاتی دُنیا میں ! جو پودا جہاں ضروری ہوتا ہے لگتا ہے۔
تیری میری مرضی پہ نہیں

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۴۶۴

نباتات میں آبِ حیات ــــ اور

marfat.com

آبِ حیات حیوانات کی زندگی ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۶۵

ہر علاقہ میں اُگنے والی، ہر قسم کی جڑی بُوٹی، علاج الامراض ہے
شافی علاج ! ماشاء اللہ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۶۶

جب وہ اللہ کے پراسرار بندے ہر شئے۔ اور ہر شئے سے جو اُن کی منزل کی محویت میں مُخل ہوتی۔ حرام قرار دے کر دستبردار ہو جاتے۔

یہی عاشقانِ باصفا۔ اور کُشتگانِ باوفا کا دستور ہوتا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۴۶۷

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ کہ اللہ فرماتا ہے :

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

" انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں"

بیشک وہ بندے پُراسرار ہوتے الانسان سرّی و انا سرّہٗ کے رازدان بن کر نام ونمود اور ہست وبُود کی بستی کو لُٹا کر اور ہستی کو مٹا کر۔ صدقِ دل سے۔ دُنیا کو، ہیچ وبے کار سمجھ کر اَلَسْت کے نشے میں مست ہو کر جب عاشقانِ طریقت کی منزل پہ گامزن ہوتے ایک اکھاڑا جم جاتا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۶۸

پیشوائے طرق طریقت کے طریق کا سلوک معیار :

اللہ اللہ

مَاشَآءَ اللّٰہُ !

marfat.com

اَصحابِ صُفّہ کے ظِلّ کا ایک ظِلّ ہوتا۔ ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

۴۴۶۹

اَمارت کسی نہ کسی رُوپ میں مُبتلا رہتی ہے اور —
اَمارت کی ابتلا فطری ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

۴۴۷۰

کائنات کی ہر شئے عاجز و ناتوان :
تُو اور صرف تُو مُتکبّر یا مُستکبّر ! یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

marfat.com

۴۴۷۱

کسی فن کو فروغ دینے کے لیے پیسوں کی نہیں۔ فن کاروں کی ضرورت ہوتی ہے

○

۱۸۴۹ء میں ایک لوہار نے ایک کارخانے کی بُنیاد رکھی، جو کسی بھی طرح کسی برّاِعظم کے کارخانوں سے کم نہ تھا۔ ماشاءاللہ! انگریز نے اسے ایک معمولی لوہار سمجھ کر نکال دیا۔ کیا ہُوا، ہوتے ہوتے، گرتے گرتے وہ کارخانہ جو ایک برّاِعظم کی ایک صنعت و حرفت کا مرکز تھا، اُلّوؤں اور چمگادڑوں کی تفریح گاہ و آرامگاہ بن گیا۔ انگریز جب اسے پھر بلانے آیا۔ فن کار کے فن کی غیرت کی آبرو نے قبول نہ فرمایا: یَا حَیُّ یَا قَیُّوم:

فنکار سرمایہ دار نہیں ہوتے۔ اپنے فن کی غیرت کی آبرو کے امین ہوتے ہیں!

اور

marfat.com

اپنے فن کے وقار کو کبھی گرنے نہیں دیتے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ!

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۷۲

رُوح کا مِلاپ ——

قلبوُت کی ساری زندگی کی داستان ہوتا ہے!

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۷۳

کسی خوشی پہ خوش مت ہو ——

زندگی کی اَبدی منزل غم ہے — اور

غم کی آغوش میں ——

marfat.com

عُقدے حل ہو جاتے ہیں اور اسرار مکشوف : یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۷۴

کائنات کی ہر شے ناپائیدار ہے۔
مگر اتنی نہیں جتنی کہ حباب۔ حباب کی زندگی کی ٹوپی۔

وہ پھٹی، وہ پھٹی، وہ پھٹی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۷۵

دَوا سازی بھی حکمت کا ایک فن ہے۔ اگر دَوا کی جان بھی کہیں
بے جا نہیں : یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۷۶

نبَاتاتی سُفوف کے مُرکّبات

marfat.com

کشف الوریدہی کے اَجزا ہوتے ہیں ! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۷۷

مطلب کا اُصول ہے کہ :—
بندہ اپنے مطلب کے بندے کو پسند کرتا ہے، ہر کسی کو

نہیں ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۷۸

رات کو جاگنا رحمت
بار بار جاگنا نزولِ رحمت
یہ مشقّت زحمت نہیں حظیرۃ القدس کا ظلّ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

marfat.com

۴۴۷۹

بندے جب رات کو سونے کے لیے لیٹ جاتے ہیں ،
ایک اور مخلوق اس کی جگہ جلوہ گر ہو جاتی ہے ۔

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۸۰

عِلم و حکمت کے ہر علم کا وجود امکانی ۔ اور غیریّت کے بھید کا بھید غیر امکانی ہے ۔

قُدرت نے انسانی عقل و شعور سے اس راز کو مخلوق کی نظروں سے اوجھل فرمایا ہُوا ہے ۔

کوئی بھی دانشور ـــــ

غیریّت کے راز کا کما حقّہٗ رازدان نہیں ہو سکتا ۔

یہ راز انسانی استعداد سے بالا اور غیر مکلّف ہے ۔

غیر کو غیر سمجھ کر غیریّت سے دُور ہونا ـــ غیریّت کی اَصل ہے ۔

غیریّت احدیّت میں نہیں سما سکتی ۔

marfat.com

غیریّت دُور ـــ اَحدیّت حضُور

جب تک غیریّت کا خاتمہ نہیں ہوتا، اَحدیّت کے نُور کا ظہور نہیں ہوتا۔

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۸۱

یہ معمّہ کسی اور طرح حل ہونے کا نہیں!

تیرے فضلِ عظیم ـــ تیرے حبیبِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم قاسم الخیرات الحسنہ کے جود و کرم کی خیرات کا صدقہ غیریّت کے پردوں کو چاک فرما! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! آمین!

قبیلہ محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کا صدقہ اِلٰہی!

شاہِ کربلا کا تصدّق اِلٰہی!

طریقت کا یہ معمّہ حل فرما اِلٰہی! آمین!

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

○

marfat.com

۴۴۸۲

زبان سے اِقرار کر اور دِل سے تصدیق کہ :

ہر خیر و شر اللہ ہی کی طرف سے ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۸۳

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ (یوسف : ۴۰)

حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں ! "

○

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ۔

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اور جو کچھ بھی ان میں ہے

اللہ ہی کے لیے ہے " (المائدہ : ۱۲۰)

○

marfat.com

○

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا
بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی۔ (طٰہٰ : ۶)

"اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے
اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے"

○

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ۔ (البقرۃ : ۱۱۷)

"آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا
چاہتا ہے تو صرف اتنا ہی کہتا ہے "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے"

○

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

"کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ
ہی کے لیے ہے" (البقرہ : ۱۰۷)

○

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ (آل عمران: ۱۸۸)

"اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

marfat.com

○

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

"اور آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے" (المائدہ : ۱۷)

○

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے" (المائدہ : ۱۲۰)

○

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (الشوریٰ : ۴۹)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے"

○

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج (الاعراف ۱۵۸)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے"

○

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (التوبہ ۱۱۶)

بیشک اللہ جو ہے آسمانوں و زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے

marfat.com

○

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (البقرہ ۲۸۴)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

○

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا (الزخرف : ۸۵)

اور برکت والا ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت ہے۔"

○

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (یونس ۶۶)

"خبردار ہو جا کہ بے شک جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے!"

○

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط (ہود ۵۶)

زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کی چوٹی کے بال وہ پکڑے ہوئے نہ ہو"!

○

marfat.com

○

وَاللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ ط (الرعد - ۴۱)

اور اللہ حکم دیتا ہے، کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں

○

یَخْلُقُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

(النور - ۴۵)

"اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پورا قادر ہے"۔

○

اِنَّ رَبَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ط (ہود : ۱۰۷)

"بے شک اللہ پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے"۔

○

فَلِلّٰہِ الْاٰخِرَۃُ وَالْاُوْلٰی (النجم : ۲۵)

"سو دُنیا اور آخرت اللہ ہی کے لیے ہے"

○

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (البقرہ ۱۰۶)

"کیا تو نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

marfat.com

○

اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ط (الحج : ۱۴)

"بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔"

○

لَہٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ط (الشوریٰ : ۱۲)

"آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔"

○

وَ لِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ط (الفتح : ۴)

"اور آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں"

○

وَ لِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ط (المنافقون : ۷)

"اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں۔"

○

اِنَّمَاۤ اَمۡرُہٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡئًا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ "

(یٰسٓ : ۸۲)

"اس کا کام جب وہ کسی شئے کو چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔"

marfat.com

○

وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ اَحَدًا (کہف : ۲۶)

اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا۔"

○

لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط (القصص : ۷۰)

اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

○

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ (المؤمن : ۱۲)

پس حکم اللہ ہی کا ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے۔

○

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط (الاعراف : ۵۴)

خبردار ہو جاؤ کہ پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لیے مخصوص ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۸۴

فرشتے اور جنّات ۔ حکم کے ماتحت ہوتے ہیں :

marfat.com

خودسَر نہیں ، ـــــ

کائنات کی کوئی بھی شَے خودسَر نہیں ! یہاں تک کہ کوئی ریت کا ذرّہ یا درخت کا پتّہ ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۸۵

کائناتِ عالم کا نظام ـــــ

اللہ کے علم و حکمت پہ قائم دائم ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

کسی حکم و حکمت پہ اعتراض مت کر ـ بے شک اعتراض عبدیّت کی موت ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۸۶

کیا تُو نے کبھی یہ نہیں سوچا ـ کہ

ہر ذی رُوح کا رازق ـــــ

marfat.com

رازقِ مُطلق ربّ ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۸۷

جو بھی حاضر ہے ۔ اور جو بھی حاضر ہو ، کسی عنایت سے محروم نہیں رہتا۔ کسی بھی عنایت سے کبھی محروم نہیں رہتا۔
نہ ہی ان کی شان کے شایان ، عنایت کی تقسیم عام ہوتی ہے اور حاضر ہی کو عنایت ہوتی ہے۔

بھاویں کوئی ہو : یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۸۸

طریقت کا اوّلین قدم ۔ شیخ کی اِقتدا ۔ اور ظاہر و باطن کی ترقی محبّت پہ موقوف : ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۴۸۹

تم کچھ کرو ۔ اور ضرور کرو ۔
یہ سُن کر وہ بڑے ہنسے ۔ کہ
کرنے والا تو کر رہا ہے اور عین حکمت سے کر رہا ہے، کسی
اور کرنے والے کی کیا حاجت ؟
اور نہ ہی کوئی اور کسی شئے پہ قادر ہے ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۹۰

اللہ جب کسی چیز کو پسند فرما کر مقبول فرما لیتے ہیں ۔ تیرے
اپنے ہی نفس کے لیے ناپسند اور نا مقبول ہو جاتی ہے ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۹۱

اللہ اپنی مخلوق کی بعض حرکات وسکنات پہ بہت خوش ہوتے ہیں، بے حد خوش! ماشاء اللہ!
بعض باتیں محسوس کی جاسکتی ہیں، بیان نہیں!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۹۲

خدائی اداروں کے اراکین کی تضحیک اللہ ہی کے حوالے ہوتی ہے۔

اللہ قاضی الامور اور سُبحان القوی العزیز ہے۔ تحسین محض تحسین ۔ اور تضحیک میں نُصرتِ الٰہی کی حمایت!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۹۳

اِبتلاءِ آفات کا ظہور بھی۔

marfat.com

عین قُدرت کی مشیّت ہے۔

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

۴۴۹۴

عِزّت کے ساتھ جبرُوت لازم و ملزُوم ہے

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

۴۴۹۵

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ کا قاری —
سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ کے فیض و فضل سے
ابدی حیات کی صفت سے متصّف ! ماشاء اللہ ! يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۴۹۶

جو کسی کے بھی نزدیک کچھ نہیں ہوتا ۔ کسی داستان کا عنوان ہوتا ہے ! ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

۴۴۹۷

کوسنا ۔ بدترین دِل سوزی ۔ اور تحسین ۔ بہترین دِل نوازی ہے ! ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۹۸

دِن عام ہوتا ہے اور دن کی فرصت بھی عام ! کسی خاطر میں شمار نہیں ہوتی ،

تبادلۂ خیالات کی نذر ہو جاتی ہے ۔

مگر رات مخصوص ۔ دَم بھر کے لیے ضائع نہیں ہوتی ۔

marfat.com

هُو کا عالم هُو ہی کا ترجمان ہوتا ہے : یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۹۹

ملك القدّوس کا ترجمہ ملك القدّوس ہی ہے
کسی اور زبان میں کما حقّہٗ ادا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جیسے
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۰

مکھّی

ایک ناچیز مخلوق تھی، کسی منزلت کی ترجمان نہ تھی، نہ کسی مقام کی حامل ۔۔ لیکن ۔۔ جب اُسے پھُولوں سے رَس نچوڑنے کا حُکم مِلا ۔ ایک کارآمد داستان بن گئی۔ دُور و نزدیک اُڑی، ہر پھُول پہ بیٹھی، زیرک عطّار کی طرح نہایت احتیاط سے پھولوں کا انتخاب کیا، اور ان سے ایسا عطر کشید کیا کہ مخلُوق کی شفا

marfat.com

کا مُژدہَ جانفزا ٹھہری۔

ناچیز مکھّی اپنے خالق کے حُکم کی سعادت مند امین بنی۔ حُکم سُنتے ہی اُڑ پڑی۔ دِن دیکھا نہ رات۔ گرمی دیکھی نہ سردی۔ اُڑی اور بے تحاشا اُڑی۔ بلند و پست پہ جہاں کہیں کسی پھُول کی جھلک دیکھی۔ عطرِ کشیدگی کا بے مثل آلہ گلے میں ڈالے فوراً لپکی۔ گُلستانِ عالم کے پھُول پھُول کا جائزہ لیا۔ کمال چابکدستی سے فضلات کو چھوڑ۔ مصفّی رَس نچوڑ، اپنی ننھی سی بوتل میں بھرا اور آگے چل پڑی۔ یونہی مسلسل لگن سے۔ محنت سے احتیاط سے۔ جذبے سے اور جوش سے سرگرمِ عمل رہی۔ کبھی اِس پھول تک پہنچی کبھی اُس تک۔ نہ جانے کتنا سفر طے کر کے اپنی ننھی سی بوتل کو بھرا، اپنے مسکن پر پلٹی اور اپنی محنت کا حاصل اپنی ملکہ کے حضور پیش کر دیا۔ رانی نے جائزہ لیا، اچھی طرح دیکھا بھالا۔ خُوب جانچ پڑتال کی۔ اگر غیر معیاری دیکھا تو رَدّ کر دیا۔ محنت کی عظمت اپنی جگہ لیکن معیار کی پستی کسی طور نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ اسے بہر حال، برقرار رہنا چاہیے، جس کارکن سے ایسی غفلت سرزَد ہوئی، سَزا کی مستوجب ٹھہری۔ زہرناک ڈنک سے ملکہ نے سزا دی۔

marfat.com

اور اگر معیاری پایا تو قبول کر لیا گیا۔ یہی قبولیّت اس کی محنت کی داد ہے۔ کارکن مکھّی ذرا سستا کر پھر ایک نئے عزم سے اپنے نہ ختم ہونے والے سفر پہ نکل پڑی ۔ مسلسل محنت سے ایک دو نہیں، کتنی ہی بوتلیں بھر لیں ۔ مگر اُف ۔ کسی نے اُس کی اِس ساری محنت کو برباد کر ڈالا۔ اس کے بھرے پُرے گھر کو اُجاڑ دیا ۔ انواع و اقسام کے عطر بیز شفا بخش مرکب کی بوتلوں کو انڈیل دیا۔ مگر آفرین ہے اس کی پامردی پر، کہ وہ اس سے بھی بد دِل نہ ہوئی ۔ کسی بھی بدسلوکی کو خاطر میں نہیں لائی ۔ اپنے اُجڑے گھر کو چھوڑ کر ملکہ کی قیادت میں نئی بستی جا بسائی ۔ نئے جوش اور ولولے سے پھر سفر شروع کر دیا ۔ دن رات ، گرمی سردی بہار خزاں ۔ تحسین نفرین ۔ غرض ہر شئے سے بے نیاز ہو کر یہ سفر جاری رکھا ۔ اور یوں وہ داستان رقم کی، جس کا عنوان النّحل ہے ، اور رُوح شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ "۔ جس کے اجزا میں ترتیب و تنظیم بھی ہے ، ایثار و محبّت بھی اطاعت و خدمت بھی ہے اور جوش و جذبہ بھی ۔ اور بلاشُبہ وہی مکھی ۔ ایک ناچیز مخلوق ۔

حکم کی تعمیل کی ایک عمُدہ مثال بن گئی اور ایک لاجواب

marfat.com

داستان جسے کتابِ ہدایت کے مقدّس الفاظ نے اَنمٹ
اور رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مقدّس زبان نے جاوداں
بنا دیا !

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۱

تیرا قلب —

صرف اور صرف تیرے پیر کے قلب کے تابع ہو اور تیرا پیر
ہی طریقت کے جملہ مدارج کے منبع ۔ ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۲

طریقت تین واسطوں پہ موقوف ہے :

۱۔ طالب

۲۔ شیخ

۳۔ حضرت سید الکونین، رسول الثقلین، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ، محمد رسول اللہ

marfat.com

صلّی اللہ علیہ وسلم

جتنی قوی محبّت ۔ اتنی ہی قوی نسبت ۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۳

کسی غیر مسلم کو نو مسلم بنانا گویا _____

کسی کو دوزخ سے نکال کر جنّت میں لانا ہے اور یہ بہترین تبلیغ ہے۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ ! یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۴

دل نہ تھکتا ہے نہ سوتا _____

کسی نہ کسی کام میں محو رہتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۵

کسی عمل کی ابتدار _____

marfat.com

حقیقتاً ذاکر کا سُلطان الاذکار ہوتا ہے۔ ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰۶

سُلطان الاذکار اس ذکر ہی میں پوشیدہ ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰۷

تیرے ملک و ملکوت میں کسی کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں
——— جبریلؑ کو بھی نہیں! ——— تیرا حکم سدا
جاری و ساری ہے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۰۸

یہ اعلیٰ درجے کا مقام ہے ۔ ہنسنے کا نہیں ۔ رونے کا بھی نہیں ۔ جس طرح کرنے کو کہا جاتا ہے ۔ کرو !
منازل کے مقامات میں اگر مگر کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۹

جبروت تو تیری استعداد سے بالاتر
البتہ عزّت کا اکرام ممکن ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۱۰

تیری عزت و جبروت کے سامنے اللہ ! اللہ ! ہر شے عاجز ، ذلیل
اور جھکی ہوئی ہے ـــــ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۵۱۱

یہ تیرے رب کی رُوح ہے
اپنے ربّ کی رُوح کی عزّت کا اکرام کر :
جو بھی شے تیری رُوح کو ناپسند ہے، ربّ کو بھی ہے۔
دُور کر

الحمد للحيّ القيوم
فالله خيرالرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۱۲

ساری دُنیا کی تنظیم کا محرک _____
ذاتیات کی ذات میں گم گیا : یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خيرالرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۱۳

جس کا کوئی مقام نہیں ـ لامکان ہے :

الحمد للحيّ القيوم
فالله خيرالرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۵۱۴

جو لامقام ہے، وہی لامکان ہے ۔ حُدود و
قیود سے بالا ! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۵

ہر شے کو سرِ بازار پھینک ۔ دست بردار ہو
یہ طریقت کی عزّت بھی ہے اور اہم پکار !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۶

چند سُنن مُنوز واجب الادا ہیں !

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۱۷

دِل جب دِل سے دُور ہو جاتا ہے، دُور ہو جاتا ہے۔ دِل کی دُنیا میں دِل ہی کا راج ہوتا ہے، وہی راجا وہی پرجا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۸

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم کی اُمّت کے مُردے واہب الحسنات کے ہبہ کے بہترین مستحق ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۹

اللہ مُردوں کی دُعا کو ردّ نہیں فرماتے۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۰

جو بھی چیز تیری محویت کی راہ میں مُخل ہو دُور کر جیسے بھی دُور کرنا پڑے

marfat.com

ضرور کر۔ بعض کے نزدیک واجب الترک اور بعض کے حرام ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۲۱

منزل کا وُجود جب پُوری طرح چھا جاتا ہے ہر شئے پہ حاوی ہو جاتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۲۲

بعض سودے سوچ کر نہیں خریدے جاتے اُنکل بچُّو ہو جاتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۲۳

ظاہر و باطن کا ایک ہی جامہ ہے ۔ جو ظاہر ہے وہی باطن ۔ جو ظاہر کا مُتحمّل نہیں باطن کا بھی نہیں ۔

کائنات کی ہر شئے کا منظر ہی اصل نظّارہ ہے

کسی غیر کا کوئی وجود نہیں ۔ ظاہر و باطن ہی میں سمایا ہوا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۲۴

خاکرُوب سے سُلطان درجہ بدرجہ ایک ہی حکم کا پابند ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۵

مَرنے سے پہلے مَرنے کا حساب کتاب مُنکر ونکیر لیتے ہیں جو شدید تر ہوتا ہے۔

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رحمت کی آغوش میں ہوتا ہے۔

ہڈی پسلی کو توڑ مَروڑ کر چکنا چُور کر دیتا ہے۔

مُردے کا حساب کتاب قبر میں ہوتا ہے۔

مُوتُوا قبل ان تمو توا کا حساب کتاب کسی خاموش مقام پہ حظیرۃ القدس میں ارم کی وادی میں ہوتا ہے اور حضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی کمال رحمت میں ہوتا ہے۔ مَان توڑ دیتا ہے۔ مٹّی میں مٹّی کر دیتا ہے۔ پھر جی کر جینے کی اُمّیدیں توڑ دیتا ہے۔ ہَستی کو نابُود کر کے مُردہ مُردوں کی صفوں میں شمار ہو کر اپنے اپنے حال میں مصروف ہو جاتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۲۶

خطیرۃ القدس

کبھی برخاست نہیں ہوتا شب و روز جاری رہتا ہے
کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ ہر عرض بلد کے بعد وقت ہر
وقت بدلتا رہتا ہے اسی طرح ہر نماز ہر مقام پہ ہر وقت
جاری رہتی ہے۔

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۲۷

کوئی حال بدحال نہیں ہوتا
حال کی رسوائی حال کا بہترین اعزاز ہوتا ہے۔
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۵۲۸

حال کی مستی زندگی کی اصل ہستی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۹

ہستی جب مستی سے بہرہ ور ہو جاتی ہے۔
اَلاِنسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ کے راز کا راز منکشف ہونے لگتا ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۰

اربعہ عناصر کے اجسام مٹّی میں مٹّی ہو جاتے ہیں۔
رُوح اَمرِ ربّی ہے، ہمیشہ زندہ رہتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۳۱

روئے زمین کے تمام ندی نالے دریا میں اور دریا سمندر
میں پہنچ کر ختم ہو جاتے ہیں، کسی کا کوئی وجود باقی نہیں رہتا۔
جھیل سے نکلا تھا ساگر میں آن گرا

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۳۲

اخبار پڑھا، سرسری نظر ڈالی اور کوڑے میں پھینک دیا۔ اگر کوئی
اِسے سنبھال رکھے، صحافت کا ایک بے نظیر
نادرہ ہو۔

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۳۳

تیری زندگی کا کوئی بھی دم خالی نہ گزرے کسی نہ کسی
کار آمد کار میں مصروف رہے۔ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَذْہَبِیْ وَحُبُّہٗ مِلَّتِیْ

وَطَاعَتُہٗ مَنْزِلِیْ!

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے



ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی،
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

marfat.com

۴۵۳۴

کربِ عظیم کی آغوش میں رحمت پوشیدہ ہوتی ہے
اور فضلِ ربّی کے فضلِ عظیم کے ظہور کا انتظار بہترین عبادت ۔
ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۳۵

جُملہ عبادات کا انحصار منہیات پہ موقوف ہے ۔ منہیات
مامورات کو کھا جاتے ہیں ۔
صرف ایک ہی نہی سارے مامُورات کا صفایا کر دیتی ہے ۔
جیسے حَسد ۔
حَسد گناہ کا باطن ہے دیکھنے میں تو نہیں آتا لیکن ہر شَے
کو جَلا دیتا ہے ۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۵۳۶

کسی عمل کے استقلال کے ظہور کا کرم کرامت ہے۔ جہاں ایمان کی تقویت اور تصدیق کے ثبوت میں جب ضروری ہوتا ہے اللہ کرتا ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۷

تیری بارگاہِ عالیہ میں تیرے حبیبِ اقدس واکمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے لطف واحسان کے فیض وکرم سے ارض وسما کی ہر بلا نادم ہو کر، دم گھٹ کر مٹ جاتی ہے۔ ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۸

فتنہ گر ہی کو فتنہ کھا جاتا ہے۔ ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۳۹

عِرفان اگر عُقدہ کشا نہیں گویا گورکھ دھندہ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۴۰

جب کوئی کام نہیں ہوتا، خیالات کا دور دَورہ ہوتا ہے
اور یہ خنّاس کا بہترین شُغل ہوتا ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۴۱

ہر کوئی کسی نہ کسی رنگ میں خنّاس کا کھلونا ہے۔

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ

جِیمِ

جِیمِ

جِیمِ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

سات بار اور بار بار

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۴۲

خَنَّاسُ حتّی الامکان دل کو فارغ ہونے نہیں دیتا۔ کسی نہ کسی خیال میں مصروف رکھتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۴۳

خَنَّاسُ کوئی معمولی بات نہیں

اللہ ربّ العالمین نے قرآن کریم میں سب کچھ کہہ کر پھر فرمایا:

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ۲
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۵
الۡخَنَّاسِ ۙ۴ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ
النَّاسِ ۙ۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۧ۶

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۴۴

وسَاوسِ خنّاس ذکرِ الٰہی کی محویّت میں پوری طرح مُخل ہے۔ خیالات کو یکسُو ہونے نہیں دیتا۔ مُتّحد ہونے نہیں دیتا اور جب تک خیالات مُتّحد نہیں ہوتے، بُلند نہیں ہوتے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۵

وسَاوسِ خنّاس تیرے ذکر کی جمعیت و محویّت میں پوری طرح حائل ہیں اگر تُو نے اس کے پرخچے نہ اڑا دیے تو کیا اس کی منزل اور کیا تیری مردانگی !

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۶

خنّاس تیرا دشمن ہے۔ تیری منزل کو ناکام کرنا اس کی

marfat.com

منزل ہے۔ اس کو ناکام کر! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۷

بندہ جب سو کر اُٹھتا ہے۔ خَنَّاسُ بھی منتظر ہوتا ہے
عمر بھر کے خیالات کا جائزہ لے کر کسی نہ کسی خیال کو پریشانی کا
ایک باب بنا کر رکھتا ہے اور خیال ہی خیال کو
پریشان کرتا رہتا ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۸

خَنَّاسُ کی منزل ہی یہ ہے کہ کسی نہ کسی حال میں بندہ
کو پریشانی میں مُبتلا رکھے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۹

جس بھی کسی کو جہاں دیکھا پریشان دیکھا۔ اور یہ

marfat.com

پریشانی اصل خَنَّاس ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۵۰

دُنیا کا سب سے بڑا دولت مند سب سے زیادہ پریشان ہوتا ہے۔ بے چارے کے حالِ زار پر خَنَّاسُ تک کو ترس آتا ہے اپنی پسند کا کھانا نہیں کھا سکتا اور حسبِ خواہش سو تک نہیں سکتا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۵۱

پریشانی ایک مہلک مرض ہے۔ اس کی شفا صرف اور صرف اللہ کے ذکر میں ہے۔

اس کے علاوہ اس کا کوئی علاج نہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۵۲

خَنَّاس تیرے نفس کا مشیر ہے. تیرے اپنے ہی اندر کی خطاؤں
اور گناہوں کی گوشمالی پہ مامور ہوتا ہے۔

جب تک تیری رُوح تیرے نفس کی ہر قسم کی آلائش سے
پاک ہوکر بیعت نہیں ہوتی ۔خَنَّاس سے محفوظ نہیں ہوتی ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۵۳

انسانی عرفان کی تکمیل خَنَّاس ہی پہ موقوف ہے ۔
گویا ابتدا و انتہا خَنَّاس ہی کی حقیقت ہے۔ ماشاء اللہ!
کسی اور طرح کوئی بندہ عارف نہیں ہوسکتا ۔
اور مایوسی خَنَّاس کا بدترین مہلک حربہ ہے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۵۵۴

تیرے جسمِ انوجود کی حرکات وسکنات تیری رُوح کو ناپسند ہیں
جو رُوح کو ناپسند ہے۔ اللہ کو بھی ناپسند ہے۔ ماشاءاللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۵۵

تیری اپنی رُوح کا جمال ہی ہر جمال کا مَنبع ہے۔
ماشاءاللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۵۶

کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ
تیری رُوح ہی اللہ کا ذاتی نُور ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۵۷

تیرے نور کے جلال کی تجلّی ستّر ہزار اجمالی پردوں سے گزر کر
جب طُور پہ چمکی، تاب نہ لاتے ہوئے جل گیا۔

وہی تجلّی جب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ردائے
نبوّت کے نُوری پردوں میں سے مستور ہو کر کلیر میں جلوہ نما
ہوئی بے ہوش نہیں مدہوش ہوئی اور اسی مدہوشی کے
عالم میں ایک طویل مدّت کھانے پینے سے متنبہ رہی
حال ماضی کا شاہد ہے۔

طُور ماضی تھا کلیر حال

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۵۸

جلال کی تجلّی قبض ہی قبض مگر عُقدہ کشا۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۵۵۹

ایک ننھا سا چٹکی بھر دِل تیرے جلال (و اکرام) کی تجلّی کا کیوں کر
متحمل ہو سکتا ہے مگر تیری اور صرف تیری ہی توفیق و عنایات
سے۔ یا اکرم الاکرمین ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۶۰

جمال کی تجلّی :

بس بسط و بسط و بسط

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۶۱

ہر سالک ان دو ہی تجلّیات کا مرکز بنا رہتا ہے
کبھی جلالی کبھی جمالی

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۵۶۲

جلال میں تپش ہے اور جمال میں کشائش

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۳

تُو اپنے دِل کی دُنیا کے دفتر میں صرف دو ہی حرف لکھ

اللّٰہ کو سجدہ اور محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو سلام

تا دوام قیام

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۴

بے نیازی ایک وجود ہے۔ جب حد سے گزر جاتی ہے،

نیازمند ہو جاتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۶۵

عہد اپنے وعدہ کی وفائی کا امین ہوتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۶

اور جب تک عہد اپنے وعدہ پہ پُورا نہیں اُترتا کوئی تحریر و تقریر اسے مطمئن نہیں کر سکتی۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۷

ایک عہد کی پابندی ایک ولایت ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۸

ایمان ایک ولایت ہے

marfat.com

عام مسلمان کو ادنیٰ درجہ کی ولایت حاصل ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۹

اعلیٰ درجہ کی ولایت عہد کی پابندی کی تکمیل کا اعزاز ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۰

عہد اپنے وعدہ کا مطالبہ کرتا رہتا ہے۔ جب تک اس پہ پُورا نہیں اُترتا، کبھی آرام سے سونے نہیں دیتا۔ بے چین رکھتا ہے اور بے قرار۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۱

عہد اپنے وعدہ سے جنگ کرتا رہتا ہے۔ جب تک اسے ہرا نہیں دیتا جنگ جاری رہتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۷۲

عہد ایک وجود ہے، قوی العمل وُجود
جب پُوری طرح چھا جاتا ہے۔ ہر عہد کا کفیل بن جاتا ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۷۳

عہد جب اپنے عہد پر پہرہ دار کی طرح ڈٹ جاتا ہے
ہر عہد کا محافظ ہو جاتا ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۷۴

اللہ کا ذکر
اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ
اللہ کی مخلوق کی بے لوث خدمت
یہ اللہ کے کام ہیں

marfat.com

ماسوا سے کُلیّتًا لایحتاج ۔ وقف ومخصوص
عُرفِ عام بھی ہیں گمنام بھی
ذکرِ الٰہی اور دعوۃ وتبلیغ کے بیشمار اجزأ ہیں ۔
پیری مریدی ایک جزو ہے ۔
پیری مریدی محدود
ذکرِ الٰہی ۔ دعوت وتبلیغ الاسلام اور خدمتِ خلق لامحدود
ماشاء اللہ
مقام ومکان کی قیوّد وحدود سے بالا ، جہاں چاہے جدھر
چاہے نکل جا
کسی ایک درخت کے سایہ تلے یہ سب کچھ ہوسکتا ہے ۔
جو برکات سایہ تلے ہیں محلّات میں نہیں ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۵۷۵ھ

مکان بدلتے رہتے ہیں
یہ کام
ذکرِ الٰہی ، دعوۃ وتبلیغ الاسلام اور خدمتِ خلق کبھی

marfat.com

نہیں بدلتے ۔ قیامت تک قائم ودائم رہتے ہیں ۔

ماشاء اللہ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۶

کون کہتا ہے تُو فارغ ہے اور اللہ کے لیے فارغ ہے ۔
اگر تُو واقعی اللہ اور صرف اللہ ہی کے لیے فارغ ہوتا، ساری
کی ساری خدائی تیری فراغت کی تسلیم کا اکرام کرتی ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۷

جو فارغ ہو کر بھی مشغُول ہے ۔ مشغُول ہے
کُلیّتاً فارغ کبھی مشغُول نہیں ہوتا ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۸

بیا ! کیا تجھے فراغت کے باب کی انتہا نہ بتاؤں ؟

marfat.com

جو فارغ ہوتا ہے، کُلّیتًا فارغ ہوتا ہے، کسی بھی حال
میں کبھی مشغُول نہیں ہوتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۹

فارغ ہو کلیتًا فارغ

اللہ کے لیے اور صرف اللہ کے لیے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

نامُوس کی نسبت اور اکرام کے منصب
کی عزّت کی محبّت اور غیرت کی عظمت
طریقت کے بُنیادی اُصول ہیں۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۸۰

گزرگاہوں کے مسافر ہر وقت غُبار آلُود رہتے ہیں ۔ یہاں تک
کہ گزرگاہوں کے درخت بھی گرد میں اَٹے پڑے رہتے ہیں ۔

حضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :۔

جس بندے کے پاؤں اللہ کی راہ میں گرد آلُود ہو جائیں
پھر اُن کو دوزخ کی آگ نہیں چھُوتی ۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۸۱

کون و مکان کا ربّ

رَبّ السّمٰوٰت وَالاَرض

تیرا ربّ تیرے اندر

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۸۲

محجُوب بھی ہے مکشُوف بھی
کبھی محجُوب کبھی مکشُوف

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۸۳

سالک کے وُجود کی ہر شئے لُکی ہوئی اور چھُپی ہُوئی ہر نظر سے اوجھل۔

مَجذُوب خرقہ عُریاں
جیسے معصُوم شِیر خوار بَچّہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۸۴

اِحرام تیری زینت تھی جو گم ہو گئی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۸۵

جسے مارنا تھا اُسے تو مارا نہیں ۔ پھر کس کو مارا ؟

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۸۶

تیری کوئی بھی شے تیری نہیں

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۸۷

تمام مخلوقات کی حرکات وسکنات ، اللہ اللہ ماشاء اللہ
گویا اللہ ہی کی حرکات وسکنات ہیں ۔

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۵۸۸

جو کچھ ہم کر رہے ہیں اور جو کچھ بھی ہمارے ساتھ ہو رہا ہے ،
اللہ نے دنیا کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار برس پہلے کا لکھا
ہوا ہے ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۸۹

حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :۔
جو کچھ تجھ کو پیش آنے والا ہے قلم (اس کو لکھ کر) خشک ہو
چکا ۔ (بخاریؒ)

نیز فرمایا :
اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا ۔ پھر
اس پر اپنا نور ڈالا ۔ پس جس پر اصل نور کی روشنی
پڑی اس کو راہِ ہدایت نصیب ہوئی اور جس کو وہ
روشنی نہ پہنچی وہ گمراہ ہوا ۔ اسی بنا پر میں یہ کہتا ہوں
کہ (سب کچھ لکھنے کے بعد) قلم خدا کے علم پر خشک

marfat.com

ہوگیا۔ (احمدؒ/ترمذیؒ)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۹۰

نہ کوئی کسی کو کچھ کہتا ہے نہ کرتا۔
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہی کے حکم وحکمت کے تحت محوِ عمل ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ!

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۹۱

جاگنا سونے سے اور ہنسنا رونے سے بہتر ہوتا ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۹۲

بہترین عملہ بہترین معاون ہوتا ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۵۹۳

فرشتہ اور انسان میں سُستی حائل ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی سے اور

الْکَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْھَرَمِ وَ اَعُوْذُ

سُستی سے اور بُزدلی سے اور بڑھاپے سے اور میں پناہ لیتا ہوں

بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِکَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ

زندگی اور موت کے فتنے سے۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۹۴

ہر کوئی ہر وقت ہر قسم کی باتوں میں مصروف رہتا ہے۔ باتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔ ہو سکتی ہی نہیں۔ الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۵۹۵

زُبان اگرچہ بند بھی ہو، کسی نہ کسی انداز سے جاری رہتی ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۹۶

نظر کے اشارے اہم ہوتے ہیں، بے نظیر ہوتے ہیں، دِل آویز ہوتے ہیں، دِل آزار ہوتے ہیں۔
لیکن دِل آزاری ہر دو دِلوں کو بیزار کر دیتی ہے۔
دِل آزاری ختم ہو! — یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۹۷

دِل کا خاموش ہونا، ہر مُشکل سے مُشکل اور ہر اہم سے اہم ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۵۹۸

حَال کبھی اُترتا نہیں اور گزرتا نہیں۔ ماضی کا
شاھد رہتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۹۹

نہ کسی نے عرش کو دیکھا ہے، نہ فرش کو، دِل کو دیکھا ہے اور
دِل ہی میں ہر شئے ہوتی ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
ماشاءاللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۰۰

جس جماعت کے وجود میں رُوح نہیں ہوتی بُت ہے
رُوح ہی بُت کو گرمایا کرتی ہے۔
ماشاءاللہ
اور زندگی کے منشُور کو اَزبر کرایا

marfat.com

کرتی ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۰۱

پرندوں کی چونچیں سارا دِن دانوں ہی کے چُگنے میں مصروف
رہتی ہیں۔ اسی طرح ہماری

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۰۲

کبھی کسی خانہ بدوش سے محبّت کرکے تو دیکھ۔ تیری راہ میں پلکیں
بچھا دے۔

تیری ذرا سی محبّت کو سَر آنکھوں پہ اُٹھالے

اگر کوئی تُحفہ دے تو اِحسان مندی کے دریا بہا دے

ان خاک نشینوں کو کسی نے کبھی بھی مُحبّت سے نہیں نوازا

marfat.com

شِدّت سے منتظر ہیں !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۳

یہ اللہ کی مخلوق اور حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں۔ اگر اس دَر دَر کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق کو کوئی محبّت سے گلے لگالے۔ اللہ ! اللہ جنّت کے بند دروازے کُھل جائیں اور دَفعتًا کُھل جائیں۔

مُحبّت کی آس کے پیاسے سمندر کے کنارے بھی تشنہ لب ہی ہیں۔ ان سب کو سیراب فرما : یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ : اٰمین :

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۴

فرشتوں کی طرح اگر انسان بھی شریف ہی شریف ہوتے تو جِنّات کو پیدا کرنے کی کیا حاجت ہوتی۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۶۰۵

چھانگے ہوئے درختوں کی ٹہنیوں پہ تو پرندے بھی آ ھلنے نہیں
بناتے اور نہ ہی رات کو بسیرا کرتے ہیں۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۶۰۶

پرانے زمانہ میں لوگ شہروں کے گرد فصیل بنا کر رہا کرتے تھے
ان کا رہنا غیر محفوظ ہوتا۔ یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے گاؤں میں
بھی بُرج بنا کر رہتے۔
کھنڈرات اس دَور کی یادیں۔

فردوسی نے شہر ہی کی فصیل بنانے کے لیے سلطان کے
انعام کو قبول کیا تھا۔ لیکن ... !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۶۰۷

ہر فانی سے فانی خوشی ہے۔ آن کی آن میں ناپید۔
ابدی راحت کے محرم کبھی خوش نہیں ہوتے اور یہی عرفان کی
حقیقت ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۸

حضورِ اقدس واکمل، اَطیب واَطہر، اکرم واجمل، جناب سرورِ
کائنات، فخرِ موجودات، سیّد الکونین، سیّد المرسلین، خاتم النّبیّین،
رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، شفیع الاُمم، شفیع الاُمّۃ، صاحب
الجُود والکرم، عاصم المُطہرہ، نبی الخاتم، رسُول الآخر، صاحبِ
تیجان المُقربین، راحت قُلوب المؤمنین، حبیب ربّ العالمین،
مِصباح المُقربین، مُحبّ العاشقین، محبوبُ الطّالبین العارفین،
سراج السّالکین، مأوانا وملجانا، سیّدنا وسندنا، نبّینا ورسولنا
مولٰنا وحبیبنا ومحبوبنا محمّدن المصطفیٰ احمدن المجتبیٰ محمّدن
النّبی الاُمّی حضرت محمّد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بے حد

marfat.com

عُقدہ کُشائی کی دِل رُبائی اور دِل آویز پذیرائی کا شُکریہ۔

شُکریہ لاتعداد بار شُکریہ

بار بار شُکریہ

لگاتار شُکریہ

تا دَوام قیَام

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۰۹

یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ صلّی اللہ علیہ وسلّم !

جب بھی کسی مکرُوب نے تیری رحمت کو پُکارا
ہر دَرد کی دَوا بن گئی اور شفا بن گئی۔ قضا کے لیے
اِک دُعا بن گئی اور مُژدۂ جَانفزا بن گئی۔

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۱۹۶۱ء

ششماہی فری آئی کیمپ

خدائی اور رفاہی کاموں کے ادارے خدا ہی کے حوالے ہوتے ہیں۔ ان کا وُجود خُدا ہی کے حکم و حکمت کے ماتحت نقل و حرکت پہ رواں دواں اور قائم ہوتا ہے۔

کسی جماعت کے وجود کا نام، نام پہ نہیں کام پہ ہوتا ہے اور اہلِ خدمت اہلِ کار ہوتے ہیں۔ ہر کارآمد کام میں ہمہ تن و من مصروف۔ ماشاء اللہ! --

آمدم برسرِ مطلب!

یہ دَارُ الْاِحْسَان ایک رفاہی اور متحرک ادارہ ہے قیام و قیود و حدود سے بالا ماشاءاللہ! اس کا وُجود اور اس کی ہر شئے میری یا کسی کی ذاتی ملکیّت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ربّ العالمین کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اور اس کی مخلوق کی بے لَوث خدمت کے لیے کُلّی و قطعی طور پہ وقف و مخصُوص

marfat.com

ہے کسی بھی دیگر غرض و غایت کے لیے مطلق نہیں ماشاءاللہ الحمدللہ!

دَارُ الْاِحْسَان میں دارالحکمت المعروف دارالشفا صرف اور صرف اللہ ربّ العالمین کے کُلّی توکّل پہ قائم ہے۔ کسی فردِ واحد یا سرکاری معاونت پہ مطلق نہیں۔

حضراتِ گرامی!

میرا اس دنیا میں رہنا ایک مسافر کی طرح ہے اور مسافر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا مگر ضرورت کا بالکل ہی مختصر سا سامان۔ اور میں اپنے تئیں اُن مُردوں میں شمار کرتا ہُوں جو قبروں میں ہیں۔ اور مُردوں کی کوئی طلب و تمنّا نہیں ہوتی مگر یہ اور صرف یہ کہ — اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ زندگی بخشے اور وہ دُنیا میں جا کر شب و روز اس کے ذِکر و فکر و شکر میں محو و منہمک رہیں۔

میری کوئی آمدنی نہیں، کوئی ذاتی جائیداد نہیں، حتّٰی کہ رہنے کے لیے گھر بھی نہیں۔ چالیس سال گزرے، زمانے نے بے شمار کروٹیں بدلیں لیکن اللہ کا بے حد شُکر و احسان ہے کہ دنیا کی کوئی بھی شئے اور کوئی بھی دلفریب منظر میری توجہ کو اپنی جانب مبذُول نہیں کرا سکا۔ ماشاءاللہ! اور یہ بندہ اللہ تعالیٰ کے لُطف و احسان

marfat.com

فضل و کرم سے جہاں بھی اور جس بھی حال میں رہا مطمئن و مسرور رہا اور اپنے اللہ کی یاد میں ہمہ وقت محو و منہمک ماشاءاللہ

دَارُالْاِحْسَان کے عقیدت منداں مجھ سے مانوس ہیں اور ان کے عطیات ہی اس بندے کی آمدنی کا واحد ذریعہ ہیں ....

وہ سچے دِل سے یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خیرات و صدقات کی جو رقم اس بندے کو دی جاتی ہے۔ اللہ کے صحیح اور رفاہی کاموں میں صرف ہوتی ہے۔ میرے کسی کام یا میری ذات پہ مطلق نہیں ...

میری ذاتی کوئی شَے ہے ہی نہیں مگر پہنا ہوا لباس اور ضروریاتِ زندگی کی چھوٹی سی بقچی ..... باقی جو رزق میرے اللہ مجھے عنایت کرتے ہیں جب تک اسے اس کی بیمار و نادار و لاچار و مستحق مخلوق میں تقسیم نہ کر لوں، کبھی آرام سے نہیں بیٹھتا ..... یہ بندہ اللہ کے فضل و کرم سے اس حال میں شام کرتا ہے کہ صبح کے لیے اس کے پاس دمڑی تک نہیں ہوتی۔ ماشاءاللہ!

اور بندہ اپنے اس حال پہ بے حد خوش بھی ہے کیوں کہ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں شب و روز کام کرنے والے ہمیشہ شام کو ہر کسی کو ہر شے دے کر خود خالی ہاتھ ہی گھر کو لوٹتے ہیں .....

گویا میری روزی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں۔ پرندوں کی طرح

marfat.com

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ہے جو صبح کو بھوکے گھونسلوں سے اُٹھتے اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹا کرتے ہیں ..... بہرحال توکلت علی اللہ زندگی کے یہ ساز بجتے ہی رہے اور بجتے ہی رہیں گے ۔

ماشاءاللہ !

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے مجھ کو اپنی مخلوق کی کئی قسم کی خدمات سے نوازا ہوا ہے جس میں سے ایک دارالحکمت میں "شفاخانہ فری آئی کیمپ" کا قیام بھی ہے ۔ اب تک دارالاحسان میں سترہ فری آئی کیمپ لگ چکے ہیں جن میں ایک لاکھ چونتیس ہزار دو سو پینتالیس مریضوں کو دیکھا گیا ..... چوالیس ہزار چھ سو چوالیس مریضوں کے آپریشن ہوئے ۔ سینتیس نابیناؤں کو اللہ تعالیٰ نے بینائی بخشی ۔ باقی مریضوں کو مشورہ یا ادویات دی گئیں ماشاءاللہ مریضوں کے ہمراہ تیماردار اور عیادت کرنے والے علیحدہ .... میں اکیلا اس عظیم خدمت کو سرانجام نہیں دے سکتا تھا ۔ لہٰذا میرے دوست میرے جذبات کے اکرام میں ہر قسم کی خدمات اور ضروریات دارالحکمت وغیرہ مجھ کو مہیا کرتے رہے گویا حلوائی کے خوانچہ میں میری نانی کی رُوح کو ثواب پہنچاتے رہے ۔ ماشاءاللہ

حضراتِ گرامی ! میں نے چالیس سال سے اپنی زندگی اور

marfat.com

اس کے جُملہ علائق اللہ تعالیٰ کے لیے وقف ومخصوص کر دیے۔ لہٰذا میرا رہنا سہنا اپنی مرضی پہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا وحکمت پہ موقوف ہے

چنانچہ

اب میرا قیام ادارہ دَارُالْاِحْسَان میں نہیں ،
۲۴۲ ر۔ب دسوہہ سمندری روڈ ضلع فیصل آباد میں محمّد شفیع بی۔ اے نائب مہتمم دارالاحسان کے گھر ہے گویا ایک درخت کے نیچے بسیرا ہے۔ لہٰذا اب میں یہ کام اور اسی طرح کے کئی اور کام نہیں کر سکتا۔ جس کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے، وہ کریں۔

میرے دوست میرے خدائی گاہک ہیں اور خدائی سودا باز ماشاءاللہ! پھر اس سودا بازی میں کوئی کیوں کر خیانت کر سکتا ہے؟ گاہک، غریب ونادار و بیمار مخلوق کی خدمت اور اللہ تعالیٰ کے دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے ہی حاضر ہوتے ہیں۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ انہیں یہ توفیق وسعادت بخشے کہ وہ جس طرح پہلے خدمت کرتے تھے اسی طرح اب کرتے رہیں۔ کیوں کہ وہاں جو کمائی آپ نے خرچ کی گویا آپ ہی کے (آخرت میں) کام آئی

ماشاءاللہ :

حکومتِ پنجاب کے محکمۂ صحت کی جانب سے نامی گرامی

marfat.com

آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کے تعاون کا شکریہ بیحد شکریہ

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ :
اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ہر قسم کی خط و کتابت کے لیے اب یہ پتہ ہے :

المستفیض دارُالاِحسان

چک نمبر ۲۴۲ ۔ ر ۔ ب دسوہہ خاص تحصیل و ضلع فیصل آباد

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

ابُوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

✱ جمعۃ المبارک ۱۷ جمادی الاوّل ۱۴۰۵ھ

اَلمُہاجر الی اللہِ والمتوکل علی اللہ العظیم

marfat.com

۴۶۱۱

محبت کی پیاس کو تشنہ لب رکھنا بھی جانِ جاناں کی اک ادا ہے ۔ کمال بھی کہیں تو بے جا نہیں ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۲

اے خسروِ خوباں !
تیری محبّت کے پیاسے تشنہ لب مارے مارے پھرتے ہیں بے چین رہتے ہیں ، بیقرار رہتے ہیں ۔ کبھی سیراب نہیں ہوتے ۔ مے خانے کی ساری شراب بھی ان کی پیاس نہیں بجھا سکتی ۔

اے ساقیٔ دوراں !
اپنی آنکھوں سے اِک جام پلا ، ایسا پلا اور ایسا پلا کہ ، سیراب ہو کر ــــــــــــــ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۶۱۳

محبت کی اسی پیاس نے فرات جیسے دریا سے معصُوم اصغرؓ
کو پانی کی ایک گھونٹ تک نہ پینے دی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
جب آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ فرمایا :

"تشنہ لب مرتا ہوں اے ساقیٔ کوثر دیکھو" اللہ اللہ
ادا کی بے مثل ادا سے نوازا ——————

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۴۶۱۴

ابنِ آدم کی تاریخ کے سکالر نے ورق ورق اُلٹے۔ اُلٹ
اُلٹ کر ڈھونڈے ۔
ہر عجیب و غریب مناظر کے جائزے لیے،
محاسبے کیے
اوڑک ایک شیر خوار معصُوم کی پیاس

marfat.com

پہ پہنچ کر اپنے قطعی قطعہ کو قلمبند کر گیا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۵

ایک بے نیاز باپ نے بھی بے نیازی کی ایک حد کر دی۔
اصغر کا پیاس سے دم گھٹنے لگا
پانی مانگا
ہنس کر فرمایا :

"لہو پیتے ہیں، پانی کربلا والے نہیں پیتے"

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۶

تیری بے نیازی کا باب بھی تشنہ تھا
شاہ کونین کے شیر خوار اصغرؓ نے سیراب فرما کر مکمل کر دیا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۶۱۷

تیری بے نیازی کے دفتر میں بے نیازی کا یہ باب بھی
سرفہرست رہا۔
تیری بے نیازی کی حد سے گزری ہوئی داستانیں پڑھ
پڑھ کر کہا اس حد کو ہر حد نے مات کر دیا۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۸

عقل حماقت کے قلعہ کی بنیادوں کو مسمار کر کے
کھنڈرات بنا دیتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۹

قبر کا منظر

قبر میں کوئی دلکش و دل آویز منظر نہیں ہوتا، ہر طرف مایوسی

marfat.com

کی گھٹائیں اور خوفناک وحشت خیز آوازیں جاری رہتی ہیں۔ انواع واقسام کے عذاب طاری رہتے ہیں۔ کوئی مُژدہ رُوح افزاء نہیں ہوتا۔ پچتانا ہی پچتانا اور رونا ہی رونا ہوتا ہے، اور یہ قبر کے بہترین ہمہ وقتی معمولات ہیں۔

قبر کا منظر اپنی ہی گزری ہوئی زندگی کا پس منظر ہوتا ہے

قبر کا منظر:۔

اَندر عذاب، باھر اُجاڑ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۲۰

اس ویرانے کو آباد کرنے کا اھتمام کر

کل نہیں، آج، آج نہیں ابھی

البتہ جیتے جی مرنے کا اھتمام ممکن ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۲۱

اپنی قبر میں جلائی ہوئی آگ کو بُجھا اور دھکتے ہوئے

maktabat.com

انگاروں پہ پانی چھڑک!

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۲۲

قبر میں کوئی آگ نہیں ہوتی

آنے والے ہی اپنی آگ کا سامان اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں اور اچھی طرح سے سُلگا کر لاتے ہیں۔

قبر میں کوئی ایندھن نہیں ہوتا۔ دُنیا ہی میں قبر کا ایندھن تیار کیا جاتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۲۳

اسی طرح

آنے والا ہی قبر کی راحت کا سامان دُنیا ہی سے لے کر آتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۶۲۴

تیری زندگی کا یہ دِن قبر کے منظر کا کایا پلٹ ثابت ہو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۵

قبر میں کوئی عمل نہیں کیا جاتا۔ بندے کا عمل قبر میں پہنچ کر ختم ہو جاتا ہے۔

صرف اور صرف ایک اُمّید باقی رہتی ہے
تیری اور تیرے رحمۃ للعلمین صلّی اللہ علیہ وسلم کی رحمت

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۶

قسّامِ اَزل

ہر قسمت پہ نہیں کسی خاص الخاص ہی پہ رویا کرتا ہے

marfat.com

جیسے شامِ غریباں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۷

فقر نے فقر کے کسی بھی مزاج کو کبھی گرنے نہیں دیا۔ ازل و ابد قائم و دائم رکھّا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۸

مَوج کا موج سے ٹکرانا بحر کی زندگی ہے۔ اگر دَم بہ دَم موجیں نہ ہوتیں تو کیا کیف ہوتا۔ ایک سکوت طاری ہوتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۹

مَوج ہی موج کو گرداب میں گھیر کر مَوج سے باہر

marfat.com

نکالا کرتی ہے۔
اور یہی زِیر و بَم دریا کی زندگی کی منزل ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۳۰

راحت اور غم

نفس ہی کی دو حالتیں ہیں، کبھی ایک سی نہیں رہتیں،
بدل بدل کر بدلتی رہتی ہیں۔
اور یہی مشیتِ ایزدی کی حکمت ہے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۳۱

تیرے جمال کے نُور کے ظہور کی تاب کون لاسکتا ہے، بڑے بڑے کہنہ مشق شاہبازوں کے شاہپر ٹوٹ گئے، پروانوں کے پَر جَل گئے۔

marfat.com

پھر بھی ذوقِ نظارہ نہیں مٹا ، پروں کے بغیر ہی دیوانہ وار
لپکتے رہے۔

رِینگ رِینگ کر ، ہمک ہمک کر آگے بڑھتے رہے
جستجو نے لبّیک کہا۔

محبّت بے تاب ہو کر خود آگے بڑھی اور اپنے آغوشِ
لُطف میں بھینچ لیا۔

تیری رحمت کا یا رحمۃ للعٰلمین صلّی اللہ علیہ وسلّم!
شکریّہ بے حد شکریّہ

یہ آس ۔ زندگی کا مایۂ ناز سرمایہ ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۳۲

فعّالٌ لِّمَا یُرِیدُ کی تفسیر توحید افعالی

مخلوق نے اس کو حق کہا ۔ حقیقت نے اس کو مان لیا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۶۳۳

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کی تفسیر

شاہی نے کہا، کہ میری ہے۔ خلافت نے کہا، کہ فتنہ ہے تاریخ نے اس کو مان لیا کہ فتنہ ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۳۴

غیر ہمیشہ غیر جانبدار ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۳۵

تیری تنقید، ملّت کے شیرازے بکھیر دیتی ہے

marfat.com

کاش اپنی ہی ذات پہ ہو! کایا پلٹ جائے!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۳۶

میلے میں دیکھنے کی چیز تو دیکھی نہیں۔ پھر کیا دیکھا؟

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۳۷

مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا اور کبھی شیطان کو ہنسنے کا موقعہ نہیں دیتا۔

مومن کو مایوس کرنا شیطان کی منزل ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۲۳۸

مکّار جب بھولا پن کے روپ میں جلوہ نمائی کرتا ہے،
بڑے بڑے بازی گروں کو مات کر دیتا ہے۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۳۹

مستقل کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۴۰

ناقص مجلس کا ہمجلیس ناقص!

marfat.com

جب تک نقص دُور نہیں ہوتا مجلس کی بَرکات کا ظہُور نہیں ہوتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۴۱

تبلیغ فطرت ہے۔
پیر کو بھی لاگو ہے فقیر کو بھی
بادشاہ کو بھی اور وزیر کو بھی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۴۲

شیطان کو کوئی دلیل مطمئن نہیں کر سکتی مگر صرف اور صرف
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد

شیطان معلّم الملائکہ تھا۔ کسی کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔

marfat.com

شیطان کا رُوح سے ہمکلام ہونا

قائدُالعرفان حضُور اقدس واکمل اکرم واجمل، اطیبُ واطہّر روحی فداصلّی اللہ علیہ وسلّم ہی کے عمّان فیضانِ فیض کی حقیقت ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۴۳

جب تک

ولادت تا موت کی بات بات کو اور ہر بات کو مطمئن نہیں کرتا،

بیان جاری رکھتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۲۴۴

شیطان سے ہمکلامی جاری ہے

یہ تین باتیں قدر، توبہ، باطن

لکھو کھہا صفحات پہ مشتمل اور تیری ہر بات کا مبنی بات کا

جواب ہیں۔ ماشاء اللہ!

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۴۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار برس پہلے مخلوقات کی تقدیروں کو لکھا ہے جب کہ اس کا عرش (تخت) پانی پر تھا۔ (مسلم رح)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۴۶

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ہر چیز تقدیر پر موقوف ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی۔ (مسلّم رح)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۴۷

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السّلام اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے (عالمِ ارواح میں) اپنے ربّ کے سامنے جھگڑا چھیڑا اور حضرت آدم علیہ السّلام نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر غلبہ حاصل کر کر لیا۔ حضرت موسیٰؑ نے (حضرت آدمؑ سے) کہا تم وہی آدمؑ ہو جن کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا، اپنی رُوح تمہارے اندر پھُونکی تھی، ملائکہ سے تم کو سجدہ کرایا تھا اور جنّت میں تم کو رکھا تھا۔ پھر تم نے اپنے گناہوں کی بدولت لوگوں کو زمین پر اُتار دیا۔

حضرت آدمؑ نے کہا تم وہی موسیٰؑ ہو جن کو اللہ نے اپنی رسالت

marfat.com

کا منصب دے کر برگزیدہ کیا تھا، اپنے کلام سے نوازا تھا اور تم کو (وہ) تختیاں دی تھیں جن میں ہر چیز کا بیان تھا، پھر تم کو اللہ نے سرگوشی کی عزت بخشی تھی۔ پس تم نے تورات کو میرے پیدا ہونے سے کتنی مدت پہلے لکھا ہُوا پایا تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے کہا تمہارے پیدا ہونے سے چالیس سال پہلے لکھی گئی تھی۔

حضرت آدمؑ نے پُوچھا کیا تم نے تورات میں یہ الفاظ بھی دیکھے تھے "وعصیٰ اٰدم" یعنی آدمؑ نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی اور وہ بہک گیا۔

حضرت موسیٰؑ نے کہا ہاں (یہ الفاظ تورات میں موجُود تھے) حضرت آدمؑ نے کہا پھر تم مجھ کو ایسی بات پر کیوں ملامت کرتے ہو جس کے کرنے پر میں اللہ کے لکھنے پر مجبور تھا اور اللہ نے میرے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے اس کو لکھ دیا تھا۔ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس طرح حضرت آدم علیہ السّلام نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر غلبہ حاصل کر لیا۔ (مسلمؒ)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۲۴۸

شیطان سے ہمکلامی جاری ہے

گناہوں کی دُنیا کا سرِفہرست گناہ قتل ہے
چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا گناہ اس گناہ کے تابع ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۲۴۹

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ ان کے گناہوں کو بخش دے۔

(اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں ہے بلکہ اپنی شان

marfat.com

مغفرت کا اظہار مقصود ہے)۔

(مسلمؒ)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۲۵۰

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا قسم ہے تیری ذات کی: اے پروردگار میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسم میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا اور قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی جب تک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ہمیشہ ان کو بخشتا رہوں گا۔ (احمدؒ)

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۲۵۱

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ

marfat.com

وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص توبہ کرے آفتاب کے مغرب سے پہلے
(یعنی قیامت سے پہلے) اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔
(مسلمؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب کوئی بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو وہ اپنے بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اس قدر خوش کہ اتنا خوش تم میں سے وہ شخص بھی نہ ہوگا جو اپنی سواری پر ایک چٹیل میدان میں جا رہا ہو، پھر وہ سواری گُم ہو گئی اور اس پر اس کا کھانا اور پانی بھی ہو اور وہ (کافی تلاش و تجسّس کے بعد) نا امید ہو کر ایک درخت کے پاس آیا ہو اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا ہو۔ پس وہ اسی مایوسی کی حالت میں خاموش و غمزدہ پڑا ہو کہ اچانک اس کی سواری اس کے پاس آ کھڑی ہو،
اس نے اس کی رسّی پکڑ لی ہو اور خوشی کی زیادتی کے سبب اس کے مُنہ سے یہ غلط الفاظ نکل گئے ہوں :

marfat.com

اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا پروردگار ہوں۔

(مسلمؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۳

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانویں آدمی قتل کیے تھے۔ پھر وہ بنی اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے یا نہیں؟ وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ عابد نے کہا نہیں۔ اس نے عابد کو (بھی) مار ڈالا اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھتا پھرا۔ ایک شخص نے اس سے کہا، تو فلاں آبادی میں جا اور نام و پتہ بتایا (چنانچہ وہ ادھر چل دیا) راستہ میں اس کو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے (وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا۔ موت کو قریب پاکر) اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف بڑھا دیا (یعنی جب موت نے اس کو آلیا تو وہ لیٹ گیا اور سرک کر اپنے سینہ کو اس آبادی کی طرف بڑھا لیا گویا اس نے آدھے راستہ

marfat.com

سے زیادہ طے کرلیا) موت کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے عذاب کے فرشتے دونوں تھے، اس کی رُوح قبض کرنے آئے اور دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اس کی رُوح قبض کرنے آئے (یعنی رحمت کے فرشتے قبض کریں یا عذاب کے فرشتے) اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو جدھر وہ توبہ کے ارادے سے جارہا تھا حکم دیا کہ تو میّت کو اپنے سے قریب کرلے یا میّت کے قریب ہو جا، اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اس کو حکم دیا کہ تو میّت سے دور ہو جا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ تم دونوں کا فاصلہ ناپو (چنانچہ وہ فاصلہ ناپا گیا) ناپنے سے معلوم ہوا کہ جدھر وہ جارہا تھا اُدھر کا فاصلہ ایک بالشت کم ہے۔ پس اللہ نے اس کو بخش دیا۔

(بخاریؒ۔ مسلمؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۵۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے علم) یاد رکھی ہیں جن میں سے ایک کو (علمِ ظاہر کو) تو میں نے تمہارے درمیان پھیلا دیا ہے اور دوسرا (یعنی علمِ باطنی) اگر میں اس کو بیان کروں تو میرا یہ گلا کاٹ ڈالا جائے۔ (بخاریؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۵۵

تیرے نام کا خمار جب ایک بار چڑھ جاتا ہے
پھر کبھی نہیں اُترتا۔ سدا قائم و دائم رہتا ہے۔
ماشاء اللہ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

marfat.com

مخمور نے کہا یہ حق ہے۔ تاریخ نے اس کو مان لیا

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۵۶

اے یہ تو بتا کہ تجھے کوئی نشہ کیوں نہ چڑھا؟

❀

چڑھا ہوا تو ہے اور کیسے چڑھے؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۵

قہقہہ بدترین ہنسنا اور بین کرنا بدترین رونا ہے

مُسکرانا عمدہ ترین اخلاق اور دِلجوئی عمدہ ترین خصلت ہے

ہر عمارت کی بنیاد روڑی ہی پہ رکھی جاتی ہے

مشروبات اصل آبِ حیات ہے

جُملہ مُرکّبات کے اجزا مُکدّر

توکّل اپنے مُتوکّل کا کفیل ہوتا ہے۔ کسی

مَیدان میں کبھی کنڈ لگنے نہیں دیتا۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۲۵۸

تبرّک غنیمت ہے

ہر تبرّک میں برکت ہوتی ہے، کراہت نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۵۹

سُلطان نظَامُ الدّین اَولیَا

زری زربخت

نے ایک روز حضرت امیر خسرو سے فرمایا:
"فلاں ویرانے میں ہمارا ایک دوست رہتا ہے، اُن
کے لیے دسترخوان کھانے سے مزیّن کرکے پیش کرو۔"

marfat.com

امیر خسروؒ تعمیلِ ارشاد کے لیے بڑھے۔ نہایت عمدہ کھانا ایک طشتری میں سجا کر ویرانے کی طرف چل دیے۔

چلتے چلتے ایک مقام پہ پہنچے تو دیکھا۔ ایک بزرگ مُردار کے نزدیک بیٹھے تھے۔ بَدبُو سے دماغ پھٹا جاتا تھا۔ تعفّن نے فضا کو مکدّر کر رکھا تھا۔ کھڑے ہونا محال تھا۔

امیر خسرو نے تعظیم سے سر جُھکایا اور عرض کیا کہ حضرت صاحب نے آپ کے لیے دعوت بھیجی ہے۔ بزرگ نے فرمایا:

"تم ہمارا کھانا کھاؤ ہم تمہارا کھائیں گے"

یہ فرما کر آپ نے مردار میں گندگی کے کیڑے نکال کر کھانے شروع کر دیے۔

امیر خسرو نے عرض کیا: "ایسا کھانا میں تو کھا نہیں سکتا"۔

آپ نے فرمایا:

"جب آپ میرا کھانا نہیں کھا سکتے تو میں کیونکر آپ کا کھانا کھا سکتا ہوں"۔

یہ سُن کر امیر خسروؒ واپس حضرت صاحب کی خدمت میں پہنچے اور سارا ماجرا عرض کیا،

حضرت نظام الدّین اَولیا زری زربخشؒ نے فرمایا

marfat.com

"وہ ہمارے دادا پیر
خواجہ غریب نواز قُطب الدّین
بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ
تھے اور وہ مردار اور کیڑے نہیں بلکہ جنّت کا کھانا تھا۔

✿

ف :

یا حضرت آپ نے یہ کیوں نہ سوچا کہ کھانا پیش کرنے والے نے کسی عین حکمت کے تحت کھانا دے کر بھیجا تھا۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھ کر کھا لیتے۔
تبرّک میں برکت ہوتی ہے۔ کراھت نہیں۔
گویا امتحان میں ناکام ہوئے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

marfat.com

۴۲۶۰

اَللّٰہ

خدائے ذوالجلال نے اپنے مبارک نام " اللّٰہ" سے اپنی مخلوق کو اپنے آخری نبی اور پیارے حبیب اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وساطت سے رُوشناس کروایا۔ یہ نام اللہ تبارک وتعالیٰ کے دیگر تمام اسماء الحسنیٰ کو محیط ہے لیکن کوئی بھی دوسرا نام جتنی بھی دیگر الہامی کتب میں آیا ہے یا کسی بھی دیگر زبان میں خدائے تعالیٰ کی کسی بھی صِفَت میں یا الوہیّت کے کسی بھی معنی میں استعمال ہوا ہے اس اسمِ مبارک یعنی " اللّٰہ" کی جامعیّت، وسعت اور ہمہ گیریت کو نہیں پا سکتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۲۶۱

بندو! بندوں کے اصلی مقامات ہی پہ محدود رکھا کرو۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۲

تیری دُنیا کے ہر بازار کو دیکھا
بندے بندے کو دیکھا
کوئی بندہ تیری یاد میں مشغول نہیں دُنیا ہی کے کاموں میں محو و منہمک ہے کوئی سودا لینے جا رہا ہے کوئی بیچنے خرید و فروخت ہی کی لگن میں مگن ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۲۶۳

دُنیا بھر کی منڈی میں تیرے سودے کی کوئی دکان کہیں
نہیں ملتی دساور میں بھی نہیں گویا
کیا اس سودے کا کوئی بھی گاہک نہیں ؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۴

فضول کسے کہتے ہیں ؟

جو کام اور جو چیز تیرے کام نہیں آتی فضول ہے۔ جو کسی کے بھی کام نہیں آتی بالکل ہی فضول ہے خود دیکھ اور غور سے دیکھ!

یہ کام جو تم کر رہے ہو اور شب و روز کئے جا رہے ہو فضول تو نہیں ؟

marfat.com

اسی طرح جو چیزیں تم نے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں اور اپنی زندگی کی زینت تصور کئے ہوئے ہیں، فضول تو نہیں؟

ہر فضول کو فضول جان!

ہمہ وقتی کارکن کبھی کسی فضولیات میں مصروف نہیں ہوتے ہو سکتے ہی نہیں۔

بعض چیزیں سالوں پڑی رہتی ہیں کبھی استعمال میں نہیں لائی جاتیں گویا فضول ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۶۵

جب تک تو کرامات کے پھندوں سے آزاد ہو کر مٹی میں مٹی نہیں ہوتا دین کی حقیقت سے واقف نہیں ہوتا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۶۶

کرامات کے پیچھے مت پڑ! تیرے شوق کی انتہا شیخ کی خانقاہ تک ہی محدود نہ ہو عرب و عجم کا محیط ہو۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۶۷

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ

تیرے ربّ کے نور کا ظہور ارض و سما کی ہر شے میں رچا ہوا ہے اور سمایا ہوا ہے کیا یہ تیرے لئے کافی نہیں اور تو اس پہ مطمئن نہیں؟

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۲۶۸

تیرے عمل کی استقامت کا فرشتہ ہر صبح تیری زندگی کا استقبال کیا کرتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۹

کامیابی کے نغمے سنایا کرتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۰

شیطان کو رلایا کرتا ہے اور روح مُسکرایا کرتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۶۷۱

اور

اللہ کے حضور میں سجدۂ شکر ادا کیا کرتا ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۲

بہت سے جانوروں کو بہت سی چیزیں ہضم نہیں ہوتیں جیسے کتّے کو گھی۔

گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی

آپ نے دیکھا نہیں کہ کتا گرم روٹی نہیں کھاتا سونگھ کر دور کر دیتا ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۶۷۳

گلستان میں بُلبل ہوتی ہے
ویرانے میں اُلّو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۴

ہوتی ہے مگر
تیرے کہنے پہ نہیں قدرت کی حکمت پہ ہوتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۵

صحت امانت ہے
ضائع مت کر!

marfat.com

زیادہ کھانا

زیادہ سونا

زیادہ بولنا

اور

زیادہ رونا

صحت کے منافی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۷۶

وقت اللہ کی امانت ہے۔ کوئی دم مت کھو۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۷۷

دن کی دُنیا دُھوپ ہی دُھوپ
رات فلکیات سے منجّم

marfat.com

چاند ستارے کہکشاں
اور زہرہ کے رقص کے گھنگرو
حظیرۃ القُدس
اور جو کچھ بھی ہوتا ہے رات ہی میں ہوتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۸

قلمرو کی قلم
لوح کی قلم کاشف القدر
ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۹

کنوئیں میں ڈول تو ہے
لج نہیں۔

marfat.com

لج کے بغیر ڈول بے سود

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۸۰

کسی معصوم بچّی کی ولادت پہ خوشی نہیں کی جاتی نہ ہی اکرام یہاں تک کہ ماں کو بھی نہیں۔

حالانکہ کل کائنات کی مخلوق ماں ہی کے بطن سے پیدا ہوئی۔
انبیاء علیہم السّلام بھی۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۸۱

تو نے صرف سنا ہوا ہے کبھی دیکھا نہیں اور نہ ہر کوئی اس کا متحمل ہو سکتا ہے۔

marfat.com

تیرے جلال کی تجلّی کا حال اللہ اللہ جب کہیں کسی خوش نصیب پہ وارد ہو جاتا ہے ماشاء اللہ الحمد للہ کوئی ماں کا لال ہی اس کو جھیل سکتا ہے۔ ہر کوئی نہیں بعضوں نے کہا کہ ان پہ ایسے حال روز وارد ہوتے اور انہیں خبر تک نہیں ہوتی۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۶۸۲

حضرت قبلہ عالم قدس سرّہٗ العزیز اکثر فرماتے:
"فقیر کھرجی میں رہتا ہے۔ (اوپر سوار نیچے سواری کی کھرجی")۔

ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۶۸۳

کسی کے دین کی ہتک اپنے ہی
دین کی ہتک ہے

marfat.com

۴۶۸۴

تاریخ ہر دور کو دہراتی رہتی ہے۔ ابھی تک
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ
کے واقعہ کو نہیں دُہرایا۔
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

ف: عفریت کا نام عمرو تھا۔ آصف بن برخیا بن شعیا کی ماں کا نام باطورا تھا جو کہ قوم بنی اسرائیل میں سے تھا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۸۵

ایک کو مان: ربّ کو یا سببّ کو
سببّ کو تو مان کر دیکھ ہی لیا۔ اب ربّ سے مانگ کر دیکھ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۶۸۶

زندگی قسمت ہے، موافقت میں راحت ہے، اعتراض میں غم۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۶۸۷

خالق اور مخلوق کے مابین مُخل مت ہو۔ کسی بھی انداز میں دخل اندازی مت کر، قُدرت کی کسی حکمت پہ اعتراض مت کر یہ توحید ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۸۸

تیرے نُور کے جلال کی تجلّی جب کسی شیطان پہ چمکتی ہے ،
تاب نہ لاتے ہوئے جل کر راکھ بن جاتا ہے ۔
کسی اور طرح نہ کوئی اسے ہرا سکتا ہے نہ مٹا
شیطان نے اس کو مان لیا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۸۹

گفتار جب کردار کا زِرہِ بکتر پہن کر میدان میں
آتی ہے ، تلوار کو مات کر دیتی ہے ۔
ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

تیری تصویر کا تصوّر - اے شہزادۂ کونین !
میرے دل کی دُنیا میں ہمیشہ زندہ اور قائم رہتا ہے
جب یاد آتی ہے، رو لیتے ہیں -
تیرے زخم میرے دل میں ہر وقت تازہ اور خوں فشار
رہتے ہیں -
کبھی مندمل نہیں ہوتے -
گویا کل کی بات نہیں - آج کی ہے
تیرے گلستانِ عقیدت کے پھول سدا بہار رہتے ہیں
خزاں سے نابلد
جب چاہا جھولی بھر لی !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۹۱

بندے اللہ کی قدر نہیں کرتے .....

وہ قدر تو بالکل ہی نہیں کرتے جس کا کہ وہ مستحق ہے ...
حالاں کہ دُنیا و آخرت کے تمام درجات قدر ہی کی
بدولت عنایت ہوتے ہیں ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۹۲

بندے اللہ کا ذکر نہیں کرتے ۔ شکر نہیں کرتے
اور فکر نہیں کرتے اور بالکل نہیں کرتے ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۲۹۳

ان تینوں کا ایک دوسرے سے چولی دامن کا ساتھ ہے
جو ذکر کرتا ہے اللہ اسے شکر کی توفیق بخشتا ہے
اور ذکر و شکر ہی کی بدولت فکر عنایت ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۹۴

شکر کی قدر ہر فیض کا منبع ہے۔ ماشاء اللہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۲۹۵

جو بندہ اپنی نسبت کی ناموس کی قدر نہیں کرتا
اپنے منصب کے اکرام کی قدر نہیں کرتا۔
صحت کی قدر نہیں کرتا اور اپنے فن کی قدر
نہیں کرتا۔ فراغت کی قدر نہیں کرتا — اور
اپنے محسن کی قدر نہیں کرتا
گویا
اللہ کی بھی قدر نہیں کرتا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

اللّٰہ کی قدر کر ۔ کماحقّہٗ قدر کر
اور قدر ہی کی بدولت خودآرائی کے تمام درجات
منصۂ شہود پہ جلوہ افروز ہوتے ہیں ۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۲۹۷

اِنسان کے وجود میں شَیطان کا وجود رگ رگ میں موجود رہتا ہے۔

ہر قول و فعل میں کوئی نہ کوئی جزو قائم رکھتا ہے۔

خَیرات میں بھی موجود رہتا ہے

صَدقات میں بھی

حسنَات میں بھی

عبَادات میں بھی

الحَمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

تیرے عمل کا جلال
شیطان کو جلا دے
اور
جمال کا نُور، اُجڑے ہوئے
دِلوں کو بسا دے
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۲۹۹

کمالات

تیری زندگی کا کمال ہی تیرا کمال ہے
جو دم تیرے ذِکر میں گزرا کمال ہے۔
شُکر میں گزرا وہ بھی کمال ہے
فکر میں گزرا کمالِ کمال ہے

باقی خرافات

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۰۰

فکر تیری زندگی کے پودے کا پھل ہے
اور پھل ہی سے زندگی زندہ ہے

کھٹّے پھل
نہ کھانے کے قابل ہوتے ہیں نہ منڈی میں
لے جانے کے

اوڑک تھوک دیے جاتے ہیں
لذیذ و شیریں پھل ہر منڈی میں مقبولِ عام ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۰

بعض پھل منڈیوں میں ناپید ہوتے ہیں، کسی باغ میں نہیں ملتے۔ کہیں کہیں کسی پہاڑ کی بلند و بالا چوٹیوں کے ارد گرد جنگل میں ہوتے ہیں۔

نہ میٹھے ہوتے ہیں، نہ کھٹّے، نہ خوش رنگ ہوتے ہیں نہ بے رنگ۔

انہیں ایک بار کھا کر پھر کھانے کی حاجت نہیں رہتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

maarfat.com

۴۳۰۲

چاند کی چاندنی سے پھلوں میں رس پیدا ہوتے ہیں

اور

بدر التّمام

کی روشنی سے مٹھاس

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرِ التَّمَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الظَّلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَنَامِ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com

۴۳۰۳

دنیائے داستان میں
ذکر و شکر و فکر ہی کی داستانیں ہوتی ہیں

❁

تیری گزری ہوئی داستانوں میں چند قابلِ ذکر
داستانیں زندہ ہیں۔
اسی کی رٹ لگائے جا رہے ہو
سوچنے کا نام تک نہیں لیتے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۰۴

نافع الخلق ایجادات فکر ہی سے پیدا ہوئیں

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۰۵

علم و حکمت اور عشق و رقت کی دُنیا میں

تیری داستان

کوئی بھی داستان کسی سے کم نہ ہو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۰۶

معصُوم اپنی معصُومیّت کا وکیل ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۰۷

جُرم جب معصوم کو بے گناہ مُجرم تسلیم کرلیتا ہے ،

معصُومیّت کا بول بالا ہوجاتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۰۸

خرافات ہماری منزل ہے
چُپ رہنا ان کی
بات بات پہ پھر جانا ہماری منزل ہے
کسی ایک بات پہ ڈٹ جانا اُن کی
یہی ہماری پستی — اور
یہی ان کی ھستی کی مستی

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۰۹

اللہ کا نام لے کر جس بھی بحر میں کود پڑتے، کسی نَاخُدا
کو کسی خاطر میں نہ لاتے۔ جہاں جانے کا عزم کرتے پار
ہو جاتے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۷۱۰

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ بیڑے ٹھیل دیتے اور
صحیح وسلامت ساحل سے ہمکنار ہو جاتے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۱۱

بگڑ بگڑ کر سنورنا اور سکڑ سکڑ کر پھیلنا
توحید کی فطرت ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۷۱۲

ہر شے بدل سکتی ہے۔
اور بدل بدل کر بدلتی رہتی ہے۔
قول
کبھی نہیں بدلتا قائم و دائم رہتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

جب تک قول اپنی ثابتی کے ثبوت کا
ثبوت نہیں دیتا۔ مطمئن نہیں ہوتا۔ قول
کی برکات کی عظمت کا ظہور نہیں ہوتا۔

ماشاءاللہ

جس قول میں روح کی جان نہیں ہوتی
مُردہ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۷۱۳

زندگی کی طنابیں کسی نہ کسی قول ہی کی بدولت
کھچی اور تنی رہتی ہیں۔ جب ٹوٹ جاتا
ہے، گر جاتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

اللہ کرے تیرا کوئی عمل کبھی باطل نہ ہو
کبھی نہ ٹوٹے ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۷۱۴

زندگی جب قول کا استقبال کرتی ہے
وفا کی تمام ادائیں سمٹ کر زندگی پہ چھا
جاتی ہیں۔ خزاں پلٹ کر بہار بن
جاتی ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۷۱۵

ابتدائے آفرینش سے لے کر نبی الاخر الزّماں صلّی اللہ علیہ وسلّم تک چند باتوں سے منع کیا گیا۔
وہی چند باتیں ہر کوئی ہر روز کرتا ہے۔ مثلاً
جھوٹ ـــ غیبت ـــ چغلی ـــ اور ـــ حسد

کیا ابھی تک ان کے ختم کرنے کا وقت نہیں آیا ؟

جو چیزیں قطعی حرام ہیں ، دورِ حاضر کے حرم کا

مقبول ترین مشغلہ

اللہ ! اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۱۶

بندہ غلطی کا بہانہ تلاش کرنے میں مصروف رہتا ہے۔

یہ بھی ایک غلطی ہے

غلطی تسلیم کرنا ، غلطی کا ازالہ ہے

کوئی بہانہ کسی غلطی کو مطمئن نہیں کر سکتا مگر یہ اور صرف یہ کہ :

غلطی تسلیم کر اور معافی کی اُمید رکھ

غلطی کرنا انسان کی فطرت ہے

معاف کرنا اللہ کی

اگرچہ روز غلطی کرے ۔ بھاویں ستر بار کرے

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۱۷۱

صدقہ بلا امتیاز صدقہ ہے، بلا اس کو پھاند نہیں سکتی

جب سب تھک ہار کر مایوس ہو گئے
کنواں اُبلنے کے کوئی آثار نظر نہ آئے
ایک ماں نے بیٹی سے کہا ؛
" کیا ابھی تک کسی کا لینا دینا باقی ہے "؟
یہ کلمات کہنے نہ پائی تھی کہ سخر دوپہر ایک اوڑنی آئی۔ بھوک کی شدّت سے نڈھال، روٹی کا سوال، ماں نے گھی شکر ملا کر پیٹ بھر روٹی کھلائی، روٹی کھلانے کو ابھی دیر نہ ہوئی تھی کہ جو کنواں مدّت سے اُبل نہ رہا تھا۔ اُبل گیا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۱۸

تکلّف ادب کی قید ہے۔
بے تکلّفی آزاد

لارڈ کچنر وائسرائے ہند تھا اس کی ایک سائیس کالی داس نامی سے محبّت ہوگئی بالکل ہی بے تکلّف ہوگیا۔ ایک دن وہ بازار جارہا تھا کہ لارڈ کچنر کی بگھی رُکی اور اسے آواز دی ؛ "او فلاں کے بیٹے مجھے شرم آتی ہے کہ کچنر کا دوست بازار پیدل سودا لینے جائے۔ مجھ سے یہ دیکھا نہیں جاتا۔ آئندہ جس دن جہاں کہیں جانا ہو میری بگھی پہ سوار ہوکر جایا کر" حاضرین کو یہ بھی کہتے سنا کہ کالی داس لارڈ کچنر سے ایسی ایسی اَنٹ سَنٹ ناگفتہ بہ باتیں کرتا کہ سامعین دنگ رہ جاتے۔ مثلاً یہ "سالے میرے پاس تیری کونسی بگھی دی ہوئی ہے"۔

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۷۱۹

صاحبِ زمان زندہ ہوتا ہے۔ اگر زندہ نہیں تو صاحبِ زمان کیا؟

نیز

دو انبیاء علیہم السلام

حضرت سلطان البحر و البر حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام اس دُنیا میں زندہ اور قائم ہیں۔

ان دونوں میں سے کوئی بھی ابھی تک موت سے ہمکنار نہیں ہوا۔

حضرت خواجہ خضر علیہ السلام پیر ہیں اور حضرت الیاس علیہ السلام خلیفہ۔

حضرت خواجہ خضر علیہ السّلام جہاں کہیں نماز پڑھتے ہیں سبزہ اُگ آتا ہے اسی بنا پر انہیں خضر کہتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصّواب

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۷۲۰

جو رشوت خور نہیں

دور حاضر کا مفلوک الحال ہے

*

بندہ کسی نہ کسی انداز میں

رشوت خور ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۲۱

انسان بدعنوان ہے

اِلّاماشاءاللہ

انبیاء کرام علیہم السّلام کے سوا کوئی انسان
بدعنوانی سے پاک نہیں ہوتا ۔ اِلّا مَاشَاءَ اللہ
کسی نہ کسی بدعنوانی کا شکار رہتا ہے

لوگوں کے بچوں کی بدعنوانیوں کا جائزہ
مقصود ہو تو اپنے بچے کو دیکھ۔

دونوں میں دونوں

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۷۲۲

بندہ ہر شے بن کر جس بھی روپ میں پرگٹ
ہونا چاہے ہو سکتا ہے۔

مگر پہلوان

پہلوان کے لیے جسم ضروری ہوتا ہے۔ محض دعویٰ نہیں

۴۷۲۳

بعض مقام پہ بعض قسم کی بعض باتیں ہر وقت نہیں
کی جا سکتیں وقف و مخصوص ہوتی ہیں۔

۴۷۲۴

بعض عجیب و غریب قسم کی زندگی ہوتی ہے۔
ہر کوئی ہر وقت ہر قسم کی بات کا نہ متحمل ہوتا ہے نہ مجاز

الحمد للحي القيوم
والله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۷۲۵

غیبت گو اور چُغل خور
عارف نہیں ہوسکتا

۴۷۲۶

حیا نے حیا کی قسم کھائی کہ کوئی حیادار کبھی
بے حیا نہیں ہوتا

۴۷۲۷

جن آنکھوں سے تو لوگوں کی عورتوں کو دیکھتا ہے
اسی سے تیری

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۲۸

اپنی ماں بہن بیوی اور لڑکی کو ساتھ لے
کر بازار میں پھر۔

جب تو کسی نامحرم کو نہیں دیکھتا تیری کو
بھی نہیں۔ اور یہ فطرت کا اٹل اصول ہے۔

۴۷۲۹

ریڈیو خانہ بدوشوں کی تفریح کا ذریعہ ہے۔

❀

کھوتی پہ سوار ہاتھ میں حقہ اور شکاری کُتا۔
زندگی کے چند مختصر اسباب ہیں اور کوئی بھی ان سے
بے نیاز نہیں۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۷۳۰

کسی بھی نواب کی نوابی اور خاکروب کی خاکروبی میرے کسی بھی کام نہیں آتی۔ بڑے میاں سچ پوچھو، تو میرے مطلب کی کوئی بھی شئے کسی کے پاس ہی نہیں۔

جن چیزوں کے پیچھے تم ہاتھ دھو کر پڑے ہوئے ہو کسی بھی کام کی نہیں۔ ناپسند، ناپائدار، بودی اور فانی۔

اگر تیرے کسی بھی کام کی کوئی شئے ہے تیری خودداری ہی کی خود آگاہی ہے۔ اسی میں تیری خودی کا وقار اور عظمت کی تمکنت ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۲۱

اِنتخاب

غیبت اور چغلی
ایک کرتا ہے ایک سنتا ہے۔
گویا ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔

اگر کوئی اس مذموم ترین فعل سے اجتناب کرے
گویا
اس نے سوا لاکھ منہیات کے فتنات کا
خاتمہ کر دیا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۲۲

غیبت تیرے بدترین عمل کی دادی

اور

چُغلی اس کی نانی ہے۔

اگر ایک نہی ۔ صرف ایک

پورے عزم بالجزم اور آب و تاب سے
جاری کی جائے۔ اللہ اللہ

ماشاءاللہ

کل منہیات کو اپنی لپیٹ میں لے کر ختم کر دے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۳۲۳

جب تک تم باز نہیں آتے
ہم بھی باز نہیں آتے

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا مبلّغ
غیبت و چغلی
کا شکار ہو گیا
جو ہر شَے پہ غالب تھا مغلوب ہو گیا
جس کی زندگی کے نمونے سے زندگی بہرہ ور تھی
گُم ہو گیا۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۲۴

غیبت اور چُغلی

دُور ۔ دُور ۔ دُور

مَردُود ۔ مَردُود ۔ مَردُود

غیبت اور چُغلی تیرے جوشِ عمل کی تپش سے جل کر
کوئلہ بنے
کوئلہ سے راکھ ۔ راکھ سے خاک اور
پھر خاک سے غبار بن کر
جس بھی سرنگی کے راگ میں جوگیت گائے گی ماشاءاللہ
الحمدللہ !
وجد میں بہار بن کر چھائے گی اور ملہار بن کر برسے گی

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۲۵

غِیبت اور چُغلی کی جلی ہوئی راکھ
نُصرتِ حق کی نوید
دستِ قُدرت کی تائید ـــــ اور
صُبحِ درخشاں کی اُمّید ہے

مِلّت کے خزاں رسیدہ چمن کے لیے
بادِ بہاری کا پیغَام
داستانِ حَرم کا نیا عُنوان
بوستانِ اسلام کی نئی آن اور گلستانِ مُحمّدیؐ کی
ترجمان بن کر بہار کی آمد کا مژدۂ جانفزا سُنائے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۳۲۶

ایک خوش رنگ شگوفہ پھوٹے
غنچہ کھلے
کلیاں چٹخیں — اور
تیرا باغ مدت سے جس مہک کو ترس رہا تھا
اُن کی اُن میں کلی کلی بن کر معطر کر دے۔

٭

بُلبل کے میٹھے بول ، قمریوں کے کمال
رنگ برنگی تتلیوں اور پتنگوں کا پرتوِ جمال
عالمِ گیتی کی اُلجھی ہوئی زلفوں میں پھر سے رنگ
بھرنے لگے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

marfat.com

۴۳۲۷

غیبت اور چغلی

ذکر اور تبلیغ دونوں کو کھا جاتی ہے

نہ ذکر نافع نہ تبلیغ

——— اور ہم سب کے سب غیبت بھی کرتے ہیں اور چغلی بھی۔

بتا!

اس سے کیا حاصل۔ مگر فتنہ ہی فتنہ

غیبت ختم کر چغلی بھی!

کامیاب

ماشاءاللہ

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۳۲۸

میں غیبت اور چغلی کو ختم کرنے کا عزم کرتا ہوں۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

مجھ کو توفیق بخش ۔ آمین

تیری لوحِ جبیں پہ یہ نقش گہرے الفاظ میں مُنَقَّش ہوں
اَن مِٹ ہوں ، دِلکش ہوں ، ہر کسی کو دکھا ، ہر کسی کو سُنا
اور ـــــ ہر کسی کو جگا ۔

گویا تُو نے ہر فضول اور ہر خرافات کو بہترین اور مقبول ترین
اوقات میں تبدیل کر لیا ـــــ ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۲۹

ترکِ غیبت اور چُغلی

اس دور کا مایۂ ناز مقام

اس کے عامل کے عمل کا حال : ماشاءاللہ !

اسمِ اعظم کے مترادف گردانا جاتا ہے اور

کُن فیکون کی دلیل ۔ ماشاءاللہ

اور اسے کوئی رد کرنے کا مجاز نہیں ۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

یہ پھل ناپید ہیں، منڈی میں کہیں نہیں ملتے،
کھا کر ہی اس کی لذّت و قوّت کا اندازہ کیا جا
سکتا ہے۔

کھا کر دیکھ

جب بھی کسی نے کھایا پہلے پچتایا اور بہت پچتایا
کہ پہلے کیوں نہ کھایا۔

اور یہ باتیں

بڑے ہی کام کی باتیں ہیں

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۳۱

کوّا ایک نجس پرندہ ہے
پرندوں کی دُنیا میں بے حد حریص و غلیظ
اور گندگی خور۔

مگر

اپنے مردار کوّے کو کبھی نہیں کھاتا

ھرگز نہیں کھاتا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۲

بھیڑیا

جنگلی درندوں میں ظلم و جبر اور وحشت و بربریت
کی علامت
اس نے بھی چغلی سے پناہ مانگی
سیّدنا حضرت یعقوب علیہ السّلام سے عرض کی
"اگر میں آپ کے بیٹوں کی چُغلی کھا لوں، سارے بھیڑیوں
میں بدنام ہو جاؤں۔
اور یہ بات
ہمارے جنگلی قانون میں روا نہیں"

۱۰ الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۳۲

ہم سے تو یہ کُتّا بازی لے چلا
معمولی سی شفقت پہ لوٹ پوٹ
دُم ہلا کر، بل کھا کر اور پاؤں چاٹ کر اظہارِ نیازمندی کرتا ہے۔
ڈنڈے کھا کر اور جھڑکی سہہ کر بھی جامۂ وفا کو داغدار نہیں ہونے دیتا۔
مالک کا در چھوڑ کر کسی اور در پر کبھی نہیں جاتا
ہم اشرف المخلوقات — اور یہ نجس العین

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۴

یہ ماسی پھوپھی کا مقام نہیں
مَردوں کا اکھاڑا ہے

سوچ کر بول

سوچ کر چل — اور

سوچ کر لکھ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۳۵

کتاب سے کتاب تیار کی جاتی ہے

اور

باطن سے باطن

باطن

جیسے میری ماں کی گھگھری

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

باطن

لطائف و وظائف کا پابند نہیں حق کی حقیقت کا ترجمان ہوتا ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۳۶

سو سال بعد کے مُردے جب مُردوں سے
ملاقات کرتے ہیں ، دم دم پہ اپنی زندگی پہ
افسوس کرتے ہیں ، معمُولی نہیں ، بے حد افسوس کرتے ہیں۔
کچھ کرنے پہ قدرت تو نہیں رکھتے
البتہ اپنی زندگی پہ نادم ہوتے ہیں اور پشیمان۔

جینے والو :

مرنے والوں سے عبرت حاصل کرو :

آج نہیں ابھی۔
کل کی کسی کو خبر نہیں !

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۳۷

ہر مکتب کا معلّم ، متعلّم کے
امتحان میں ہمہ تن و من مصروف
مگر
اپنے امتحان کی خبر تک نہیں
اور
کسی کو بھی نہیں۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۳۳۸

ہر پودا درخت بن کر ہی فیض پہنچاتا ہے
پھول ، پھل اور سایہ ، بعض اَچھل

٭ ٭ ٭

دُنیائے نباتات میں درخت ظلمات کا شکار بنے رہتے ہیں ۔ محافظ ہی نشوونما کو پروان چڑھنے نہیں دیتے ۔ کبھی گنجان سایہ کو اُبھرنے نہیں دیتے ۔ چھانگ چھانگ کر اور کاٹ کاٹ کر مثل بانس بنائے رکھتے ہیں ۔ کوئی بھی نگران حفاظت نہیں کرسکتا ۔

جنگلی درخت اللہ کے حوالے ہوتے ہیں ۔ اللہ ہی ان کا نگہبان ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اِلحَمْد للحیّ القیّوم
واللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۳۹

حضرت پیرانِ پیر غوث الاعظم جیلانی محبوب سُبحانی
قدس سرہ العزیز حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد کے
قُطب الارشاد ہیں
اور یہ مرتبہ قیامت تک کے لیے ہے۔

واضح ہو کہ حضرت پیرانِ پیر غوث الاعظم جیلانی محبوب سُبحانی
قدس سرہ العزیز حضرت ابو سعید قدس سرہ العزیز
کے مرید الاناب تھے۔

اھلاً وسھلاً

پیر ایسے کہ مخدومِ جہاں ——— اور مرید
اللہ اللہ قطب اللوح والقلم۔ مبارکاً مکرماً مشرفاً

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۴۰

عزم

چودہ صدیاں گزریں ایک نوجوان نے دریائے یرموک کے کنارے پیشانی پر تاریخ ساز شکن ڈالتے ہوئے، قبضۂ شمشیر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا کہ:

"سمندر میری تلوار کے آگے بے حقیقت حباب، پہاڑ بے کس تنکے کی مانند، دریا ایک کھائی کی طرح اور میری تلوار کے سامنے کوئی نہ ٹھہر سکے گا"

ہاتفِ غیبی نے تائید کی کہ:

"تو نے سچ کہا"

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۱

عمل

اور پھر
یرموک کے اس پار
بہادر بادلوں کی طرح گرجے
تلواریں بجلی کی طرح چمکیں
تیر بارش کی طرح برسے
اور
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے قیصر روم کی قوت کو
خاک میں ملا دیا۔ ماشاء اللہ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۲

حضرت خالد بن ولید

رضی اللہ عنہ

اے اللہ کی تلوار :

یرموک کے دریا کی لہریں تیری جرأت کو سلام کہتی ہیں۔ اللہ اللہ

ماشاء اللہ

ایک دن میں نو تلواریں ٹوٹ کر کفر پہ گریں اور ہاتف نے کہا

مرحبا :

تو توحید کے نشے میں مدہوش تھا۔ کسی کثرت کو کبھی خاطر میں

نہ لاتا۔ تنِ تنہا کفر پہ گرجتا اور کشتوں کے پُشتے لگا دیتا۔

مُوئے مُبارک ہی تیرا حرزِ جان ہوتا۔ جب ہر منصب سے

بے نیاز ہو کر میدان میں گرجتا اللہ اللہ میدان کانپ اٹھتا۔ ملّت کی

آبرو کی وفا تیرے عزم کو سلام کہتی ہے۔ یہ تھے داستانِ ملّت کے

زریں اوراق، نہ کہ یہ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۳

تاریخِ عالم

سیف اللہ کا سا مجاہد، سپہ سالار اور مبلّغ
پھر سے پیدا نہ کر سکی۔
ایک سو جنگیں لڑیں۔
کسی میں بھی شکست نہ کھائی۔
تلوار کے ایک ہزار زخم کھائے۔
موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکرائے۔
دُنیا کے دو بڑے بَرِّ اعظموں میں اسلامی پرچم لہرائے۔

مَاشَاءَ اللہ!

الحَمْد للحيّ القيّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۴

اسلامی نظم وضبط

تیری رضا کے صدقے ،
تیری وفا کے قربان ،
خلیفۂ وقت سے معزولی کا پروانہ ملتا ہے
دُنیا کا عظیم ترین سپہ سالار
تسلیم ورضا کا پیکر بن کر
گردن جُھکائے ، ادب ونیاز سے ٹوپی اتار دیتا ہے
اور معمولی سپاہی کی حیثیت سے دادِ شجاعت دیتا ہے
جاہ وحشمت اور منصب ومراتب کی مطلق پرواہ نہیں
میں تیری شجاعت بھری اَداؤں کو نیازمندانہ ہدیۂ تبریک
پیش کرتا ہوں۔

ابُوانیس محمّد برکت علی لودھیانوی عُفی عنہٗ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۴۵

خاموشی

ایک ایسی عبادت ہے جو
فرشتہ اسے لکھ نہیں سکتا اور
شیطان اسے بگاڑ نہیں سکتا اور
کوئی اسے جان نہیں سکتا ۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۶

بعض مسافر

ایسے خوش نصیب ہوتے ہیں
ایک گاڑی سے اُترے
دوسری میں سوار ہو گئے۔

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۴۷

مُحبّت کی وفا کی محنت

—— کبھی رائیگاں نہیں جاتی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۸

وصیّت ــــ

اگرچہ کافر کی ہو، واجب الاجرا ہے

وصیّت ــــ

بندے کی الوداعی کلام ہوتی ہے
کبھی ردّ نہیں کی جاتی

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۴۹

جو چیز اور کوئی بھی چیز جو اللہ ہی کے لیے
اللہ کی بارگاہِ عالیہ میں پیش کر دی جاتی ہے،
اللہ اسے کبھی ضائع نہیں فرماتے
اَبد الاَباد محفُوظ رکھتے ہیں
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحَمْد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۳۵۰

بندے بعض کام کرنے کا شوق رکھا کرتے
ہیں لیکن کرنے کے متحمل نہیں ہوتے۔
خیال ہی خیال کی لگن میں مگن رہتے ہیں
بعض شوق اتنے پسندیدہ ہوتے ہیں کہ اللہ
انہیں مایوس نہیں فرماتے،
لگن کی مگن ہی کو مقبول فرما لیتے ہیں۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

لگن زندگی کی مگن! ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۵۱

حال گزر جاتا ہے، بات رہ جاتی ہے۔
ماضی کی یاد دلاتی رہتی ہے
کبھی نہیں بھولتی۔
قومی ہو یا نِجی
یا حَیُّ یا قَیُّوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

رجب المُرجّب اللہ کا مہینہ ہے
اس کا اکرام کر۔
اور صحیح اکرام یہ ہے کہ اس کی ابتداء
تیری زندگی کے اپنے اعمال کی تمہید ہو۔
بہترین عمل خاموشی اور بدترین عمل غِیبت اور
چُغلی ہے۔
خاموشی پہ ثابت قدم رہ، غِیبت اور
چُغلی سے دُور
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۵۳

بڑے میاں !

آؤ ! آج اس "جھوٹ" کا قطعی فیصلہ کریں
اور بس کر کے ہی دم لیں۔

آج ہم نے یہ عزم بالجزم کیا ہوا ہے کہ جب
تک یہ جھنجھٹ ختم نہ کریں کمر نہ کھولیں گے اور
ہاتھ نہ روکیں گے۔

یہ لڑائی مدت سے جاری ہے۔
آج اس کا **فیصلہ** ہو ہی جائے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۵۴

صِدق کی برہنہ تلوار کذب کے پُرزے پُرزے
اڑا دے،
ٹکڑے ٹکڑے کر دے،
دوبارہ جی اُٹھنے کی اُمّید نہ رہے،
اس کا کُل دفتر ملیامیٹ کر دے،
سب حربوں کو نادم فرما کر اُجاڑ دے،
بَرباد کر دے اور اس کے پرخچے اڑا دے۔
ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۳۵۵

اُٹھ او کمینیاں توُں کی بنیاں پھرداایں۔
توُ بہت کچھ کر چکا اور سب کچھ کر چکا کیا تیرے
رُکنے کا وقت نہیں آیا۔ اگر اب تک نہیں آیا
تو سمجھ کہ بس اب آگیا۔ کیا تجھے ختم کرنے والا ابھی
تک نہیں پہنچا۔ چلا ہوا تو مدّت سے ہے۔ بس
ذرا انتظار کر ابھی آیا اور ابھی آیا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

کیا تجھے پتہ نہیں کہ پیادے جب کسی
کے پیچھے لگ جاتے ہیں تو بس لگ ہی
جاتے ہیں۔
جب تک اُسے پکڑ کر دربار میں پیش
نہیں کرتے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۵۷

تو بڑا کمینہ ہے، ہر نفس پہ سوار رہتا ہے، رُوح بے چاری کچھ نہیں کر سکتی، بس پیچ و تاب کھاتی رہتی ہے تو نفس کے مذموم منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچاتا ہے، کبھی ناکام نہیں ہونے دیتا۔ اگر کوئی حربہ ناکام ہونے لگتا ہے تو اسے کسی اور طرح تقویت پہنچا دیتا ہے حتّٰی کہ تیری زندگی کبھی ختم نہیں ہوتی۔

اب تیرے بچ نکلنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہا۔
سلامتی چاہتے ہو تو دونوں ہاتھ اُٹھا کر ہار مان لو۔

اور

ہار تو تم نے مان ہی لینی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۵۸

جب رُوح نے آب دیدہ ہو کر حق سے یہ فریاد کی کہ اے حق ! میری فریاد کو پہنچ !

جھوٹ مجھے اُبھرنے نہیں دیتا اس نے میرا ناطقہ بند کر رکھا ہے، میرا گھیراؤ کر رکھا ہے۔ کیا کروں کوئی داؤ کارگر نہیں ہو رہا۔ تُو حق ہے۔ حق کی حمایت تیرا حق ہے۔

میدان میں اُتر !

یا حق ! اگر تو نے حق کی اب حمایت نہ کی پھر کب کرے گا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۵۹

رُوح کی یہ پُکار سُن کر حق اُس کی
مدد کے لیے میدان میں آن پہنچا اور
تیرے بچ نکلنے کی اب کوئی اُمّید
باقی نہیں رہی۔
حق نے تجھے باطل کر کے ہی دَم
لینا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۳۶۰/۴

جھُوٹ جھُوٹ ہے۔
جھُوٹ کو بَرملا جھوٹ مان۔
کسی بھی انداز میں مت چھُپا،
جھوٹ کی حمایت کو بھی جھوٹ تسلیم کر،
مَن گھڑت "تاویلات مَت کر۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۶۱

دیکھا تیری کرتوت نے کیا کچھ نہ کیا، بھری ہوئی محافل اجاڑ دیں۔ شیطان نے چپے چپے پہ ایسی عبادت کی کہ کسی اور کو ایسی سعادت نہ ملی۔

وہ معلم الملائکہ بنا اور جبریل علیہ السّلام اس کے تلمیذ

حسد نے اسے ورغلایا اور حسد خصائل کی دنیا میں بدترین خصلت سے بھی بدتر ہے۔ ہر حسد شیطان ہی کے حسد سے پرگٹ ہوا، جب معلّم الملائکہ کا یہ حال ہے تو اور کون محفوظ رہ سکتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۶۲

حَسَد

ایک بدترین خصلت ہے۔ جس بھی وجود میں ایک بار داخل ہوکر گھر کر لیتی ہے بالکل نہیں نکل سکتی چونکہ کسی اور کو اس کی خبر تک نہیں ہوتی اس لیے یہ اپنا کام جاری رکھتی ہے، دِل کو کبھی فارغ نہیں ہونے دیتی۔ نماز میں بھی نہیں، اور

ذِکر تو ہے ہی اس کی لپیٹ میں۔ ایسے ایسے رخنے پیدا کرتی ہے کہ توبہ توبہ!

اپنے سوا ہر کسی کو ہر حال میں مشکلات میں مُبتلا کر دیتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۶۳

حسد کی سوا لاکھ حکایتیں دُنیا میں
موجود ہیں۔
اَدنیٰ سے اَعلیٰ تک
اس سوا لاکھ حکایت کا
بندہ بندہ ترجمان ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

maktabah.org

۴۳۶۴

کامیاب ہونے والوں کی راہ پر چل کر ہی بندہ کامیاب ہو سکتا ہے۔

کامیابی کا راز۔ کامیاب ہونے والوں کی راہ اپنانے میں ہے

یہی راہیں ۔ کامیابی کی راہیں ہیں

عمل کا تسلسل محمود ہے ——— اور
ابطالِ عمل ——— حرام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۶۵

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ؛

اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد
کے بارے میں (قیامت کو) باز پرس
ہوگی۔ (بنی اسرائیل : ۳۴)

*

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ؛

قیامت کے روز ہر عہد شکنی کرنے والے کے لیے
ایک جھنڈا ہوگا۔ کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی عہد شکنی
کی علامت ہے۔

(دارمیؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۶۶

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا :

" ایک دوسرے کی غیبت نہ کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے ..... پس تم اس سے کراہت کروگے۔ (اَلحُجرات ۱۲)

*

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو روزہ دار شخصوں نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی۔ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جاؤ دوبارہ وضو کرکے نماز پڑھو اور اپنا روزہ پُورا کرکے دوسرے دن قضا روزہ رکھو۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اس لیے کہ تم نے فلاں شخص کی غیبت کی ہے۔ (بیہقیؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۳۶۷

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا :

"بے شک اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نہیں کرتے جو حد سے بڑھنے والا، بڑا جھوٹا ہو۔" (الزمر-۶۰)

❁

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا، کیا مومن بُزدل ہوتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں (ہو سکتا ہے) پھر عرض کیا گیا۔ کیا مومن بخیل ہو سکتا ہے۔ فرمایا ہاں (ہو سکتا ہے) پھر عرض کیا گیا :

کیا مسلمان جھوٹا ہو سکتا ہے ؟

فرمایا :

نہیں !

(مشکوٰۃ شریف)

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۶۸

اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا :

کیا وہ لوگوں سے اس پر حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے ۔

(النساء ، ۵۴)

*

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :

حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے (یعنی نیکیوں کو فنا کر دیتا ہے) جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے ۔

(مشکوٰۃ شریف)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۱۳۶۹

کسی رند کے میکدے میں پیو سستاؤ ،
لوٹ جاؤ ۔
زیادہ پینا ہر مے کش کی عادت ہے اور جام پہ
جام لنڈھانا ان کی فطرت ۔
نہ مدھوش ہوتے ہیں نہ بے ہوش
صراحی بھری رکھتے ہیں اور جام لبالب
پی کر ہوش میں رہنا انہی کا خاصہ ہے ، ہر کسی
کا نہیں ۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۷۰

بتاؤ پڑھتے کیا ہو ؟

اچھا : یہ اور یہ اور یہ ..... اللہ اللہ

اب اور مت پڑھو

کسی عمل کو کسی دوسرے کا شریک مت بناؤ

کسی ایک پہ اکتفا کرو ۔

یہ اعلیٰ درجے کی طریقت کا ایک طریق ہے ۔

کیا میں یہ دریافت کرنے کا مجاز ہوں کہ آپ کی فہرست کبھی مکمل نہیں دیکھی ۔ شب و روز اَٹی پڑی رہتی ہے

یہ کوئی اور بات ہے ۔ اور

تم نہیں جانتے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۱۳۷۴ھ

بڑے میاں !

ہم شریعت کے حکم کے تحت ہیں۔

ہماری ہر نقل و حرکت شریعت ہی کے تابع ہو

کشف وری الوٰری ہیں

ہم نے زندگی کی ہر قسم کی زندگی کا حال سنّت ہی

کی کسوٹی پہ پرکھنا ہے اور جو حال سنّت پہ پُورا

نہیں اترتا ہمارے نزدیک ناقابلِ تقلید ہے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۷۲

بڑے میاں !
تیرے ہمزاد کا کیا حال ہوتا ہوگا ۔
سُک سُک کر سُک جاتا ہوگا
حاضرین متوجّہ ہوں :
کہ یہ ہمزاد کا عمل نہیں ، کوئی اور بات ہے
جس کے ہم متحمل نہیں ۔
ذکرِ الٰہی کے مقربین حاملین آتشین گرزیں تھامے
اہلِ ذکر کے اردگرد حصار باندھے کھڑے رہتے ہیں
یہ کوئی گھڑی دو گھڑی کی بات نہیں ۔
ہمیشہ قائم ودائم رہتے ہیں ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

یہ تکتے تکتے تھکتے تھکتے اوڑک تھک کر اندر سے باہر نکل آتا ہے۔

اندر کوئی اور جگہ تو خالی ہوتی ہی نہیں۔ اس لیے انسان کے قرب و جوار میں فضا میں معلّق ہو جاتا ہے۔ اور اس میں کسی شک و شُبہ کی گنجائش نہیں کہ وہ ذکرِ جلال کی تپش کی، کسی بھی حال میں، تاب نہیں لا سکتا۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابْ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ۝

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ

سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عظمت کے آگے ہر

شَیْءٍ لِّعَظْمَتِهٖ ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

چیز عاجز ہے ۔ اور سب تعریف اللہ کے لیے

الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ ؕ

ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں ۔

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ

اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی حکومت کے سامنے

شَیْءٍ لِّمُلْکِهٖ ؕ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے

اِسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ ○

جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے ۔

*

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے الحمد للہ الذی تواضع ...الخ

marfat.com

اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔ (کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱)

*

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ آدم کے بیٹے! میری عبادت کے لیے تو اپنے دل کو اچھی طرح مطمئن کر لے۔ میں تیرے دل میں غِنا (بے پروائی) بھر دوں گا اور فقر و احتیاج کے سوراخوں کو بند کر دُوں گا۔ اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں تیرے ہاتھوں کو (دنیا کے) مشاغل سے بھر دُوں گا اور تیرے فقر و افلاس کے سوراخوں کو بھی بند نہ کروں گا۔ (ابن ماجہؒ۔ احمدؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۷۳

آج سے پچاس سال پہلے کا نوجوان کبھی ایسا
رنگین لباس نہ پہنتا۔
بلا تمیز اعلیٰ وادنیٰ سفید جامہ پہنتا
میرے بیٹے!
تیری یہ لٹ پٹ چال، کسریا جامہ
تجھے لاج آئے نہ آئے
میں ڈوب ڈوب جاتا ہوں
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۳۷۴

جب کوئی مقام ستر ہزار مقامات سے
گزر کر کسی مقام کے روپ میں جلوہ نما ہوتا ہے
ملائکہ وجن وانس کے نزدیک

مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ

کے روحی فیض کے کرم کا مکرّم
گردانا جاتا ہے
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

marfat.com

۴۳۷۵

عِترت کیا ؟

سُنار کی کارگاہ کی راکھ

جو کسی بھی طرح سونے سے کم نہیں ہوتی

نیاریا

اسی کو دریا کے صاف پانی سے دھوکر

سونا نکال لیتا ہے

ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۳۷۶

ریح ——— جو ہر کسی کو ناپسند ہے

صحت کا راز ہے

اور

رِیَاح بن کر صحت کا عمُود

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۳۷۷

تاریخ **ھبُوطی** کے **کشف الاحیاء** نے
بلند ترین مقامات تک گم کر دیے ۔

موضع **ھٹھور** (ضلع لدھیانہ) میں تین ہزار برس
پہلے سورج بنسی خاندان کے راجہ **جنک** کی راجدھانی
تھی ۔

یہ موضع دھارا نگری کے نام سے بھی مشہور تھا۔ وہاں
موجود پرانے **کھنڈرات** کی اینٹوں میں لکھا ہوتا :

ایہہ بھٹھہ چاہڑیا کالو کمہارے
کاہو دا بالن جالیا راجہ جنک دوارے

مشہور تھا کہ ان کھنڈرات کی اینٹ جس گھر میں ہو وہاں
دیمک نہیں لگتی — لوگ ان اینٹوں کی تلاش میں رہتے

marfat.com

اسی طرح

یہ بھی مشہور تھا کہ ساون کے مہینے میں اکثر لوگوں کو یہ آواز سُنائی دیتی (اور اسے "ہاڑ بولنا" کہتے تھے یعنی غیبی آواز)

رائے فیروز

سِٹ بُوٹی

دُنیا جُھوٹی

مشہور تھا کہ رائے فیروز ایک فقیر کا طالب بنا۔ رات اسی کے ڈیرے پہ رہتا۔ وہ فقیر ایک کڑاہی میں تیل کڑکڑا کے اس میں گر کر جَل بُھن کر کوئلہ بن جاتا۔ فقیر نے رائے فیروز سے کہا ہوا تھا کہ میرے بُھنے ہوئے جسد پہ یہ بُوٹی ڈال دیا کرو جب رائے فیروز فقیر کی دی ہوئی وہ بوٹی ڈالتا تو فقیر سر جیت ہو جاتا۔ رائے فیروز کی بہن کو یہ خبر پہنچی اُس نے بھائی کا تعاقب کیا اور موقع پا کر اس کی ہتھیلی پہ نیچے سے ایسا ہاتھ مارا کہ بُوٹی گر گئی اور وہ بُھنا ہوا جسد پھر سر جیت نہ ہو سکا۔ تب سے یہ مشہور ہے کہ ہاڑھ بولتا ہے

رائے فیروز ، سِٹ بوٹی ، دنیا جُھوٹی وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۳۷۸

رنگا رنگ برتن بنانا کمہار کی زندگی ہے
اور یہی اس کا فن

و

اگر تمام برتنوں کو دریا میں ڈال دیا جائے تو سب کے
سب آن کی آن میں گل کر مٹی ہو جائیں
مگر آوی میں پکا ہوا برتن ابدی حیات کا امین
بن جاتا ہے۔ اگر اسے ٹکڑے ٹکڑے بھی کر دیا جائے
تو ٹھیکری کی شکل میں ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

مٹی آوی کی منزل طے کر کے امر ہو جاتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۷۹

اسی طرح اور عین اسی طرح

جذب کی تِلچھٹ

کا خمار کبھی نہیں اُترتا

اور پھر اس کی تلچھٹ کا

اثر ایک ہے

جام ہو یا تِلچھٹ

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۳۸۰

جب تلچھٹ کا یہ حال ہے تو بھری ہوئی
بوتل کا کیا حال ہوتا ہوگا۔

فیضانِ فیض

پیر الفیض حضرت شاہ بُوعلی قلندرؒ پانی پتی

قدس سرّہُ العزیز

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۱

جذب کا اصلی حال
کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جانا
مگر
سنّت مطہرہ کا نور
کسی نہ کسی رنگ میں
شریعت کے پاک پردوں میں
مستور رکھتا ہے
کبھی بے نقاب ہونے نہیں دیتا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۷۹۲

جذب شراب کی ایک لبالب بوتل
اسے پی کر مدہوش رہنا۔ جذب کی مستی
جو کبھی نہیں اترتی
اور نہ ہی کسی طرح اتاری جا سکتی ہے
اور دوسری بوتل جیسے دودھ
دودھ کی آمیزش شراب کے خمار کو بھڑکنے نہیں دیتی
تیزی کو معتدل کر دیتی ہے
دونوں کا اثر ہمیشہ قائم
کبھی جذب کبھی سلوک

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۷۹۳

جذب رحمت ہے

عین رحمت

رحمت ـــــ اگرچہ کسی بھی روپ میں ہو

رحمت ہے

بظاہر سخت گوئی

حقیقتاً دلجوئی

بظاہر بددعا

حقیقتاً عین دُعا

الحمد للحیّ القیّوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۷۹۴

مفت کی نعمت کی کوئی قدر نہیں کرتا

اس لیے کہ اس کے حصول کے لیے اس نے محنت نہیں کی ہوتی

اپنا پسینہ نہیں بہایا ہوتا

جان نہیں کھپائی ہوتی اور

پونجی نہیں لگائی ہوتی

یونہی سمجھ کر یونہی ضائع کر دیتا ہے

جس نے طریقت کے مجاہدات کی مشقت برداشت نہیں کی ہوتی

بلکہ کتی کتائی

رسلی سلائی

دُھلی دھلائی

چادر اوڑھ لیتا ہے، اوڑھ تو لیتا ہے، قدر و اہمیت نہیں جانتا

کماحقہ مستفیض کیسے ہو اور کیسے کرے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ

گواہی دی اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے کہ اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

وہی انصاف کا حاکم ہے۔ اس کے سوا کوئی

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا

معبود نہیں (وہ) زبردست حکمت والا ہے۔ اور میں بھی وہی گواہی دیتا ہوں جو

شَهِدَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ وَاُولُوا الْعِلْمِ

گواہی اللہ نے، فرشتوں نے اور اہلِ علم نے دی

وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ اِلٰى وَقْتِ

اور میں یہ گواہی اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ یہ میری جان

خُرُوْجِ نَفْسِىْ وَدُخُوْلِ قَبْرِىْ وَلِقَآءِ رَبِّىْ ۝

کندنی کے وقت، میری قبر میں اور اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے وقت کام آئے

✿

حضرت سلیمان بن احمد ابراہیم بن نائلہ اور عبدان بن احمد، عمار بن مختار، مختار، حضرت غالب قطان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

marfat.com

میں نے کوفہ میں حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کے نزدیک ڈیرہ جمایا۔ میں کافی رات تک ان سے یہ دُعا سنتا رہا۔ شھد اللہ ... پھر فرماتے وَاَنا اشھد .... الخ میں نے اپنے دل میں کہا کہ میں نے ایک ایسی چیز سُنی ہے جسے ان سے حاصل کرنا چاہیئے۔ میں حضرت اعمش رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور عرض کی اے ابو محمدؓ! میں نے آپ سے رات کے وقت یہ دُعا سُنی ہے شھد اللہ .... الخ اور پھر ساری بات عرض کر دی تو آپ نے فرمایا کیا تو نے مجھ سے پہلے کبھی یہ سُنی ہے۔ میں نے عرض کیا اللہ کی قسم میں نے پہلے کبھی نہیں سُنی تو آپ نے فرمایا۔ ایک سال کے بعد بتاؤں گا۔ ایک سال کے بعد میں نے عرض کیا کہ ایک سال گزر چکا ہے آپ اپنا وعدہ پورا فرمائیں تو آپؓ نے فرمایا کہ مجھے حدیث بیان کی ابو وائل شقیق بن سلمہ نے انہوں نے روایت کی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے اور انہوں نے کہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن ہر سپردگی لائی جائے گی تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے بندے نے میرے پاس ایک عہد چھوڑا ہے اور میں زیادہ حق رکھتا ہوں کہ اس کو پورا کروں اور میں اپنے بندے کو بہشت میں داخل کر دوں (ترتیب شریف جلد ۴ صفحہ ۴۳ - ۱۴۲)

marfat.com

۴۷۹۵

سُنا ہے بھٹنڈہ میں رتن نامی ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ شق القمر سے متاثر ہو کر دین اسلام کے حلقہ میں آگیا۔ محبت کے جوش میں پیدل مدینہ منوّرہ پہنچا۔ پہلے حاجی رتن کہلایا اور پھر ..... یہ بات زبانِ زدِ خاص و عام ہو گئی

پایا بھید نہ فقر دے جتن دا
اجمیر خواجہ دی تے بھٹنڈہ رتن دا

حضرت حاجی رتن بھٹنڈوی سلسلہ عالیہ مداریہ کے بانی ہیں۔ ان کے سلسلے کے اکثر لوگ مجرد ہوتے۔ لمبی لمبی لٹیں رکھتے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

کمر میں لوہے کی سنگلی
تن پہ صرف ایک لنگوٹی اور
چہرے پہ راکھ
انہوں نے مختلف مقامات کو مختلف درجات دیئے ہوتے
کوئی ملکی لاٹ
کوئی صوبہ
کوئی ضلع
کوئی تھانہ
اور یہ مقامات اپنے درجات کے لحاظ سے مشہور ہوتے
کہ یہ یہ ہے اور وہ وہ
مثلاً رائے کوٹ "تھانہ" تھا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۷۹۶

انتخاب ـــــــ صفتِ لاجواب

زندگی کی کامیابی کا انحصار، بہترین اور بدترین کی تمیز پر موقوف

بندہ جب تمیز اٹھا دیتا ہے۔ نہ اللہ کے احسان کا شکر کر سکتا ہے نہ زندگی کی قدر

اپنے بہترین اوقات ـــــ بدترین مشاغل میں لگا دیتا ہے

اور بہترین صلاحیتیں ـــــ بدترین امور میں کھپا دیتا ہے

بہترین کو بدترین میں بدل لینا ہی ناشکری ہے

پرلے درجے کی ناشکری

اس ناشکری کے باعث بندہ آفات کی زد میں رہتا ہے

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۷۹۷

جائزہ لے ——— بدترین یا بہترین

اوقات

خیالات

مشاغل

محافل

لواحقین

معاونین

احباب

پڑوس

ہجرت کر۔ بدترین سے بہترین کی طرف

اللہ تیرے ہر بدترین کو بہترین سے بدلے

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۷۹۸

ایک راہ گیر نے کہا کہ میں کسی مدرسہ کا تو پڑھا
ہوا نہیں ویسے بہت کچھ پڑھا ہوا ہوں۔
اللہ اللہ!! چہ خوب

۴۷۹۹

بعض غلطی، جو بعض کے نزدیک کچھ بھی نہیں ہوتی
دل سے اترنے کا باعث بن جاتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۰۰

کسان فصل کا عارف ہے
کسان کی عارفیت سیدنا آدم علیہ السلام سے شروع ہوئی
ابد تک رہے گی
پودا خود رو ہو یا کاشتہ
جسے اپنا نہیں سمجھتا
کبھی پنپنے نہیں دیتا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۰

ایک اور یہ .....

کہ فصل ہو نہ ہو

اگرچہ بنجر قدیم، غیر مزروعہ رقبہ ہو
وٹیں دھکنا کسان کی فطرت ہے۔
اور فطرت کبھی تبدیل نہیں ہوتی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۸۰۲

جمعہ کی رات

نوچندی ہوتی ہے
جمعرات کو نہیں

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۲۸۰۳

بوڑھا مریض منتوں ترلوں سے کسی کو ساتھ لیکر ہسپتال پہنچا
گھر والوں نے سُکھ کا سانس لیا۔
معالجوں نے دوا دارو دے کر فارغ کر دیا کہ جاؤ، گھر جا کے
آرام کرو۔ مناسب غذا کھاؤ، ٹھیک ہو جاؤ گے۔
بوڑھا کسی کو ساتھ لیے گھر لوٹا تو سارا ٹبّر سُنّ ہو گیا۔ نظریں
پتھرا گئیں۔
یقین تھا کہ بچ کر نہ آئے گا مگر یہ پھر آ گیا۔
بڑا سخت جان نکلا
ہم تو سمجھے تھے کہ جان چھوٹ گئی پر
اتنے اچھے مقدر کہاں۔
چھوٹے بڑے ہر کسی پہ سکتہ طاری تھا

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

maarfat.com

سب اسی حیرت میں کھڑے تھے

گم سُم

بے حس و حرکت

شکر یہ ادا کرنا تو کجا

کِسی نے بوڑھے کو ساتھ لانے والے اجنبی سے بیٹھنے کو بھی نہ کہا۔

کھانا پانی تو خیر کِس نے پوچھنا تھا۔

وہ یہ منظر دیکھ کر ٹھٹکا۔

چند لمحے رُکا

کسی سے کچھ اور کہے بغیر

السّلام علیکم کہہ کر باہر نکل آیا

اللہ اللہ

تیری دُنیا اس رنگ میں بھی بستی ہے !!

فاعتبروا یا اولی الابصار

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

۴۸۰۴

سوداگر ـــ اگر سودے کے گُر کا عارف نہیں
ناکام ہے
جو سوداگر نہیں ـــــــ سوداگر بھی نہیں
گرُو سے گُر سیکھ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۰۵

بعض میوے ہم ناپسند کر کے پھینک دیتے ہیں
غریبوں کے بچّے جھپٹ کر اُٹھا لیتے ہیں
حتّٰی کہ چھلکے بھی
پھر اللہ کا شکر بھی ادا کرتے ہیں۔
اور ہم؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۸۰۶

اپنے دفتر کو دیکھ
جو شے وہاں رکھنے کے قابل نہیں، وہاں بالکل نہ ہو
جیسے فالتو مسودوں کے ڈھیر
بے مصرف فائلوں کے تھپّے
اور بے کار کاغذوں کے پلندے
تیری میز پہ ایک بھی ایسی شے نہ ہو جو تیرے دفتر کی ضروری
زینت نہ ہو۔
گویا مُرغ ذبح کر کے گوشت لے لیا اور
بال، کھال، آنتیں، ہڈیاں، نجاست، غلاظت، ہر شے باہر جُوں کی توں
تیرے دفتر میں ہر شے کے لیے ایک مقام مقرر ہو۔
اور یہ مقام کبھی نہ بدلے
عملہ کو معلوم ہو کہ یہ چیز یہاں رکھّی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

ہر کتاب
ہر فائل
اور ہر شے
اپنے اپنے مقام پہ نمایاں ہو
یہاں تک کہ پن کشن بھی
یہاں تک کہ جیب میں موجود گھڑی اور قلم
تلاش میں ہی ہفتے نہ لگ جائیں
اور یہ سب باتیں
ذمہ داری کے شوق سے ہی ممکن ہیں۔

الحمد للحی القیوم فاللہ حیر الرازقین

marfat.com

تیرا مکتبہ ـــــ تیری محنت

شوق

اور لگن ـــــ کا آئینہ دار ہو

نئے نمبر لگانا

فائلیں بنانا

غیر ضروری اشیا کو جلانا

اور

روز کا کام روز نپٹانا

تیرے مکتبے کی فہارس ـــــ مکمل ہوں

تفاصیل ـــــ تازہ ترین

اور اشاریے ـــــ جامع

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

عرق ریزی کر
دماغ سوزی کر
کبھی چین سے نہ بیٹھ
صاحب فن ہر چیز کو ایک ہی نظر میں دیکھ کر
تیری محنت کی داد پہ مجبور ہو
ایسے معلوم ہو کہ سب کچھ آج ہی بنایا ہے

اس دُھن میں رہ
اور اس لگن میں مگن
کہ
تیرا دفتر ـــــ ہر دفتر کے لیے معیار ہو
اور دفتری تنظیم کا شاہکار ماشاءاللہ

marfat.com

۸۰۷

شیر ببر کے جنگل میں رہیئے
سمندر میں بہیئے
کنکھجورا کان میں لے کر
سانپ کے مُنہ میں اُنگلی ڈالیئے
جو چاہے سو کیجئے
پر پنچ کے سنگ پریت نہ کیجئے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۸۰۸

کسی ایک بات پہ کاربند ہونا ایسے ہے جیسے ابر نیساں کا قطرہ
جب تک صدف میں نہیں گرتا
صدف منہ کھولے
سمندر کی سطح پہ
ڈبکیاں لیتا رہتا ہے
جب گر جاتا ہے
صدف اپنا منہ بند کر لیتا ہے
خاموش سمندر کی تہ میں ڈوب جاتا ہے
ایک مدّت اسی حال میں رہتا ہے
پھر صدف کا منہ کھلتا ہے تو
پانی کا قطرہ نہیں ـــــ موتی باہر آتا ہے
آب دار اور تاب دار ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۰۹

انسانیت کے جن بلند ترین خصائل کا تذکرہ کیا جا
رہا ہے اگر انہیں اپنایا جائے تو قرون اُولیٰ کا
ہر منظر ظہور میں آئے
اور کوئی بھی منظر
کسی بھی منظر سے
کسی بھی طرح
پیچھے نہ رہے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۱۰

ڈھول والا ـــــــــ ڈھول بجائے

طبلے والا ـــــــــ طبلہ

الغوزے والا ـــــــــ الغوزہ بجائے

چمٹے والا ـــــــــ چمٹا

باجے والا ـــــــــ باجہ بجائے

چھینیاں والا ـــــــــ چھینے

بین والا ـــــــــ بین بجائے

طوطی والا ـــــــــ طوطی

مرلی والا ـــــــــ مرلی بجائے

سارنگی والا ـــــــــ سارنگی

اور جو کچھ نہیں جانتا ، دھمال پائے

پھر دیکھ تیری محفل کا کیف

ہر کوئی کسی نہ کسی دُھن میں مصروف

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۱۴۸۱

معیارِ تبلیغ

اللہ کی راہ میں نکلنے والے مبلغینِ اسلام پہ واضح ہو کہ ملامت جس سے کہ آپ گھبرائے ہوئے ہیں، تبلیغ کی قدیم ترین سُنّت ہے۔

تبلیغِ الاسلام کے میدان میں جو شرف حضرات انبیاء علیہم السلام کو حاصل ہے کسی اور کو نہیں۔ کیا اللہ کا کوئی ایک بھی نبی ایسا ہوا جس سے لوگوں نے تمسخر نہ کیا ہو اور جس کا مذاق نہ اڑایا ہو۔

گویا — ملامت پہ — صبرِ جمیل — اور شکر — عبدیت کی تکمیل ہے۔

اپنی عزّت کو دین کی عزّت پہ قربان کر، ہر قسم کی ملامت سے بے نیاز ہو کر اللہ کی راہ میں محو و منہمک ہو اپنے آپ کو اللہ کے رنگ میں رنگ۔ بیشک اللہ کا رنگ ہر رنگ پہ غالب اور ہر جا مقبول۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۱۲

تو شِکوہ کرتا ہے ۔ کوئی سودا لینے والا نہیں
ارے ! سودا تو دیکھ ، تیرا سودا خالص نہیں

اس میں
غِیبت
چُغلی
جُھوٹ
حسد
اور کس کس شے کی ملاوٹ نہیں ؟
سودا خالص ہو کیوں نہ بکے اور کیسے نہ بکے
گاہکوں کے ٹھٹ لگ جائیں
سودا ہے ۔ عمدہ نہیں ، معیاری نہیں
معیاری سودا ۔ اپنی تشہیر آپ ہوتا ہے ،
کسی تشہیر کا محتاج نہیں ہوتا ۔

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۱۳

اور نہیں تو صرف
اپنے سودے کو غیبت اور چغلی سے پاک رکھ
قرآنِ کریم نے فرمادیا
جنابِ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے بتا دیا
بتا پھر کس حکم کا انتظار ہے
دیر مت کر
وعدہ کر
اور ابھی کر
کہ اب کبھی غیبت اور چغلی نہ کروں گا
اگر پھر بھی تیرا سودا نہ بِکے
جو چاہے کہنا
اور یہ اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۱۴

ہم جھوٹ ، غیبت اور
چغلی کو ختم کرنے کا عہد کرتے ہیں ! ماشاءاللہ !

اگر یہ سچ ہے
تو سات دن بعد آ
اور اپنے قول کی تصدیق کا حال دیکھ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۱۵

آمد اور آورد میں تمیز ہوتی ہے
یہ آمد ہے اور یہ آورد

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۸۱۶

ایک جھوٹ چھپانے کے لیے
نہ جانے کیسے کیسے جھوٹ بولنے پڑتے ہیں
جھوٹ ۔ جھوٹ ہی ہے
چھپانے سے کبھی نہیں چھُپتا

حق ۔ حق ہے
کبھی بھی دبائے سے نہیں دبتا
دب سکتا ہی نہیں
خواہ کسی پہاڑ کی غار میں دبا دیا جائے
آگ میں جلا دیا جائے
نیست و نابود کر کے نشان تک مٹا دیا جائے
ٹکڑے ٹکڑے کر کے دفنا دیا جائے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۱۷

دُنیا بھر کی باطل قوتیں
مل کر بھی حق کو مٹانا چاہیں
تو کبھی مٹا نہیں سکتیں

حق
کبھی ناپید نہیں ہوتا
اس کی نمود ہو کر ہی رہتی ہے
بارُود بن کر پھٹتا ہے
مَوج بن کر اُبھرتا ہے
نخلِ بہار بن کر اُگتا ہے ۔۔ اور
حق کی تقدیر بن کر
باطل کی تدبیر پہ چھا جاتا ہے

marfat.com

حق

جب بھی حقیقی روپ میں جلوہ گر ہوا
تنہا باطل سے ٹکرایا
کسی کثرت کو خاطر میں نہ لایا
جمعیّت سے ہرگز نہ گھبرایا
زر و جواہر کو ایک ہی ٹھوکر سے ٹھکرایا
موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکرایا

اور ــــ

خالقِ کون و مکاں نے
اسے ابدی حیات کا
مژدۂ جانفزا سنایا۔ ماشاءاللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۱۸

اعلیٰ درجہ کا اعتماد اعلیٰ درجے کے معتمد کو
عنایت ہوتا ہے اور وہی اس کا مستحق ہوتا ہے ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

اللہ جب کسی بندہ پہ اعلیٰ درجے کا احسان فرماتے
ہیں تو اُسے اعلیٰ درجہ کا معتمد عنایت فرماتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

کسی کا اعتماد حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں، چُنے
ہوئے بندوں میں سے چُنا ہوا ہوتا ہے
معتمد، وفادار اور جانثار

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۱۹

جب کسی طالبعلم کے نوخیز دماغ کو غیر ذمہ دار غیر تعلیمی ماحول
میں مصروف کیا گویا تو نے ہی اس بیچارے کو ناکام کیا۔ یاحي یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۲۰

جلیل

جب کسی پہ نقطہ لگا دیتا ہے

ذلیل بن جاتا ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۲۱

قدیم زمانے کے بادشاہوں کے شاہی نوادرات

نایاب عجائبات ، لعل وجواہرات

اور دورِ حاضرہ کے سب کے سب مصنوعات

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۲

ہم جھوٹ غیبت چُغلی اور حسد ہی کے
مارے ہوئے ہیں۔ اگر ان مذموم ترین افعال سے باز رہتے
تو کیا خوب ہوتا۔ بے شمار علم و حکمت کے حامل ہوتے۔

یا حي یا قیوم

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

بڑے میاں کسی کو کیا معلوم کہ ہم جھوٹ بولتے ہیں
غیبت کرتے ہیں چغلی کھاتے ہیں اور حسد کرتے ہیں۔
بولے یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے یہ سب کچھ تیرے
اپنے ہی چہرے سے نمایاں ہوتا ہے۔ کسی اور سے پوچھنے کی ضرورت
نہیں ہوتی۔ لاکھوں کے مجمع میں پہچانا جاتا ہے۔

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۷۸۲۳

تیرے چہرے کی رونق اور آنکھوں کی مستی تیرے دو بہترین شاہد ہیں۔ بال بال رقص کناں

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

تیرے جبن و کسل و بخل کی نحوست تیرے جسم و جان ہی پہ طاری رہتی ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

سارے بازار میں کھڑے ہو کر بندے بندے کو دیکھ
ہر بندہ اپنے ہی اندر کا آئینہ دار اور اپنی ضمیر کا ترجمان ہے

یاحي یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۸۲۲

آج کا یہ دن
پھر کبھی لوٹ کر واپس نہیں آنا
یہ دن تیری زندگی کا کامیاب دن ہو

یاحي یاقیوم

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

حضرات! یہ بندہ اپنی موت کی تیاری میں مصروف ہے اس کا وقت بے حد قیمتی ہے۔ دم بھر کے لیے بھی کوئی دم ضائع نہ کریں۔ (شکریہ)

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

کیا تجھے قبر کے عذاب سے ڈر نہیں آتا اور کیوں نہیں آتا یہی تو ایک ڈرنے کی چیز ہے۔

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۷۸۲۵

مہاجر الی اللہ، بے وطن، راہگیر، مسافر
ماسوا سے ہر غرض و غایت سے بے نیاز ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

پیری مریدی طریقت کا اعزاز ہے۔

کمال عزّت

کمال ہتک

با مراد بامراد

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۶

توجّہ ۔ کسی کی بھی ہو تاثیر رکھتی ہے ۔

۴۸۲۷

آنکھ سے ٹپکا ہوا آنسو خاک میں رُل جاتا ہے
پھر کبھی آنکھ میں نہیں سماتا ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۲۸

چنا سب اناجوں سے مضبوط اناج ہے اور گھوڑا
ہی اسے پچا سکتا ہے ہر کوئی نہیں ۔

۴۸۲۹

لستی کسان کی جیون بوٹی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۰

اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِیْرًا ط (الفرقان: ۵۹)

وہ رحمٰن ہے پُوچھ اس سے جسے کہ (اس کی) خبر ہے۔

یعنی جپ نام شاہ دا پتہ لگے راہ دا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۸۳۱

قریب کی تشریح قریب ہے اور قریب وہ ہوتا ہے جو دُور نہ ہو، دیکھ سکتا ہو، سُن سکتا ہو اور بول .....

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۲۰

ہوائیں خود سر نہیں ، حکم الٰہی پہ مامور ہیں
جہاں جانے کا حکم ملتا ہے، چلتی ہیں
کہیں وادی ارم کے گلستان میں گل کی کلی سے سرگوشی
کہیں ریگستان کی دھندلی ہواؤں میں غبار
اور یہ سب قسم کی ہوائیں
بندوں ہی میں سے گزر کر بندوں تک پہنچتی ہیں
بعض روح کے لیے مژدہ جانفزا
بعض روح فرسا
دونوں حکمت الٰہیہ پہ مبنی ماشاءَ اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۲۱

خودی جب بے خود ہو کر ساحل سے بحر میں
کودتی ہے، تلاطم برپا کر دیتی ہے پھر کسی بھی
شے کو بچا کر نہیں رکھتی اپنی جان کو بھی نہیں
زندگی کو داؤ پر لگا دیتی ہے
کشتی کی تدبیر ایک حیلہ ہے، عزم ہر شے کو
بالائے طاق رکھ کر توکلت علے اللہ پڑے
ٹھیل دیتا ہے اور تقدیر نے کبھی اسے نہیں
ڈبویا ہر حال میں عزم کی لاج رکھی۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۲

بیعت کی اصل بیعتِ رضوان ہے
بیعت پہ تسکین نازل ہوتی ہے اور
یہ اللہ کا وہ وعدہ ہے جو کبھی خلاف نہیں ہوتا
بیعت کر اور بیعت کا ظہور دیکھ
بیعت پہ اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی
بیعت رہتی دنیا تک قائم ودائم رہتی ہے
بیعت کا تذکرہ اللہ اپنے نیک بندوں کی
زبانوں پہ جاری رکھتا ہے
کبھی فناہ ہونے نہیں دیتا
کسی ایک امر ونہی کی بیعت کر
ایک بیعت ایک تذکرہ ہوتا ہے ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۳

بیعت پہ ثابت قدم رہ

بیعت پہ ثابت قدمی ایک دھوم مچا دیتی ہے
کیا تو نے دہلی والوں کو نہیں دیکھا کہ جب انہوں نے بیعت کی
تو ساری دنیا میں دھوم مچ گئی
یہ تھی اُن کے گھر کی محفل
طلوع آفتاب سے پہلے ان کا استقبال ہوا، کمال گرم جوشی سے
ہُوا بڑی آب وتاب سے ہوا اور پورے جوبن سے ہوا
یا حضرت: کیا یہ کوئی اور بیعت ہے جس کا تذکرہ کیا جا رہا ہے؟
جی ہاں۔ اھلاً وسھلاً۔ مرحبًا مبارکًا مشرفًا
اور وہ عزم بالجزم کی بیعت ہوتی ہے، کسی بھی حال میں کبھی نہیں ٹلتی
پہاڑ ہل سکتا ہے، دریا رخ بدل سکتا ہے اور بھی جو کچھ کہیے ہو سکتا ہے
لیکن
فاستقم کما امرت کے امر کے تحت اللہ کے بندے جیتے جی
کبھی قول سے نہیں پھرتے اور وہ اصلی بیعت ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۴

بیعت کرنے والا جب قول سے پھر جاتا ہے، گر جاتا ہے پھر کرتا ہے پھر گر جاتا ہے۔

بیعت ایک قول ہے جب تک ثابت قدم نہیں رہتا، برکات کا نزول نہیں ہوتا۔ قول سے پھرنا اور بار بار پھرنا بھی ایک جدّ و جہد ہے۔ کسی نہ کسی دِن اس کے حال پہ ترس آ ہی جاتا ہے۔

دنیا کے مانے ہوئے قول شکن کو اوڑک اپنی رحمت کے پاک پردوں میں چھپا لیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِیْل

کذب کو صدق میں تبدیل فرما دیتے ہیں۔

کسی کاذب کو صادق بنا لینا ان کے لیے ایک دم بھر کی بات ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۲۵

یا حضرت بیعت کا کما حقّہٗ اجرا نہیں ہوا۔

بیعت جب عزم صمیم کا زرہ بکتر پہن کر
رن میں اترتی ہے فرشیوں کو دنگ کر دیتی ہے
عرشیوں کو انگشت بدندان
کسی کے روکے کبھی نہیں رُکتی۔
سیلاب کی طرح ہر شے کو بہالے جاتی ہے۔
جہاں بھیجا جائے — آن کی آن میں سر کے بل پہنچ جاتی ہے
جو کرنے کا حکم دیا جائے، بجا لاتی ہے
نہ گھبراتی ہے، نہ شرماتی
خاکروبوں کی خاکروبی
بھٹیارن کا بھٹ
مردار کو مرگھٹ میں پہنچانا
سرِ بازار بکنا
سرِ راہ لٹنا

marfat.com

بات بات پہ جھڑکی اور ہر بات پہ دھمکی
ترش روئی اور درشت خوئی کو کبھی خاطر میں نہیں لاتی
ہر تحسین و تنقید کو بے نیازی کی بقچی میں بند کر لیتی ہے
اور یہ بیعت کا وہ سرمدی خمار ہے۔
جو کبھی نہیں اترتا، یہاں تک کہ موت کے بعد بھی نہیں
ابدالاباد جاری رہتا ہے۔ ماشاءاللہ

یہ بیعت جو شب و روز جاری رہتی ہے، رسمی ہے
اگرچہ یہ بھی فیوض و برکات سے خالی نہیں

اللہ کو مان
اور
بندے کو پہچان

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۲۶

ندامت بھی گناہ کا ایک امید افزاء کفّارہ ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۲۷

غلطی مان، بہانہ سازمت بن

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۲۸

تائب کو طعنہ مت دو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۲۹

دُھوپ میں بیٹھنا بھی اس منزل کا ایک جزو ہے

ہر پودا دُھوپ ہی میں نشوونما پاتا اور ہر میوہ
دُھوپ ہی میں پکتا ہے۔
گویا سورج کی کرنیں نباتات کی زندگی ہیں
جسے سورج کی کرنیں نہیں پہنچتیں کملا جاتا ہے
مرجھا جاتا ہے۔
نہ ٹھکتا ہے نہ مہکتا
اور کِ مٹّی ہی میں مٹّی ہو جاتا ہے
روشنی اور صفائی زندگی کے دو شاہ مہرے ہیں
اندر باہر دونوں یکساں، ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۳۰

دھوپ ایک فیض ہے
اپنے فیض سے محروم نہیں رکھتی
جسم کے فاسد مادے کو پسینہ بنا کر
خارج کر دیتی ہے اور یہ صحت ہے
ایر کنڈیشنڈ صحت کے منافی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۳۱

پہلی نظر، آخری نظر ہوتی ہے۔
جو پہلی میں نہیں جچتا
آخری میں بھی نہیں

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۳۲

الکھ نقیروں کا ناد ہے
الکھ جاگے، بلا بھاگے
نادیجانا
الکھ جگانا
دھونی رمانا
فقیروں کی بندگی
لیکھ جگانا ——— اہل کرم کی وسعت
منعم کو مجبور مت کر
الکھ جگائے جا
دھونی رمائے جا
بھید چھپائے جا
بھیس کو بدنام مت کر

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۳۳

آدمیت کی تحقیر کا تماشا
شب و روز دیکھنے میں آتا ہے

صدا لگائی
آباد رہو
پرواہ تک نہ کی۔ جوں تک نہ رینگی
رکا
ٹھہرا
لوٹ گیا..... تو نے اس کی غربت دیکھی غیرت نہ دیکھی ۔
اہل کرم پچھتایا
کیوں لوٹایا
بھاگا بھاگا آیا
اسے نہ پایا

فقیروں کا جمگھٹ، گھڑی دو گھڑی
شرابیں تری ، بادہ خانے ترے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۳۴

ہر کوئی سوچتا ہے
میں اس سے کیا کام لے سکتا ہوں ۔
یہ سوچو
میں اس کے کس کام آسکتا ہوں ۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۳۵

اے اوجینے والے نوجوان!
ہانسے ہانسے جی ۔ بھاویں ایک دن جی
بندہ بن کر جی اوس جی بھر کر جی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۳۶

جو بندہ اپنی نفی کر لیتا ہے ہر شے کی نفی کر دیتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۳۷

نفس جب روح سے

اتحاد و

اتصال و

ارتباط

کر لیتا ہے

ایک بن کر ایک ہو جاتا ہے

دم بھر کی دوری نہیں رہتی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۳۸

اسے بار بار دیکھ اور خوب غور سے دیکھ
تیری دنیا دین ہی کے رنگ میں رنگی ہو
اور ساری کی ساری رنگی ہو
یہ رہبانیّت نہیں، عین اسلام ہے
روح بھی کہیں تو بے جا نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۳۹

جو کسی کا پیغام دوسرے تک پہنچاتا ہے۔
پورا نہیں پہنچاتا۔ کچھ نہ کچھ کمی بیشی ضرور
کر دیتا ہے۔

اور

یہ افراط و تفریط ـــــ مصلحتاً یا فطرتاً

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۴۰

زندگی کی کوئی بھی منزل
جب تابناک ہونے کو ہوتی ہے
خطرناک ہونے لگتی ہے
حالات منزل پہ چلنے کو مجبور کر دیتے ہیں
اور وہ عین حکمت ہوتی ہے
آزمائش کی منزل جب گرم تر ہو جاتی ہے۔
ہست و بود سے بے نیاز ہو جاتی ہے
آوی کی منزل کٹھن تر ہوتی ہے

لیکن

جب پک جاتی ہے، رفتہ رفتہ سرد ہونے لگتی ہے
دیکھنے میں کرب عظیم
حقیقتاً فضل عظیم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۴۱

بپھری ہوئی لہروں کا الٹ پلٹ کر گرداب سے ٹکرانا مجر کی زندگی ہے اور عزم کسی منجدھار کو کبھی خاطر میں نہیں لاتا ،

توکلت علی اللہ سفر جاری رکھتا ہے ۔

تدبیر جب مات کھانے لگتی ہے ، تقدیر مسکرانے لگتی ہے

ہاتف نے کہا کہ :

میں نے عزم کو کبھی نہیں ڈبویا ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۴۲

عزم

جب بھی نکلا
اللہ ہی کی حمایت میں نکلا
تن تنہا نکلا
بے سروسامان نکلا
حَسْبُنَا اللّٰہ کو مان کر نکلا
نِعْمَ الْوَکِیْل کو جان کر نکلا

اور

اللہ نے بھی عزم کی حمایت کی، پوری حمایت کی، حمایت کی
حد کردی ۔ مَاشَاءَ اللّٰہ ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۴۳

عزم ، اللہ کی قوت ہے

اللہ کی قوت کے سامنے ہر قوت ہیچ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۴۴

عزم ، اللہ کی عزّت ہے

اور اللہ اسے کسی بھی حال میں کبھی گرنے نہیں دیتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۴۵

عزم ، اللہ کی قدرت ہے

تقدیر بن کر عازم پہ چھا جاتا ہے ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۴۶

ہچکولے، عزم کی منزل ہے، **جان** بھی کہیں تو بے جا نہیں۔

ہچکولے نہ ہوتے تو کسی منزل میں کیا کیف ہوتا، مُردنی چھائی ہوتی اور

تخلیق کا مقصد فوت ہو جاتا

کسی کی کوئی **منزل** ہوتی نہ مقام

زندگی میں کوئی چاشنی ہوتی نہ **جد وجہد**

حرکت ہوتی نہ برکت

اَچھائی ہوتی نہ بُرائی

سوز ہوتا نہ **گداز**

وصل ہوتا نہ **فراق**

محبُوب ہوتا مگر **محبّت** کی تڑپ نہ ہوتی

marfat.com

اگر گھُل گھُل کر گھُلنا نہ ہوتا
تو محبّت کس انداز میں محبوب کے حضور حاضر ہو کر کیا
نذرانہ پیش کرتی اور مُحبّت اپنے محُب کی کیا
داد دیتی ؟
محبّ کی محبّت اگر محبُوب کو کھینچ نہ لائے اسے
محبّت کا مقام نہیں دیا جا سکتا
محبّت کا سوز و گداز اگر محبُوب کو ملنے پہ مجبور نہ کر دے
کیا وہ سوز اور کیا وہ گداز
ناقص، مصنوعی، بودا اور کسی بھی کام کا نہیں ۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۸۴۷

مومن کا عزم ، کُن فیکون کے مقام پہ قائم ہوتا ہے
مومن کا عزم ، اگر کُن فیکون کے مترادف نہیں ،
کامل نہیں۔

آبدار تو ہے ، تابدار نہیں
دَم دار تو ہے ، خُم دار نہیں

* *

تیرے عزم کی لُغت کسی بھی لُغت سے کم تر نہ ہو
بہترین ہو ، جامع ترین ہو ، اعلیٰ ترین ہو
اعلیٰ سے اعلیٰ بھی اس کے پایہ کو نہ پا سکے۔ اور
عزم کی دنیا میں ایک قابلِ رشک نمونہ ہو۔ ماشاءاللہ

* *

تیرا عزم نوک دار ہو اور خَم دار

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۴۸

ٹھوکر نے عزم کو جگایا، ہڑبڑا کر اُٹھا
آنکھیں ملتا ہوا آیا، بڑا پچھتایا کہ اتنا قیمتی
وقت کیوں گنوایا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۴۹

عزم جب ہار جیت کے مقام پہ پہنچ کر لاپرواہ ہو جاتا ہے
بے نیاز ہو جاتا ہے، شوخ ہو جاتا ہے، بے باک ہو جاتا ہے
انتہائی درجہ کا شوخ اور انتہائی درجہ کا بے باک
کسی اور کی کسی بھی حمایت کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۵۰

کسی بھی میدان میں

میدان جب تیز تر ہو جاتا ہے

سُجھ بُجھ کی ہوش نہیں رہتی

برائے نام رہتی ہے

کماحقُّہٗ نہیں

اور میدان ہی کے ماتحت

ہر شئے محوِ عمل ہو جاتی ہے

اور یہ انسانی انتہائی محویت کے

ھُو کا عالم ہوتا ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۵

دنیائے عزم کی ہر جد وجہد میں
عزم ہی کارفرما ہوتا ہے، کوئی دوسرا نہیں
عزم غیور ہوتا ہے
جسور ہوتا ہے
کسی اور کی حمایت کا نہ حاجت مند نہ خواہش مند
اپنے سوا کسی اور کو کسی بھی طرح اس جد وجہد
میں کبھی داخل ہونے نہیں دیتا۔
کسی کثرت کو کبھی خاطر میں نہیں لاتا
کسی مزاحمت سے مطلق نہیں گھبراتا
کسی مخالفت سے کوئی خوف نہیں کھاتا
کسی ملامت سے بالکل نہیں شرماتا

marfat.com

تن تنہا میدان میں آتا ہے
حق کا علم لہراتا ہے
باطل سے ٹکراتا ہے
اور آن کی آن میں
بازی لے جاتا ہے
اور یہ سب کچھ
اللہ العلیّ العظیم کے کرم
اور حضور اقدس واکمل، اکرم واجمل
اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی عنایتِ کرم
پہ موقوف ہوتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۵۲

تاریخِ آدم اور تاریخِ اسلام کی تمام ناقابلِ فراموش داستانیں
استقامت ہی کی داستانیں ہیں اور استقامت نبوّت کی اعلیٰ
ترین خصلت ہے۔
جو داستان خصائلِ نبوت سے سیراب نہیں، وہ بھی کوئی داستان
ہے؟ داستانوں کی دنیا میں کوئی مقام نہیں رکھتی۔
دیو پری کی داستان سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی
لذّت سے بھرپور مگر بے نور

استقامت چیست؟

کسی امر پہ چٹان کی طرح ڈٹ جانا
بادِ مخالف کے کسی جھونکے کو خاطر میں نہ لانا۔ کچھ بچے نہ بچے،
کچھ رہے نہ رہے، ہر شے لُٹ جائے مگر قدم پیچھے نہ ہٹے
اور یہ عزم الامور میں سے ہے بچوں کا کھیل نہیں۔

رَبَّنَا ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا عَلَى الصِّرَاطِ۔ يَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

marfat.com

۴۸۵۳

کائنات کی تعمیر میں جذبہ کا پہلا نمبر ہے

جس بھی تعمیر میں جذبہ رونق افروز نہیں ہوتا، کامیاب نہیں ہوتا

جذبہ انعام واکرام سے مستغنی، بے نیاز ہوتا ہے

اپنے کام کی تکمیل کے سوا کسی اور طرف کبھی متوجہ نہیں ہوتا

جذبہ معمار پہ سوار ہوتا ہے جب تک اپنا کام ختم نہ کرلے آرام کرنے نہیں دیتا۔

جس بھی قوم نے ترقی کی، ملی تعمیر کے جذبے کے تحت ایک مرکز پہ متحد ہوکر

اور تعمیری جدوجہد میں مصروف ہوکر کی

نہ کہ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر اور نہ ہی فرقوں میں بٹ کر

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۵۴

کسی حال کو دیکھ
حال میں حجّت مت کر
اللہ کے سوا کوئی حال کے حال سے واقف
نہیں ہوتا
حال کے حال میں کبھی مت اُلجھ

بعض حال ایسے ہوتے ہیں، جو ایک بار اس میں الجھ کر پھر نہیں سلجھتا۔

حال کا نکتہ چیں، حال کی دنیا میں کبھی بحال نہیں ہوتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۵۵

عقل اور جہل ہمیشہ قائم نہیں رہتے

اگر دنیا میں صرف عقل ہی کارفرما ہوتی
جہل کا وجود نہ ہوتا تو عقل کی کیا شناخت ہوتی

عقل و جہل

اپنے اپنے مقام پہ
بدل بدل کر بدلتے رہتے ہیں
جہل جب کسی مقام پہ جلوہ نمائی کرتا ہے
عقل کو دنگ کر دیتا ہے
عقل کی دھار کو تیز کرنے کی سان
جہل ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۵۶

جس طرح تپدق کا مریض کوئی جسمانی کام نہیں کرسکتا ، اسی طرح جھوٹ ، غیبت ، چغلی اور حسد کا مریض کوئی روحانی کام نہیں کرسکتا ۔

روحانی کام اللہ کے کام ہوتے ہیں اور اللہ کے کام کرنے والا

جھوٹ نہیں بولتا ، غیبت نہیں کرتا

چغلی نہیں کرتا اور حسد نہیں کرتا

*

ایک مبصر نے تائید کی کہ وہ تین سو ساٹھ آدمیوں کی بابت کچھ بھی کہنے کی جسارت نہیں رکھتا البتہ دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا آدمی ہو جو کلیتاً

حسد سے پاک ہو

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۵۷

کام کرنے والے بات بات پہ ٹوکا کرتے ہیں اور
بات بات ہی پہ سراہا کرتے ہیں ـــــ گویا
کام ہی کی بدولت ٹوکا کرتے ہیں اور کام ہی کی
بدولت سراہا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۵۸

بات غور سے سنا کرو
بعض باتیں، باتوں کا حاصل ہوتی ہیں اور سنہری حروف سے لکھنے کے قابل، بولتے بولتے بولی جاتی ہیں۔ دوبارہ بولیں تو بولی نہیں جاتیں۔ حقیقت فوت ہو جاتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۵۹

عام زندگی عام ہوتی ہے۔ زندگی جب عہد و پیمان کی پابند ہو جاتی ہے، خاص ہو جاتی ہے۔ خاص الخاص! ماشاء اللہ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۶۰

مَرنے والا اور مَرنے سے پہلے مَرنے والا ہی مَرنے کا عارف ہو سکتا ہے، زندہ نہیں۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۶۱

حقیقت جب بھیس بدل کر جلوہ افروز ہوتی ہے، کسی بھی روپ میں بے حجاب نہیں ہوتی۔ نہ ہی کسی حال میں پہچانی جاتی ہے جیسے ان کی مجلس میں ان کا ہمجلیس

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۶۲

بعض چیزیں بعض مقام پہ ناپید ہوتی ہیں جیسے کسان کے گھر قلم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۶۳

فضائی پرندوں کو پنجروں میں بند کرنا ۔ قید نہیں تو کیا ہے ؟

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۶۴

نظر کی شفا ـــــــ اصل دوا

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۶۵

مقالہ چند الفاظ پہ مشتمل ہوتا ہے ۔ باقی عبارت

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۶۶

آب و دانہ ہر ذی روح کو مل ہی جاتا ہے۔ علم و حکمت مومن کا رزق ہے۔ اس رزق کی تلاش کر

●

عشق و رقت مخصوص رزق ہے اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس کے قاسم، قاسم الخیرات الحسنہ ہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

●

جو رزق عنایت کیا جاتا ہے۔ عین فیاضی سے دیا جاتا ہے۔ تاخیر میں حکمت ہوتی ہے، ملول مت ہو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۶۷

مفکر کبھی فارغ نہیں ہوتا، بے حد مصروف ہوتا ہے، جو فارغ ہے مفکر نہیں۔

اسی طرح اہلِ ذکر۔ ذِکر ہی میں مشغول

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۶۸

شان ——— آنی جانی

آتی ہے گزر جاتی ہے ——— متغیّر و متبدّل

آن ——— اٹل

ش سے شان میں کوئی فرق نہیں پڑتا

آن ۔ پھر بھی جُوں کی توں قائم رہتی ہے

مَردانگی کے تمام جوہر آن ہی میں پنہاں ہیں

شان ——— برگ و بر

آن ——— جڑ

عزّت کی غیرت اور غیرت کی عزّت کا ایک دوسرے سے چولی دامن کا ساتھ ہے۔

ع اور غ میں ایک نقطہ ہی کارفرما ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۶۹

مقالاتِ حکمت میں مستغنی و بے نیاز اور محو و منہمک کی صفات کو بار بار دہرایا گیا ہے

✹

مستغنی وہ ہے جو ہر تحسین و تنقید سے بالاتر اور انعام و دشنام سے لاپرواہ

✹

بے نیاز وہ ہے جو کسی کی نیاز مندی کی مستی میں ماسوا سے بیگانہ ہے

✹

محو وہ ہے جو لگن کی مگن میں مستغرق، پس و پیش سے بے خبر

✹

منہمک وہ ہے جو اپنی منزل پہ پوری توجہ سے گامزن ہو دم بھر کو بھی نہ رُکے

marfat.com

یہ چاروں خصائل زندگی کی کامیابی کے اُمّ الخصائل ہیں زندگی جب تک ان خصائل سے بہرہ ور نہیں ہوتی جدوجہد کے باوجود بے نیل مرام ہوتی ہے۔

✹

کاروانِ ہستی جب مستی کا استقبال کرتا ہے تو وہ غنا بے نیازی، محویت اور انہماک ان سب پہ چھا جاتا ہے۔

دُنیائے ہست وبُود میں ایک فقید المثال باب کی تمہید اور ایک عدیم النظیر داستان کا جلی عنوان بن جاتا ہے جس کی گہرائی وگیرائی نہ کم ہوتی ہے نہ ختم۔ رہتی دنیا تک اس کا تذکرہ دلوں میں باقی رہتا ہے اور

زبانوں پہ جاری

مَاشَآءَ اللّٰہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۷۰

غریب سُکڑ کر نکلتا ہے، امیر اکڑ کر، سُکڑنا انکساری اور اکڑنا کِبر کی علامت ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

غریب کو انکساری وراثت میں ملی اور امیر کو سالہا سال کی ریاضت کے بعد، غریب کے مطابق پھر بھی نہیں۔ ہنوز نامکمل

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۴۸۷۱

اخلاص جب دریائے وحدت میں غوطہ زن ہو کر ڈبکیاں مارتا ہوا ساحل پہ اترتا ہے، سوز و گداز کے رنگ میں رنگین ہو جاتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۴۸۷۲

بڑے میاں آتے جاتے ہیں۔ جب بھی تشریف لاتے ہیں کوئی نہ کوئی اُمید افزا جانفزا خبر سناتے ہیں۔ فرمائیے کہاں تک پہنچے، کہاں کی سیاحت کی؟ کوئی مطلب حل ہوا؟ فرمانے لگے کوئی نہیں میں نے ساری دُنیا میں تین ہی چیزوں کی سیاحت کی ابھی تک کوئی بندہ ایسا نہیں ملا جو اپنے علم پہ عمل کرتا ہو، ایسا بھی کوئی نہیں دیکھا جو اللہ کے دین کی آڑ میں دنیا نہ کماتا ہو اور فقر کی خدائی فتوحات کو ذاتی تصرّف میں نہ لاتا ہو۔ ہر مقام پہ دیکھنے کی چیز تو شیطان ہوتا ہے کہ اس وقت اس مقام پہ کس انداز میں کیا کام کر رہا ہے

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

marfat.com

۴۸۷۳

تیری دعوۃ و تبلیغ کی جدوجہد ہمہ وقت جاری رہے ہر شعبہ میں کارفرما ہو، کالج میں، سکول میں، دفتر میں، دکان میں، چرواہے کی چران میں، اور شام کے بعد بیہودہ مجالس کی سجان میں۔ ریل میں بھی، جیل میں بھی، سینما کے دالان میں بھی، کھیل کے میدان میں بھی۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۸۷۴

جب وہ ہار جیت کے میدان میں ہارتے نظر آنے لگے۔ کمانیں کھینچ کر اُٹھے، گرزیں تھام کر اُٹھے اور کائنات کی ہر شے اس داؤ پہ لگا دی لعل و جواہر تو ہوتے ہی کیا ہیں، ہرتے ہرتے ایک ایک کر کے ہر شے ہرا دی۔ ایک آن باقی تھی، آن کی آن میں آن کی بازی لگا دی۔ جب عزم نے دیکھا کہ وہ کسی بھی طرح ٹلنے کے نہیں میدان میں اُتر آیا اور ہرتوں کو جتا دیا۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ؛

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۸۷

جنّات و شیاطین کے نرغے کو کوئی جوان ہی توڑ سکتا ہے اور کوئی ماں کا لال ہی اسے پچھاڑ سکتا ہے۔ ہر کوئی نہیں۔

اور یہ شرف اللہ نے آدم زاد ہی کو بخشا ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

❋

جس راہ سے **جوان** گزر جاتا ہے،
شیطان کے ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں۔

ماشاء اللہ

❋

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۸۸

نَحْنُ اَقْرَبُ

قربان جاؤں اس جوان کے جس نے **نحن اقرب** کے گھنڈ کو
اتارا اور اس کے بھی قربان جائیں جس نے کہ ساری عمر اسی جدوجہد
میں گزاری۔ کھوج میں **دیوانہ** جب پائے **تو مستانہ**

❋

کسی کو آتے ہی دن کسی کو جاتے دن

❋

البتہ جب بھی کسی کو اسے اتارنے کی توفیق ملی، حیات و
ممات کی قید و قیود سے بالا ہو کر ملی۔

❋

نحن اقرب کا جو حال سنّتِ مطہرہ پر پورا نہیں اُترتا غیر معتبر ہے

❋

یہ سب کچھ اللہ ہی کے دین کی دعوۃ و تبلیغ کے لیے ہوتا ہے
جسے دین کی تقویت نہیں پہنچتی اہلِ فن کے نزدیک عقیم ہے سقیم ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۸۹

نَحْنُ اَقْرَبُ کے خیال میں ہمہ تن و
من کلیتاً خاموش رہنا اور خاموشی
پہ ثابت قدم رہنا ایک مایہ ناز حال
اور سلوک کی تمام منازل اس قول
ہی پہ ثابت قدم رہنے کی پابند ہیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۹۰

نَحْنُ اَقْرَبُ کی منزل، کبھی ہست و بود۔ کبھی نیست و نابود۔ کبھی کچھ بھی نہیں، کبھی سب کچھ، کبھی قریب تر، کبھی دُور

❋

فقر قرب و بعد سے مبرّا۔ ہر قسم کے درجات و مقامات و خطابات و القابات سے بری الذمہ کسی بھی شمار میں شمار نہیں کیا جاتا۔ جب تمام علائق سے منقطع ہوا۔ موصل الی اللہ ہوا۔

❋

کوئی بندہ جب ایک بار مر جاتا ہے پھر کبھی دنیا میں زندہ نہیں ہوتا۔ اللہ اگر کسی مُردے کو زندگی بخش دے پھر وہ زندگی اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص ہوتی ہے کسی بھی طرح کسی اور کام میں مصروف نہیں ہوتی۔

جب تک کوئی زندہ مُردوں کی طرح مُردہ نہیں ہوتا، مُردہ نہیں کہلاتا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۹۱

جب تک باہر کے دروازے بند نہیں ہوتے اندر والے نہیں کھلتے

✻

دروازے بند کرو کسی نامحرم کو کبھی اندر داخل مت ہونے دو

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

✻

اللہ معی اور **اللہ معی** کے محبوب کے خیال میں محو و منہمک رہنا، نہ کچھ سننا نہ کچھ کہنا اور جس بھی حال میں رکھے راضی رہنا

نَحْنُ اَقْرَبُ کی ایک تشریح اور **فعال لّما یرید** کی عملی تفسیر ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

marfat.com

۴۸۹۲

نَحْنُ اَقْرَبُ عام ہے۔ایک قول ہے
نَحْنُ اَقْرَبُ کا ظہور وریٰ الوریٰ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۹۳

یہ کل کائنات کے مالک ہیں۔ اور یہ حبیب
خود ہی فرمائیے مالک و محبوب میں کیا کچھ نہیں ہوتا !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۹۴

اپنے رازق کو پہچان اور قاسم کو بھی
میرے قاسم، قاسم الخیرات الحسنہ
دھوون نہیں، مجھے موتی دان کرتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۸۹۵

حد بندی کوئی معمولی بات نہیں۔ ارض وسما کی طنابیں حد بندی ہی پہ قائم ہیں۔ حد بندی کی محافظت کا اکرام۔ فرض جان۔ کسی حد کو مت توڑ جس نے بھی کسی حد کو توڑا۔ حد نے حد کے محاسبے کے لیے سدّ کر دی

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۸۹۶

بیوپار ایک سٹہ ہے لیکن مزدور کی قسمت کبھی نہیں جاگتی، جُوں کی تُوں رہتی ہے۔ بیوپار میں بیوپاری کو منہ مانگا نفع ہوتا ہے، لیکن مزدور کی اُجرت میں اضافہ نہیں ہوتا

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۸۹۷

میں کروڑپتی ہوں، خربوزے کی ایک پھانک کو ترس رہا ہوں
اپنی خواہش کے مطابق کچھ بھی کھا پی نہیں سکتا

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۸۹۸

کھانے کی نالی میں جب کوئی بدپرہیزی کی جاتی ہے
ہتھو آجاتا ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۸۹۹

ہزاروں من خربوزے بکے، کھائے اور پھینک دیے
بیجوں کو جگہ جگہ سے اور ہر جگہ سے اکٹھا کرنا، دھونا سکھانا، پھر
منڈی لے جاکر بیچنا

میرے نومسلم راجپوت برادران کے بچّوں کا طیّب رزق نہیں
تو کیا ہے۔ اللہ کرے یہ در در کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق جو کسی بھی گنتی
میں شمار نہیں کی جاتی کسی دن ایک کسی بلند مقام پہ یکین ہو۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۸۸۸ھ

تاریخِ عالم کے اوراق اولادِ آدمؑ کے نو بنو ، اور نوع بنوع واقعات سے مزین ہیں۔ ان میں سے اکثر واقعات نہ صرف انسانی کردار کی عظمت کے امین ہیں بلکہ قیامت تک آنے والی نسلِ انسانی کی رہنمائی کا زندہ جاوید نمونہ ہیں ۔ سیدنا ایوب علیہ السلام اللہ کے جلیل القدر نبی تھے ۔ ایک بار دریا پہ نہا رہے تھے کہ اچانک سونے چاندی کے سکّوں کی بارش ہونے لگی۔ آپ نے تیزی سے ان سکّوں کو سمیٹنا شروع کیا تو ندا آئی ؛

ایّوب ! کیا تم پہ انعامات کی کمی تھی کہ آپنے یہ دولت اکٹھی کرنا شروع کر دی ۔

کہا ، میرے نزدیک یہ بارش سونے چاندی کے سکوں کی بارش نہیں بلکہ تیری رحمت کا اظہار ہے اور میں ، اے میرے مولا ! تیری رحمت سے کیوں کر بے نیاز رہ سکتا ہوں ۔ سیّدنا ایوب علیہ السلام

marfat.com

کی زندگی کے مختلف واقعات میں ان کی ابتلا کا تذکرہ ناقابلِ فراموش تاریخی واقعہ اور عزم و استقلال اور صبر و استقامت کی دنیا کا منفرد تذکرہ ہے۔ تاریخِ عالم اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ آپؑ کو اللہ تعالیٰ نے صرف فضلِ نبوت سے ہی سرفراز نہیں فرمایا تھا بلکہ دنیوی مال و دولت، آل اولاد اور عزت و توقیر بھی عطا کی تھی۔ ایک بار شیطان نے اللہ کے حضور میں عرض کی کہ مجھے اقرار ہے کہ ایوبؑ تیرے جلیل القدر نبی ہیں لیکن میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ تو نے انہیں ہر طرح کی آسائش دی ہوئی ہے انہیں کوئی تنگی تکلیف نہیں۔ پھر وہ تیری عبادت کیوں نہ کریں اور شب و روز تیرے ذکر و طاعت میں کیوں نہ لگے رہیں۔ لطف جب ہے جب ان سے سب کچھ لے لیا جائے پھر بھی ان کی زبان تیرے ذکر و شُکر میں متحرک رہے میں جانتا ہوں کہ نرم بستروں پہ اللہ اللہ کرنے والے معمولی سی سختی پہ کس طرح تجھے بھول جاتے ہیں۔ ایوبؑ کا حال بھی ان سے مختلف نہیں ہو سکتا۔ میں تو یہ بھی کہتا ہوں کہ ان پر معمولی سی تنگی

آئے گی تو دیکھ لینا انہیں ہر شے بھول جائے گی۔ ذرا مجھے موقع دیا جائے تاکہ میں اپنے اس دعوے کا عملی ثبوت مہیّا کر سکوں اور ایوبؑ کے ذکر و طاعت کی حقیقت بے نقاب کر دوں۔

اللہ تعالیٰ نے کہا:

جا تجھے کچھ وقت کے لیے مہلت دی گئی۔ تجھے ان کے جسم کو از حد تکلیف پہنچانے اور اپنے دعوے کو صحیح ثابت کرنے کا اختیار دیا گیا۔ تجھ سے جو ہو سکتا ہے کر لے، جو داؤ تو چاہے چلا لے، میرے ایوبؑ کو جیسے چاہے آزما لے لیکن میرے ایوبؑ کے پائے ثبات کو کبھی متزلزل نہ دیکھے گا اور اگر میرے ایوبؑ کے صبر نے تیرا منہ نہ بند کر دیا اور تیرے چہرے پہ خاک نہ ڈال دی تو اسے میرا ایوبؑ نہ کہنا۔

چنانچہ

آپؑ ابتلا میں مبتلا کیے گئے اور تاریخِ ابتلا میں ابتلائے ایوبؑ اور صبرِ ایوبؑ ایک جاوداں مثال بن کر تاریخ کے صفحات میں ایک نئے باب کا عنوان بنے۔ مال و دولت اور آل اولاد

marfat.com

سب آنکھوں کے سامنے رخصت ہوئی۔
جسمِ اطہر آزمائش کی انوکھی صورت سے دوچار ہوا۔ سارے بدن میں کیڑے پڑ گئے۔ چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا دوبھر ہوگیا۔ خوب صورت جسم ایک نیم جان لوتھڑا نظر آنے لگا۔ اس حال میں آپؑ نے اللہ سے دُعا کی کہ

یا اللہ! میرے ساتھ اور جو چاہے ہو جائے لیکن میری زبان تیرے ذکر سے بند نہ ہو

کیڑوں کے باعث لوگوں نے آپؑ کے قریب آنے سے ہچکچانا شروع کیا حتیٰ کہ آپؑ کے دو قریبی اور گہرے دوستوں میں سے ایک یہ کہہ کے الگ ہوگیا کہ نہ جانے ایوبؑ پہ اس کی کس لغزش کی شامت پڑی ہے۔ بہتر ہے اس سے کنارا کشی کی جائے

چنانچہ آپؑ اپنی زوجہ محترمہ کے ہمراہ بستی سے باہر نکل گئے ایک مدّت اس حال میں گزری کہ سوائے اپنی باوفا رفیقہ حیات کے کوئی انسان آپؑ کے قریب تک نہ پھٹکتا تھا۔ آزمائش کے اس کٹھن مرحلے میں آپ کی زوجۂ محترمہ نے جس طرح حقِ رفاقت

marfat.com

ادا کیا وہ جملہ نساءِ العالمین کے لیے ایک لائقِ تقلید نمونہ اور قابلِ داد مثال ہے۔

کہا جاتا ہے کہ آپ سیدنا یوسف علیہ السلام کی لختِ جگر تھیں۔ نبی کی بیٹی اور نبی کی حرمِ محترم

جب اپنے نامدار شوہر کی خدمت سے فارغ ہوتیں تو کھانے پینے کی چیزیں لانے کے لیے بستی کی طرف جایا کرتیں

ایک روز آپ کی ملاقات ایک عورت سے ہوئی جس نے کھانے پینے کی چیزیں اس شرط پہ دینا منظور کیں کہ آپ اپنی زلفوں کے بال کاٹ کر اسے دیں۔

اللہ اللہ! اس کی یہ فرمائش نبوت کی کتنی بڑی آزمائش تھی۔ اس انتہا پہ پہنچ کر اب آپؑ کی ابتلا کی منزل ختم ہونے والی تھی۔

سیّدنا ایوب علیہ السلام نے آزمائش کے ہر مرحلے میں ذکر و شکر کی روشن مثال قائم کر کے شیطان کے اس دعوے کی قلعی کھول دی تھی۔

marfat.com

آپؑ اپنی کٹیا میں موجود تھے اور آپؑ کی حرمِ محترم ابھی تک بستی سے واپس نہ آئی تھیں کہ دو باتیں ظہور پذیر ہوئیں

پہلی یہ کہ آپؑ نے اپنی زوجہ محترمہ کی واپسی میں تاخیر پہ غصہ سے فرمایا

میں تندرست ہوتے ہی اسے سو چھڑیاں ماروں گا۔

اور دوسری بات یہ ہوئی کہ آپؑ نے اپنے ٹھکانے سے دور ایک چشمے کا اندازہ لگایا۔ آپؑ نے دیکھا کہ اس میں کالے کوّے گرتے ہیں لیکن جب باہر نکلتے ہیں تو سفید بن کر نکلتے ہیں آپؑ اللہ کے نبی تھے۔ سوچا یہ اشارا حکمت سے خالی نہیں۔

چنانچہ اپنی قابلِ فخر رفیقۂ حیات کی واپسی کا مزید انتظار کیے بغیر خود ہی گھسٹتے گھسٹتے اس پانی تک جا پہنچے اور خود کو اس میں گرا لیا۔

جوں ہی پانی آپؑ کے جسم مبارک سے چھوا آپ فوراً تندرست ہو گئے۔

آپؑ نے ندا سُنی :

marfat.com

قُمْ قُمْ یَا سَیِّدَ الصَّابِرِیْن

دیکھا تو دو افراد کو اپنے قریب موجود پایا۔ آپؑ کے استفسار سے پہلے ہی انہوں نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ:

آپؑ پہ سلامتی ہو اور ابتلا میں صبر پہ مبارک۔ میں جبریل ہوں اور یہ میکائیل۔

اسی دوران میں آپؑ کی زوجہ محترمہ بستی سے واپس آئیں تو آپؑ کو کٹیا میں نہ پایا۔ حیران ہوئیں کہ آپؑ کدھر تشریف لے گئے۔

بالآخر آپؑ کی تلاش میں کٹیا سے نکلیں اور چشمے کے قریب آپؑ کو اس حال میں دیکھا کہ جسم اطہر بالکل تندرست تھا، گویا کبھی علیل ہوا ہی نہ تھا۔ آپؑ کے اس طرح تندرست ہونے پہ وہ ایک عجیب حیرت میں مبتلا تھیں کہ سیّدنا ایوب علیہ السلام کو اپنا عہد یاد آگیا۔

جبریل علیہ السلام نے آپؑ کو متفکر پایا تو پوچھا:

marfat.com

اس وقت آپؐ کس سوچ میں ہیں۔

فرمایا اپنی زوجہ محترمہ کو چھڑیاں مارنے کا عہد کیسے پورا کروں جب کہ میری علالت میں ان کی خدمت عمدہ ترین سلوک کی مستحق ہے۔

جبریل علیہ السلام بولے یہ بھی کوئی مشکل امر ہے۔ آپ سو تنکے لیں۔ انہیں ایک رسّی سے اکٹھا باندھ لیں اور پھر یہ جاروب ان کے جسم پہ آہستہ سے صرف ایک بار پھیریں گویا آپؐ نے انہیں سو چھڑیاں مارنے کا عہد پورا کر دیا۔

پھر آپؐ نے محسوس کیا کہ میری زبان پہ ابھی تک دو کیڑے موجود ہیں۔

آپؐ نے ایک کیڑا تھوکا تو وہ شہد کی مکھی بن گیا اور دوسرا جونک

اللہ اللہ! اور دونوں باعثِ شفا۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۸۹

ابتلائے نبوت کا کوئی بھی حال کسی نہ کسی رنگ میں معروفِ زمانہ ہونا ہے جیسے۔

سیدنا ایوب علیہ السلام کی علالت محض علالت نہ تھی، کئی عنایات کا پیش خیمہ تھی۔ ابتلا کے بعد کیسی کیسی نوازشات سے مشرف فرمائے گئے، کیا کیا رنگ دکھائے گئے۔ اللہ اللہ۔ غسلِ صحت کے بعد جسم مبارک بعینہٖ ویسا ہوگیا جیسا کہ پہلے تھا البتہ آپ نے زبان مبارک پہ کیڑے محسوس کیے۔ انہیں تھوکا تو ایک نے شہد کی مکھی بننے کا اعزاز پایا، دوسرا جونک بنا۔ اور دونوں میں حضرت آدم علیہ السلام کی جملہ اولاد کے لیے شفا ہے، ماشاءاللہ:

*

ابتلا کے بعد دلجوئی ربوبیّت کی وہ فطرت ہے جو رب سے لے کر ماں تک جاری رہتی ہے۔ ابتلا کی دلجوئی عین فطرت ہے۔ اگر دلجوئی نہ ہوتی تو ربوبیّت۔ ربوبیت کیونکر کہلاتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۹۰

دِل ——— عرشِ عظیم

دِلجوئی ——— صفتِ عظیم

دِلربائی ——— خُلقِ عظیم

اور یہ دو ہی تو کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰن کی شرحِ مبین ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۸۹۱

طریقت کے کئی پیر ہوتے ہیں

پیر و مرشد

پیرِ عاطفت

پیرِ فیض

پیرِ مجلس . . . . (باقی پھر)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

maktabat.com

۴۸۹۲

تیری کلام میں لاپروائی کا عنصر حد سے بڑھنے لگا، مزید تجاوز مت کر

❁

حضرت ! لاپرواہ ہر حال میں لاپرواہ ہوتا ہے۔ دنیا و مافیہا کی کسی بھی شئے کی کسی بھی حال میں کوئی پرواہ نہیں کرتا

❁

یہ منزل ——— لاپروائی ہی کی منزل ہے

❁

ہر دور میں لاپرواہ ہی نے بے پرواہ کی تصدیق کی

❁

تیری بے پروائی سے ، اے او بے پرواہ ! تیری کوئی بھی مخلوق ——— خاکی ہو یا نوری ، کیوں کر لاپرواہ ہو سکتی ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۸۹۳

مُردے کا اِکرام

——— آپ نے کبھی دیکھا نہیں کہ جنازہ ——— خواہ کسی کا ہو، جب سامنے آتا ہے تو، فوج ، پریزینٹ آرمز یعنی شاہی سلامی پیش کرتی ہے اور جب تک گزر نہیں جاتا ، گارد پورے اعزاز کے ساتھ ماؤنٹ رہتی ہے ۔

کیا ہماری عام زندگی میں بھی مُردے کا اکرام اسی طرح کیا جاتا ہے ؟ نہیں، ہرگز نہیں ۔ بلکہ غریب کے جنازے کو کندھا دینے والے گنتی کے چند افراد ہوتے ہیں اور وہ بھی زیادہ تر گھر کے ۔

دوسروں کو اپنے کام کاج سے ہی فرصت نہیں ہوتی ۔ اللہ اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۸۹۴

بڑے میاں! اللہ کی رحمت کے دروازے بھی کبھی بند ہوتے ہیں؟

کبھی نہیں، ہمیشہ کھلے رہتے ہیں۔ اللہ بھی کبھی اپنی رحمت کے دروازے بند کرتا ہے؟ رحمت کے دروازے بندے خود اپنی کرتوتوں سے بند کرتے ہیں اور کرتوتیں بھی ایسی ویسی نہیں، انتہائی درجہ کی اشتعال انگیز۔ جب انتہا کر دی جاتی ہے، کوئی گنجائش باقی نہیں رہنے دی جاتی۔ تب یہ دروازے خود بخود بند ہو جاتے ہیں۔ گویا

رحمت کبھی بند نہیں ہوتی ـــــ کرتوتیں بند کرتی ہیں

دوسرا پہلو:

اور جب سب سہارے ٹوٹ جاتے ہیں اس کے سوا کسی سے کوئی امید باقی نہیں رہتی، اپنے ہر قصور کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ عذر کی بجائے گناہ کا اقرار کیا جاتا ہے اور جب ندامت پورے طور پر چھا جاتی ہے تب رحمت پھر نزول پہ مجبور ہو جاتی ہے۔

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۸۹۷

بڑے میاں !

جب تُو اللہ پاک سے یہ کہے گا کہ میرے پاس
ایک دمڑی بھی نہیں ، اللہ پاک بھی پھر ہی فرمائیگا
کہ اب تیرے پاس کوئی بھی فتنہ نہیں ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۸۹۸

قسمت پہ گلہ مت کر

ہر قدر ، مقدور ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۱۱

تیری بے پروائی کے انداز ، اے او بے پرواہ ! وریٰ الوریٰ
فہم و ادراک سے بالاتر
آزمائش پہ آئے تو بے نیازی کی حد کر دے
درگزر پہ آئے تو بڑے سے بڑا قصور معاف

روایت میں ہے کہ ایک شخص نے ننانوے افراد کو قتل کیا۔ آخر اس کا دل خوفِ الٰہی سے لرز گیا۔ اسے اپنے گناہ پہ از حد ندامت ہوئی۔ وہ توبہ کے ارادے سے گھر سے چل پڑا۔ ایک عالم کے پاس پہنچا اور پوچھا کیا مجھ جیسے گنہگار کی توبہ قبول ہو سکتی ہے ، عالم نے بھڑک کر کہا۔ توبہ توبہ ! یہ کیسے ممکن ہے کہ اللہ تجھ جیسے فاسق و فاجر کو معاف کر دے۔ چل یہاں سے دور ہو۔ کہیں تیری نحوست مجھے نہ لے ڈوبے۔ اس نے طیش میں آکر اس عالم کو بھی قتل کر دیا اور آگے چل پڑا۔ رستے میں اسے ایک اور شخص ملا۔ اس نے سارا ماجرا سنا تو کہا کہ فلاں بستی میں اللہ تعالیٰ کا ایک مقبول بندہ موجود ہے

marfat.com

اس کے پاس جا اور اس کے سامنے توبہ کر۔ اللہ سے مغفرت کی امید ہے۔ حوصلہ پاکر وہ شخص ادھر چل پڑا۔ ابھی آدھا راستہ بھی طے نہ کر پایا تھا کہ اس کی موت کا وقت قریب آن پہنچا۔ وہ چکرا کر زمین پر گرا اور اس کی سانس اکھڑ گئی۔ اس کی جان قبض کرنے کے لیے عذاب کے فرشتے آپہنچے اور رحمت کے بھی۔ دونوں اس کشمکش میں تھے کہ اس کی جان کون قبض کرے۔ آخر اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ الٰہی تو ہی فیصلہ فرما اس کا کیا حشر کیا جائے۔ حکم ہوا، فاصلہ ناپ لو۔ اگر وہ اس بستی سے قریب ہے جدھر توبہ کے ارادے سے جا رہا تھا تو رحمت کے فرشتے اس کی جان قبض کریں ورنہ دوسرے۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ وہ سکڑ جائے اور اس شخص کو اس بستی سے قریب کر لے جہاں اسے جانا تھا۔ چنانچہ زمین سکڑ گئی اور یوں اللہ کی رحمت نے مردے کو ڈھانپ لیا۔ اللہ اللہ!

یہ ایک توبہ کی فضیلت ہے کہ تو نے اس کے سارے گناہوں سے درگزر فرما کر اس کی بخشش کے جملہ اسباب فراہم کر دیے حالانکہ اس نے

marfat.com

ابھی توبہ کی نہ تھی، صرف توبہ کی نیت سے نکلا تھا، تو نے اس کی
ندامت ہی کو قبول فرما لیا۔
یہ تیری بے پروائی نہیں تو اور کیا ہے کہ بخشش پہ آئے
تو رحمت کے دریا بہا ڈالے اور انبار در انبار گناہوں کو نظر انداز
کر دے ـــــ اور

دوسری طرف ـــــ

دریائے فرات کے کنارے ، اپنے
حبیبِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بیٹی کے بیٹے کو
چلو بھر پانی کے لیے ترسانا ، اے او بے پرواہ !
تیری بے پروائی کے سوا اور کیا ہے ؟
تیری بے پروائی کے رنگ ـــــ رنگا رنگ

نہ کوئی جان سکا
نہ کوئی جان سکے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۱۲

معصوم زبانوں پہ جاری، ذکرِ الٰہی کے رنگا رنگ کلمات
نہ صرف جلال کی تپش کی شدت کو کم کرتے ہیں، بلکہ
اسے مدہم کرتے کرتے جمال میں بدل دیتے ہیں۔
معصومانہ حرکات، بڑے سے بڑے درشت کو نرم بنا دیتی ہیں
اور جس چہرے پہ دور دور تک **مسکراہٹ** کے آثار
نہیں ہوتے، بے اختیار **کھلکھلا** کر قہقہے لگانے پہ
مجبور ہو جاتا ہے۔
سختی نرمی میں اور قہر مہر میں بدل جاتا ہے۔
گویا معصومیت کے ظہور سے ..... جلال کافور
جمال ظہور

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۹۱۳

زاہد کو پارسائی مبارک! البتہ اس میکدے کی داستان کا جلی عنوان گناہ ہے۔ گناہ نہ ہوتا تو اس مے کدے میں کوئی رونق نہ ہوتی۔ نہ کیف ہوتا نہ سرور، نہ جام نہ مینا، نہ بادہ نہ بادہ خوار، نہ جوش نہ خروش، چاروں طرف ایک مُردنی چھائی ہوتی۔ عشق و رقت اور سوز و گداز کی کوئی داستان تخلیق نہ ہوتی۔ گناہ ہی نے تو اس دنیا کو رنگین بنایا ہوا ہے۔ اگر اس میں گناہ کی آمیزش نہ ہوتی تو دنیا کے کسی بازار میں کوئی چہل پہل نہ ہوتی۔ ارے! ڈھول کے بغیر بھی کوئی میلہ سجتا ہے؟ گناہ فطرتِ انسانی ہے اور بعض گناہ گار ایسے چُنے ہوئے بندے ہوتے ہیں کہ اللہ ہی اُن کے حال سے باخبر ہوتا ہے۔ کون جانے آج کا گناہ گار کل کا مقبول الاسلام کردار ہو؟

گناہ کو بُرا مان ——— گناہ گار کو بُرا نہ جان

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۹۱۴

کھتان

سرکاری اور خدائی زمین کا غیر مزروعہ بنجر قدیم رقبہ ہوتا ہے
چھوٹے چھوٹے کھڈوں پر مشتمل ،
کسی بھی کارآمد مصرف میں نہیں لایا جاتا
اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے ،
مالکانہ قبضہ نہیں ، اس کا اکرام کیا جائے ،
تو یہی زمین بے حد مفید ثابت ہو۔ جیسے .....
کسی قطعے کو محض اللہ کے ذکر کے لئے صاف کیا جائے ،
اور نہیں ، تو کسی بیل کے کچھ بیج ہی بو دیئے جائیں۔ کتنی بیلیں
بنیں اور کتنا پھل بغیر محنت کے مفت میں تیار ہو۔

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۱۵

شہد

شہد میں ہر مرض کی شفا ہے۔
شہد کی مٹھاس ، ذیابیطس کے مریض کو بھی مضر نہیں۔
نیز یہ کہ ـــــــ شہد میں فضلہ نہیں ہوتا۔

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۲۹۱۶

ایک آدمی نے سوچ سوچ کر سوچا کہ جنگل کی صفائی بھی ایک کام ہے۔ سو اسے ایک ضروری کام سمجھ کر صبح سویرے اٹھتا، ٹنکے صاف کرتا، بیلوں کی کٹائی کرتا، جھاڑیاں کاٹتا اور درختوں کی کانٹ چھانٹ میں لگا رہتا۔ اپنے تئیں اس کام کا ملازم سمجھ کر ایک بھی لمحہ ضائع نہ کرتا۔ دن رات محنت سے اس نے یہ مقام شیشے کی طرح چمکا دیا۔ اللہ نے اس کی محنت سے خوش ہو کر، ایک بادشاہ کو اس جنگل کی سیر کی توفیق بخشی۔ جنگل میں ایسی صفائی دیکھ کر وہ حیران رہ گیا۔ بلا کر پوچھا: کون ہو اور کیا کرتے ہو؟ بولا: میں نے یہ انٹ سنٹ جنگل دیکھا۔ میرے جی میں آیا کہ پرندوں، چرندوں، درندوں اور خزندوں کی یہ دنیا، کسی بھی طرح ایک ریاست سے کم نہیں۔ اس کی صفائی بھی ایک کام ہے ـــــ خدائی کام، چلو اسی کی صفائی کرتے ہیں، سو میں نے اسے آباد کر دیا۔

انعام واکرام سے لاپرواہ، لگن میں مگن، اس کارکن کے جذبے نے بادشاہ کو بہت متاثر کیا۔ اسے شاہی انعام واکرام سے نواز کر، باضابطہ طور پر جنگل کی مطلق العنان ریاست بخش دی۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۱۷

جب کسی کو ـــــ کسی سے کوئی توقع نہ ہو
نہ ہی کسی شفقت کی کوئی امید
اور وہ بالکل ہی بھول چکے ہیں
پھر اُسے ـــــ ازحد شفقت سے نوازا جائے
کمال مہربانی کا سلوک کیا جائے
تب ـــ اِس خلافِ توقع شفقت پہ اُس کی آنکھ سے بے اختیار
آنسو ٹپک پڑتے ہیں اور امتنان و تشکر کے یہ آنسو ـــ انتہائی پاک،
سچے اور سُچے، جیسے ـــ فرشتوں کا معانقہ

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۱۸

میرے نانا، میری ماں کے لیے عید لاتے، انتہائی سادہ،
انتہائی عمدہ
سویّاں، گُڑ گھی اور کوئی سا کپڑا
تکلّف سے خالی، تردّد سے دُور، مگر ـــــ اپنائیت سے بھرپور

الحمد للحیّ القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۱۹

یہ کمانی بھی مشکل ہے، پکانی بھی
البتہ کھانی آسان ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۹۲۰

کام کی بدولت ——— محبّت
اور کام ہی کی بدولت ——— انعام واکرام

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۹۲۱

حال ہی پہ عنایت اور حال ہی پہ کلام ہوتی ہے۔

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۹۲۲

زندگی اور موت کی ازلی کشمکش میں، یوں تو ہزاروں بندے، ہر روز موت کے گھاٹ اتر جاتے ہیں لیکن زندگی کے آخری سانسوں تک، دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کے جذبے میں متحرک رہنا ـــــــ ایک قابل داد زندگی ہے اور اِسی حال میں مرنا ـــــــ ایک قابلِ رشک موت ، ماشاء اللہ اور

دعوت و تبلیغ الاسلام میں سرگرم، دارالاحسان کے ایک مخلص کارکن

میاں عالم دین بن خیرالدین (خانقاہ ڈوگراں) اِسی طرح کی قابل داد زندگی گزار کر، ایسی ہی قابلِ رشک موت سے ہمکنار ہو کر گویا ایک کونج کی طرح ایک ڈار سے بچھڑ کر، ایک بہترین ڈار میں جا ملے۔ مبارکاً مکرماً مشرفاً

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۲۳

یادش بخیر مرحوم ایس کے بلوچ سیکرٹری ایریگیشن میرے دوستوں میں سے ایک دوست تھے۔ منگل / بدھ کی درمیانی شب رات ایک بجے بتاریخ ۲۳ مئی ۱۹۸۴ء کو خالق حقیقی سے جاملے۔ اِنّا لِلّٰہ و اِنّا الیہ راجعون ۔ آپ کو شام چار بجے شادی خاں عالمانی مسجد کے صحن میں دفنایا گیا۔

آپ کوئی عالم فاضل نہ تھے بلکہ ایک عام انسان تھے۔ اللہ نے انہیں ایک پکی توبہ کی توفیق سے مشرف فرمایا۔ انہوں نے مجھ سے کئی بار سُنا کہ میں حضرت صابر صاحبؒ کے حضور حاضر ہو کر یہ کہا کرتا،

سجن تینڈے در تے پتنگ تھی جلیساں
میں جندڑی وے ڈھولا ھاں ویلاں گھلیساں
دتوئی جام بھر کر کہ شربت غمّ ہے
گیم رُل دکھان وچ کوئی ایسی رسم ہے

انہوں نے یہ سُن کر ورد زبان کر لیا۔ اکثر یہ کہا کرتے:

سجن تینڈے در تے پتنگ تھی جلیساں

marfat.com

پھر کہا کرتے .....

سجن تینڈے در تے بیں مٹکا بھر لیساں

ماہنامہ کے لئے نعت لکھی جا رہی تھی۔ وہ یہ نعت سُن کر بیتاب ہو گئے۔ کہنے لگے

" سائیں ! مجھے یہ نعت لکھ دو" چنانچہ انہوں نے یہ پوری نعت زبانی یاد کر لی۔ اکثر اُسے پڑھا کرتے اور لوٹ پوٹ ہو جاتے۔

ایک دفعہ سوچا کہ میں گنہگار ہوں، اپنے آقا کے حضور خُود حاضر ہو کر فریاد کروں۔

چنانچہ بارگاہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوئے اور رقت آمیز لہجے میں ، بلند آواز سے ، انتہائی سوز و گداز سے عرض کرنے لگے۔

تنم فرسودہ، جاں پارا ، ز ہجراں یا رسُول اللہ
دِلم پژمُردہ آوارہ ز عصیاں یا رسُول اللہ
شب و روز از شکیبائی ، ز حد گشتم تمنائی
بخلوت سوئے من آئی ، خراماں، یا رسُول اللہ

marfat.com

چو سوئے من گزر آری ، منِ مسکیں ز ناداری
فدائے نقشِ نعلینت ، کُنم جاں ، یارسُول اللہ
زکردہ خویش حیرانم ، سیاہ شُد روزِ عصیانم
پشیمانم ، پشیمانم ، پشیماں ، یارسُول اللہ
چو اندر نزع درمانم ، رَوَد از تن بروں جانم
نگاہ داری تو ایمانم ، زشیطاں ، یارسُول اللہ
چو بازوئے شفاعت را کشائی بر گنہگاراں
مکن محروم جامی را ، دراں آں ، یارسُول اللہ

" پشمانم ، پشیمانم ، پشیمان یارسُول اللہ " بار بار پڑھتے۔ نہ جانے اُن کی آواز میں کتنا خلوص ، دل میں کیسا درد اور فریاد میں کیا تڑپ تھی کہ جملہ حجابات اُٹھ گئے ۔ انہوں نے دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تخت پہ بہ نفسِ نفیس جلوہ فرما ہیں اور پُوری شفقت سے اُن کی طرف متوجہ ہو کر فرما رہے ہیں۔ " اور پڑھو ..... اور پڑھو ..... یہ واقعہ خواب کا نہیں ، بیداری کا ہے ۔ چاشت کا وقت تھا۔ وہ تقریباً نصف گھنٹہ تک یونہی پڑھتے رہے ۔ کوئی سرکاری اہل کار

marfat.com

یا کوئی دوسرا فرد اُن کی محویت میں مخل نہیں ہوا۔

سُبحان اللہ! زندگی کیسے حال میں گذری اور کیسے بہترین فیض سے مشرف ہوئے۔

مبارکاً" مکرماً" مشرفاً"

حضورُ اقدس واکمل اطیّب و اطہر روحی فدا صل اللہ علیہ وسلم کا کِسی خوش نصیب کو بقیدِ حیات جمال جہاں آرا سے مشرف فرمانا حد درجہ کی عنایت ہے اور حضورُ اقدس صل اللہ علیہ وسلم کی کوئی بھی عنایت، اگرچہ کِسی پہ بھی ہو، کبھی گُم نہیں ہوتی۔ ابدالآباد قائم اور زندہ رہتی ہے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۲۴

خوابات کی تاویلات مت کیا کرو،
اگر بُرے ہوں، بیان مت کیا کرو،
بائیں طرف اعوذ پڑھ کر تھوک دیا کرو،

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۲۵

ہر مرد، مرد نہیں ہوتا
. . . . . کا غلام ہوتا ہے

.....

زن کا غلام کسی بھی شعبہ میں مرد متصوّر نہیں ہوتا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۲۶

یہ شرف، اللہ نے مرد ہی کو بخشا ہے
کہ مرد ہی سے مرد پیدا ہوتے
اور پروان چڑھا کرتے ہیں۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۲۷

بڑے میاں!
مردوں کے سروں پہ سینگ نہیں ہوتے....
تمکنت کی ہیبت طاری ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۲۸

ایسی حیات، جو ممات کی زد میں ہو،
ابدی نہیں..... فانی ہوتی ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۹۲۹

بعض کام ایسے اہم ہوتے ہیں، کہ موت سے ہمکنار ہو کر
ہی کئے جاسکتے ہیں، زندگی میں نہیں، اور
موتوا قبل ان تموتوا
کی زندگی، ماشاء اللہ،
بارک اللہ، ابدی ہوتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۳۰

طریقت الاسلام کی تمام منازل کا نچوڑ موتوا قبل اَن تموتوا
اور اس مقام پہ کھڑا اور ثابت قدم رہنا . . . . . .
ہر مشکل سے مشکل منزل اور ہر افضل سے افضل کام ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۳۱

نفس، کسی کا بھی ہو،
حرام ہی کی طرف متوجہ رہتا ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۹۳۲

نفس کا میلان
حرام ہی کی طرف رہتا ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۹۳۳

گنہگار روتا ہے
نیکوکار ہنستا ہے اور
رونا ہنسنے کی کبھی برابری نہیں کر سکتا

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۹۳

شریک مت بن ، معاون بن
شرک ظلم عظیم اور معاونت احسان عظیم ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۹۳۵

ہستی کا "ھستی" سے ٹکرانا شرک ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۹۳۶

کِسی ہستی کا کِسی "ھستی" کے
مدِمقابل ہونا ..... شرک ،
عین شرک ، شرکِ تام

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

marfat.com

۴۹۳۷

جب تک ایک، دوسری کو ہرا نہیں لیتی، کشمکش
جاری رہتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۳۸

حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد نے فقر الی اللہ
کی تعظیم کو ہمیشہ قائم رکھا۔ ماشاء اللہ
شیکسپیئر نے بھی فقر کے ترک کے کئی ایک
نمونے پیش کرنے کی جسارت کی لیکن ہریش چندر
کو مات نہ کر سکا۔
تاریخ نے اس کو تسلیم کیا۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۹۳۹

ایسے ہزاروں راجے بنے اور مٹے....
یہ تذکرہ، کسی راجے کا نہیں، کسی خصلت
کے کردار کے عملی نمونے کا تذکرہ ہے جو رہتی
دنیا تک زندہ رہے گا۔ ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۴۰

راجہ ہریش چندر کا تُرک نامی گرامی تھا
فقر الی اللہ نے ہر دور میں اس کو مات کیا
ترک کے بلند ترین مقام کو کبھی گرنے نہ دیا
ترک میں بادشاہ و فقیر کی تمیز نہیں ہوتی،
ہر دو پہ یکساں لاگو ہوتا ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۴۱

قید خانہ میں ، دو قیدیوں کے خواب کی تعبیر بتانے کے بعد، حضرت یوسف علیہ السلام نے اس قیدی سے، جس کے رہا ہونے اور بادشاہ کو شراب پلانے کی پرانی خدمت پہ بحال ہونے کا خیال تھا، کہا کہ موقع پاکر کبھی بادشاہ سے میرا بھی تذکرہ کرنا۔ اس کے بعد آپ علیہ السلام کو چالیس سال قید خانے میں رہنا پڑا۔ حالانکہ اگر حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ بات نہ فرمائی ہوتی تو قید صرف پانچ سال میں ختم ہو جاتی۔

واللہ اَعلم بالصّواب

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۴۲

قول جب تک قائم رہتا ہے، زندہ رہتا ہے
کوئی فنا اِسے فنا نہیں کر سکتی۔

قول ہی نے آدمیت و انسانیت و بشریت کا
بول بالا کیا ہوا ہے۔

marfat.com

قول الثابت زندہ باد

پائندہ باد

تا ابدالآباد ۔ ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۴۳

انسان قول ہی کا تارا اور قول ہی کا مارا ہوا ہے

انسانیت جب قول پہ ڈٹ جاتی ہے، کائنات پہ چھا جاتی ہے

قول جب قول سے پھر جاتا ہے ، انسانیت پیچ و تاب کھانے لگتی ہے، آدمیت تلملانے لگتی ہے ، بشریت بے خود ہو کر آہ و بکا کرنے لگتی ہے ۔

قول .... آدمیت و انسانیت و بشریت کا وہ زیور ہے جس کی

marfat.com

تاب کبھی ماند نہیں پڑ سکتی، وہ بکتر ہے جس پہ کوئی وار کارگر نہیں ہو سکتا، وہ حصار ہے جسے کوئی پھاند نہیں سکتا۔

قول جب جنم لیتا ہے، ایک نومولود بچے سے زیادہ قوت نہیں رکھتا۔ بچہ فطرت پہ پیدا ہوتا ہے، حرص و ہوا سے بے نیاز، پدرانہ شفقت اور **ماں** کی مامتا اس کا واحد سہارا ہوتی ہے۔ ماں اُسے کسی بھی حال میں کوئی گزند نہیں پہنچنے دیتی۔ ہر وقت ناز برداری اور نگہداشت کرتی ہے۔ لوریاں دیتی ہے، بولنا سکھاتی اور انگلی پکڑ کر چلنے کا گُر بتاتی ہے۔ رونا تو اس کی فطرت ہے، اُسے طرح طرح سے ہنساتی ہے۔ ناز پہ ناز اٹھاتی اور اس کی خاطر ہر تکلیف خندہ پیشانی سے برداشت کرتی ہے۔ پھر جب وہ توتلی زبان میں باتیں کرنے اور لڑکھڑا کر چلنے لگتا ہے، ماں کی خوشی کی کوئی حد نہیں رہتی۔ رفتہ رفتہ، آہستہ آہستہ، ماں باپ کی توقعات کے عین مطابق ایک کڑیل جوان بن جاتا ہے۔ اسی طرح اور عین اِسی طرح "قول"۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب بچہ سے جوان کی صورت اختیار کرتا ہے اور بَن ٹھن کر

marfat.com

اکھاڑے میں اترتا ہے، ایک رنگ جم جاتا ہے۔ اپنی قوت کی مستی میں کسی مدِ مقابل کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔ اپنے مخالف کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر میدان میں آتا اور آن کی آن میں بازی لے جاتا ہے۔

قول کسی میدان میں کبھی نہ ہارا اور نہ ہی کوئی قوت اسے کبھی ہرا سکی۔ ہر معرکے میں کامیابی کا سہرا قول ہی کے سر رہا۔

پھر قدرت جب کسی کو اعلیٰ درجہ کی عنایت کے لیے قبول فرماتی ہے تو اُسے کسی نہ کسی ابتلا میں مُبتلا کر دیتی ہے اور وہ زحمت نہیں، اعلےٰ درجہ کی رحمت کا باعث بنتی ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۴۴

اگر کسی میدان میں، اربعہ عناصر کی تمام
قوتیں اُس کے خلاف برسرپیکار ہوتیں تو وہ
اکیلا ان سب سے ٹکرا جاتا اور کسی قوت کو
کسی خاطر میں نہ لاتا۔

.....

اگر کسی میدان میں ـــــ میدان اُڑ جاتا،
کامیابی کی کوئی صورت نظر نہ آتی تو قول کی
پاسبانی کی قوت کی حمایت میدان میں اترتی
اور جنگ کا پانسہ پلٹ جاتا۔

.....

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۹۴۵

قول کی صدائیں کبھی فنا نہیں ہوتیں،
ہوا میں معلق اور گونجتی رہتی ہیں۔ جس
جذبے کے تحت بولی جاتی ہیں، اسی جذبے
کے ساتھ پوری آب و تاب سے قائم
رہتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور
مورخ نے ایسے کسی دلکش عنوان کو
کبھی محو ہونے نہیں دیا۔

○○○

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

○○○

marfat.com

۴۹۴۶

ست حق ہے۔ حق کا ترجمان ہے۔ کبھی نہیں ہرتا اور کبھی نہیں مرتا۔ ست کی آواز ـــــ حق کی آواز اور ست جب ستیہ میں جلوہ نمائی کرتا ہے، حق بن کر باطل پہ چھا جاتا ہے اور ستیہ ہی نے جگت کا بول بالا کیا

یاحیّ یاقیّوم

ستیہ کی گرہ جب مضبوط تر ہو جاتی ہے، حق سے بہرہ ور ہو کر حق ہو جاتی ہے۔ **یاحق!**

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۴۷

سَت جب سَتی سے بغل گیر ہوتا ہے

ملاء الاعلیٰ میں ایک دھوم مچ جاتی ہے،

مبارکاً" مکرماً" مشرفاً" : یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۹۴۸

الفی نے الف کو مان لیا

احرام نے تَرک پہچان لیا

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

marfat.com

۴۹۴۹

آپ کا کرم ، میرے مولائے کریم روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم
جب نوازنے پہ آئے تو ہر حد سے بالا ہو کر
کرم کی حد کر دے ــــــــــــ!
اَللّٰہ اَللّٰہ ماشاء اللّٰہ ــــــــ:
طیبہ سے ابرِ کرم کی گھنگھور گھٹائیں
اٹھنے پہ مجبور ہو ہی جاتی ہیں
بَطحَا سے اُٹھ کر
ایک گمنام مقام کی طرف بڑھ کر
ایک سائبان کی شکل میں سایہ فگن ہو کر
رِم جھم رِم جھم برسنے لگتی ہیں
اور آن کی آن میں جل تھل کر دیتی ہیں
ہر طرف بہار آ جاتی ہے
ہر شے پہ مسرت چھا جاتی ہے

marfat.com

اُمید کا غنچہ کھل جاتا ہے
بے کسی کو سہارا مل جاتا ہے
میرے آقا! آپؐ جہاں کہیں جلوہ افروز ہوتے ہیں
دم بھر میں اُجڑی ہوئی کائنات بسا دیتے ہیں
پَل بھر میں بگڑی کو بنا دیتے ہیں

اور اِسی طرح
بنجر قدیم کو گُل وگلزار
اور خزاں رسیدہ کو رشکِ بہار ـــــ!
کوئی بھی اِس فیض گُستری سے محروم نہیں رہتا

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

marfat.com

۴۹۵۰

میرے آقا! روحی فدا، جانم فدا صلی اللہ علیہ وسلم
آپؐ کی محبت کے بعض ساز ایسے دلکش ہوتے ہیں
جو وصل و فراق سے بے نیاز ہو کر
زندگی بھر بجتے اور
ابدالآباد قائم رہتے ہیں،
مرحباً مکرماً مشرفاً

ربّنا تقبل منّا انّك انت السّميع العليم

سبحان ربك ربّ العزّة عمّا يصفون ○ وسلام على المرسلين ○
والحمد لله ربّ العالمين ○ آمين ○

امروز سعید و مسعود و مبارک جمعۃ المبارک یکم ذیقعدۃ النجیب ۱۴۰۵ ہجری المقدس

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

marfat.com

صحت نامہ

صفحہ	سطر	موجود عبارت	درست عبارت
۲۵	۵	دی	جمادی
〃	۶	ل	یہ حال
۲۸	۵	رہی	رہیں
۲۹	۶	سبیل ہے	سبیل ہیں
۳۰	۶	ظہور پذیر ہوتا	ظہور ہوتا
۳۳	۱	رکھتی	تھی
۳۷	۵	ہیں سے	میں "مے"
۴۲	۸	جانفرا	جانفزا
۵۰	۹	بچے کی محسوسات کا	بچے کے محسوسات کی
۵۳	آخری	بندۂ شکر	بندہ ، شکر
۵۷	۲	مبتلا کو	مبتلا کے لئے
۵۸	۳	ہے	ہیں
۵۹	۴	انبیاء علیہم السلام	اُن
۶۱	۶	اس	ان
۶۳	۳	معلم الملکوت	معلم الملائکہ
۶۵	نیچے سے دوسری	فیض گستری ریاض	فیض گستری ، ریاض
۷۰	۱۰	خدانخواستہ	کبھی
۷۱	آخری	کیا پھیری	کیا پھیری ؟
۹۱	۷	کریم ہے	کریم ہیں
۹۲	۹	کہتا ہے	کہنا ہے
۹۹	۸	زائد جو	زائد ، جو
۱۰۴	۲	کسی سے کیا سروکار	تجھے کیا سروکار
۱۱۰	۳	نامعلوم	نہ معلوم
۱۲۱	۳	ابطال جھڑک	ابطال ـــــ جھڑک
۱۳۰	۲	اس	اُن

marfat.com

صفحہ	سطر	موجود عبارت	درست عبارت
۱۳۷	۶	اور آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اس کے ہاتھ میں ہیں	"اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے ہیں۔"
۱۴۶	۱	جانفرا	جانفزا
۱۴۸	۶	تیراپیر	تیرے پیر
۱۵۷	۴	ہر مقام	کسی نہ کسی مقام
۱۷۰	۶	محتنب/ا محتنب	مُجتنب
۲۰۹		مقالہ نمبر ۴۲۳۶ کی بجائے ۴۶۳۶ درست ہے۔ اس طرح صفحہ ۲۳۲ تک۔ جس پہ نمبر ۴۲۷۰، دراصل ۴۶۷۰ ہے۔	
۲۲۸	۱	بندوں کے	بندوں کو ان کے
۲۴۱		مقالہ نمبر ۴۲۸۸ کی بجائے ۴۶۸۸ درست ہے۔ اسی طرح صفحہ ۲۵۶ تک جس پہ ۴۳۰۸ کی بجائے ۴۷۰۸ درست نمبر ہے۔	
۲۷۳		مقالہ نمبر ۴۳۲۱ کی بجائے ۴۷۳۱ درست ہے۔ اسی طرح صفحہ ۳۳۶ تک۔ جس پہ ۴۳۸۰ کی بجائے ۴۷۹۰ درست نمبر ہے۔	
۳۷۷		مقالہ نمبر ۴۸۲۰ کی بجائے ۴۸۳۲ درست نمبر ہے اسی طرح صفحہ ۴۱۶ تک۔ جس پہ ۴۸۷۴ کی بجائے ۴۸۸۶ درست ہے۔	
۳۹۲	۲	ہونے کو ہوتی ہے	ہونے لگتی ہے
۴۰۴	۳	مستغنی ۰ بے نیاز	مستغنی و بے نیاز
۴۲۵		مقالہ نمبر ۴۸۸۸ کی بجائے .. ۴۹ درست ہے۔ اس طرح صفحہ ۴۴۰ تک۔ جس پہ ۴۸۹۸ کی بجائے ۴۹۱۰ درست ہے	
۴۳۴	۴	کان خلقه القرآن	خُلُقُہٗ کَانَ الْقُرْاٰن

marfat.com